روزنامہ

حقیقت ٹائمس

مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr

HAKIKAT TIMES

उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

हकीकत टाइम्स

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.183, Thursday 10.07.2025, P-08 Rs-02 | RNI NO.BIHURD/2013/50085 | مظفر پور: جمعرات ۱۰/جولائی ۲۰۲۵، مطابق ۱۴/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۸۳

بی جے پی مہاراشٹر کی طرح بہار میں دھاندلی کر کے الیکشن جیتنا چاہتی ہے: راہل

مہاگٹھ بندھن کے چکہ جام تحریک کا بہار میں ملا جلا اثر

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مہاراشٹر کی طرح ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی کے نام پر آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹ چوری کرنے کی کوشش کر رہی ہے انکم ٹیکس گولمبر سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک مارچ کی قیادت کررہے مسٹر گاندھی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی پر مہاراشٹر کی طرح آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ حکومت خصوصی انتخابی نظر ثانی کو فوری واپس لے۔ دراصل بی جے پی حکومت مہاراشٹر کی طرز پر بہار کے انتخابات میں دھوکہ دینا چاہتی ہے۔عظیم اتحاد کی اپیل پر چکجام کے دوران نکالے گئے مارچ کو شہید اسمارک کے قریب روک دیا گیا،جس کے بعد مسٹر گاندھی نے لوگوں سے خطاب کیا۔مسٹر گاندھی نے کہا کہ جس طرح مہاراشٹر کے انتخابات میں چوری کی گئی،اسی طرح بہار کے انتخابات میں بھی دھاندلی کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بہار میں ووٹ چوری کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی کو اندازہ ہو گیا ہے کہ اپوزیشن 'مہاراشٹرا ماڈل' کو سمجھ چکی ہے اور اب وہ ایک نیا 'بہار ماڈل' لے کر آئے ہیں جو غریبوں کے ووٹ چھیننے کی ایک چال ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات سے قبل جاری ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی کے خلاف مہاگٹھ بندھن کی طرف سے چکہ جام تحریک کا آج ریاست میں ملا جلا اثر دیکھنے کو ملا۔ریاستی ہیڈ کوارٹر کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان چکہ جام تحریک پر امن رہی اور کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ ذرائع نے بتایا کہ تمام حساس مقامات پر ریاستی پولیس کے سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کو تعینات کیا گیا تھا۔ پولیس انتظامیہ دن بھر الرٹ رہی اور شرپسندوں پر کڑی نظر رکھی گئی۔دریں اثنا گاڑیوں کی کم نقل و حرکت کی وجہ سے ریاست گیر چکہ جام نے معمولات زندگی کو متاثر کیا۔ دور دراز کی گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہوئی جس سے مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے ریاست میں کئی مقامات پر ریلوے ٹریک پر دھرنا دیا اور ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ پرائیویٹ تعلیمی اداروں نے احتیاطی طور پر دارالحکومت میں اپنے اسکول بند کر دیے تھے۔احتجاج کے دوران بیشتر تجارتی ادارے بند رہے۔ایمبولینس اور دیگر ایمرجنسی خدمات کو چکہ جام احتجاج سے دور رکھا گیا۔مختلف اضلاع سے موصولہ رپورٹ کے مطابق اس احتجاج کا ملا جلا اثر پڑا۔گیا جی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق جہان آباد کے آر جے ڈی ایم پی سریندر یادو کی قیادت میں مظاہرین نے شہر میں بند کرانے کی کوشش کی۔ تاہم بھبھوا سے موصولہ رپورٹ کے مطابق کیمور ضلع میں بند کا کوئی اثر نہیں پڑا۔ بیتیا سے موصولہ رپورٹ کے مطابق مغربی چمپارن ضلع میں احتجاج کا ملا جلا اثر پڑا، جہاں احتیاطی تدابیر کے طور پر تعلیمی ادارے بند رہے۔ ٹریفک معمول پر رہی اور کچھ تجارتی ادارے بند رہے۔اسی طرح بھاگلپور ضلع میں بھی بند کا ملا جلا اثر رہا، جہاں اپوزیشن لیڈروں نے مارچ نکالا اور کہلگاؤں، پیرپینتی، نوگچھیا اور سلطان گنج علاقوں میں کچھ دیر کے لیے چکہ جام کیا۔دربھنگہ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق چکہ جام کا ضلع میں وسیع پیمانے پر اثر رہا۔ اسپیشل انٹینسیو ریویو کو تغلقی حکم قرار دیتے ہوئے مظاہرین نے ریلوے ٹریک پر مظاہرہ کیا اور دہلی جانے والی نمو بھارت اور سمپرک کرانتی ایکسپریس کے آپریشن میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ مظاہرین نے بس اسٹینڈ کے قریب سڑکیں بلاک کر دیں جس سے ٹریفک متاثر ہوئی۔ مقامی پولیس نے 200 سے زائد مظاہرین کو حراست میں لیا۔ کشن گنج سے موصولہ رپورٹ کے مطابق مہاگٹھ بندھن کے لیڈروں نے این ایچ 27 اور این ایچ 31 پر مظاہرہ کیا جس سے تقریباً دو گھنٹے تک ٹریفک میں خلل پڑا۔ اس سلسلے میں 20 سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ مغربی چمپارن ضلع کے بیتیا اور مشرقی چمپارن ضلع کے موتیہاری سے موصولہ اطلاعات کے مطابق دوپہر تک مقامی اور لمبی دوری کی سڑکوں کی آمدورفت متاثر رہی۔ جہان آباد سے موصولہ رپورٹ کے مطابق چکہ جام کے دوران بڑے پیمانے پر مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے نوجوان کارکنان صبح سے ہی سڑکوں پر نکل آئے۔ جہان آباد کورٹ ریلوے اسٹیشن پر احتجاج کرتے ہوئے ریلوے ٹریک پر دھرنا دیا۔فاربس گنج سے موصولہ رپورٹ کے مطابق بند کا اثر ارریہ ضلع کے فاربس گنج میں صبح سویرے صاف نظر آیا۔ مظاہرین نے مقامی مسافر ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل ڈالنے کی کوشش کی اور الیکشن کمیشن اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے لگائے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ پورنیہ میں مظاہرین نے ریلوے پٹریوں پر دھرنا دے کر کٹیہار۔دہلی روٹ کو کچھ دیر کے لیے روک دیا۔ سہسرام، دربھنگہ، آرا اور گیا میں طالب علموں، ٹریڈ یونینوں اور خواتین کے گروپوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر ہائی وے بلاک کرنے اور جلوس نکالنے کی اطلاعات ہیں۔ ریاستی دارالحکومت میں، مظاہرین نے داناپور علاقے میں سڑکوں پر ٹائر جلائے۔ اس سے پہلے مہاگٹھ بندھن کے لیڈروں نے ووٹر خصوصی نظر ثانی کے خلاف احتجاجی مارچ کے دوران اپنی طاقت دکھائی۔ ریاستی اسمبلی انتخابات سے قبل اپوزیشن کے لیے یہ ایک بڑا سیاسی مسئلہ بن گیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور تیجسوی پرساد یادو ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے مارچ میں شامل ہوئے۔ مارچ کی قیادت کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ مہاراشٹر میں الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کے بعد اسی طرح کا طریقہ اختیار کیا تھا اور ووٹر لسٹ میں ایک کروڑ نئے نام شامل کیے گئے تھے۔ مارچ سے خطاب کرتے ہوئے، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے ایک وفد نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کی تھی اور ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی پر وضاحت طلب کرتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا تھا لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ نظر ثانی کے دوران جن دستاویزات کی بنیاد پر نام ووٹر لسٹ میں شامل کئے گئے تھے انہیں اب قبول نہیں کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اپوزیشن جماعتیں ووٹر لسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی حکومت کی مذموم کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے متحد ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ لینینسٹ (سی پی آئی ایم ایل) کے قومی جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ اور وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کے رہنما مکیش سہنی بھی ہزاروں کی تعداد میں اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں، کارکنوں اور حامیوں کے ساتھ خصوصی سخت نظر ثانی کو فوراً واپس لینے کے اپنے مطالبات کی حمایت میں مارچ میں شامل ہوئے۔

ڈیجیٹل ڈیجیٹل گورننس کو با اختیار بناتے" کے لئے ایک روزہ خصوصی ورکشاپ کا اہتمام

پٹنہ 09 جولائی (پی آر) آج، محکمہ انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنس ڈیپارٹمنٹ کے

ڈائیلاگ روم میں ڈیجیٹل گورننس کو با اختیار بناتے" کے لئے ایک روزہ خصوصی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا تھا۔اس ورکشاپ کی صدارت محکمہ کے ڈائریکٹر مسٹر وبھو سریواستو (آئی اے ایس) نے کی۔اس پروگرام میں، ایڈیشنل سکریٹری، جوائنٹ سکریٹری، جوائنٹ ڈائریکٹر، خصوصی ورک آفیسر، تمام اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر کم پبلک ریلیشنس آفیسر، متعلقہ اضلاع کے، سوشل میڈیا ایجنسی کے پروجیکٹ مینیجر، سینئر سوشل میڈیا منیجر، مواد کے سربراہ، ایس ایم ای اور مشمول مصنفین بھی موجود تھے۔ یہ ورکشاپ ڈیجیٹل مواصلات کو مزید عوامی مواصلات، موثر اور شفاف بنانے کی سمت ایک اہم اقدام ثابت ہوگی، جو حکومت اور عوام کے مابین بات چیت کو نئی توانائی اور رفتار فراہم کرے گی۔

این آئی اے نے تہور حسین رانا کے خلاف پہلی ضمنی چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی 09 جولائی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے ممبئی دہشت

گردانہ حملے کے ملزم تہور حسین رانا کے خلاف پٹیالہ ہاؤس میں واقع این آئی اے کی خصوصی عدالت میں پہلی ضمنی چارج شیٹ داخل کی ہے این آئی اے کے ترجمان نے بدھ کو کہا کہ یہ مقدمہ ڈیوڈ کولمین ہیڈلی، تہور حسین رانا اور لشکر اور حرکت الجہاد اسلامی کے دیگر ارکان کی طرف سے ہندوستان کے مختلف حصوں میں دہشت گردانہ حملے کرنے کی مجرمانہ سازش سے متعلق ہے۔ یہ ضمنی چارج شیٹ ملزم تہور حسین رانا کی حوالگی سے متعلق دستاویزات اور این آئی اے کے ذریعہ جمع کیے گئے اضافی ثبوتوں سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ این آئی اے کی خصوصی عدالت کی طرف سے 6 جون کو جاری کردہ حکم کی تعمیل کرتے ہوئے این آئی اے نے 2011 میں داخل کی گئی اس سے قبل کی چارج شیٹ سے متعلق دستاویزات کی فراہمی کے بارے میں ضابطہ فوجداری پروسیجر (سی آر پی سی) کی دفعہ 207 کے تحت تعمیل رپورٹ پیش کی ہے۔

بہار میں ووٹر فہرست کی نظر ثانی میں کمیشن پوری مدد کر رہا ہے: گیانیش کمار

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) پر اپوزیشن جماعتوں کے اعتراضات کے درمیان چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے بدھ کے روز کہا کہ ریاست کے ووٹر اس مہم میں جوش و خروش سے حصہ لے رہے ہیں اور کمیشن رائے دہندگان کی بھرپور مدد کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے کام میں لوگوں کا جوش و خروش نظر آرہا ہے اور 15 دنوں میں افسران کو 57 فیصد سے زائد ووٹروں کے بھرے ہوئے فارم موصول ہو چکے ہیں۔ مسٹر گیانیش کمار نے کہا، "الیکشن کمیشن ہمیشہ ووٹروں کے ساتھ کھڑا ہے، اور کھڑا رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ بہار میں جاری ایس آئی آر مہم کے تحت ریاست کے رائے دہندگان کی پرجوش شرکت کی وجہ سے اب تک 57 فیصد سے زیادہ فارم کامیابی کے ساتھ جمع کرائے جا چکے ہیں۔ انہوں نے پھر سے اس بات کا اعادہ کیا کہ مضبوط جمہوریت کے لیے صاف شفاف ووٹر لسٹ ضروری ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ بوتھ لیول افسروں اور رضا کاروں کے ساتھ، تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ذریعہ تعینات 1.56 لاکھ ایجنٹ نظر ثانی کے کام میں ووٹروں کی مدد کر رہے ہیں۔

فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ گر کر تباہ، دونوں پائلٹ کی موت

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ بدھ کی دوپہر

راجستھان کے چورو میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں دونوں پائلٹ کی موت ہوگئی فضائیہ نے بتایا کہ یہ طیارہ معمول کی تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہوا۔ حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہوگئی ہے حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے فضائیہ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ہندوستانی فضائیہ کا جگوار ٹرینر طیارہ آج راجستھان کے چورو میں معمول کے تربیتی مشن کے دوران گر کر تباہ ہو گیا، اس حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہو گئی، کسی شہری یا املاک کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ فضائیہ اس المناک حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔" اس طیارے نے سورت گڑھ ایئر بیس سے اڑان بھری تھی۔ رواں سال جگوار طیارے کا یہ تیسرا حادثہ ہے۔ اس سے قبل مارچ اور اپریل میں ایک جگوار طیارہ گر کر تباہ ہوا تھا۔ یہ ٹوئن انجن جنگی طیارہ 1970 میں فضائیہ کے بیڑے میں شامل کیا گیا تھا۔ دنیا کے متعدد ممالک کی فضائیہ نے ان طیاروں کو اپنے بیڑے سے ہٹا دیا ہے لیکن ہندوستانی فضائیہ اب بھی اس جنگی طیارے کو استعمال کر رہی ہے۔

اسکولوں کو انضمام سے بچانے کے لئے سپریم کورٹ جائیں گے: سنجے سنگھ

جونپور: 9 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) اہم کی سنجے سنگھ نے بدھ کو کہا کہ اتر پردیش میں سرکاری اسکولوں کو انضمام سے بچانے کے لئے ان کی پارٹی سپریم کورٹ جائے گی۔ سنگھ نے کہا کہ یوگی حکومت 27 ہزار سرکاری اسکولوں کو بند کرنے جارہی ہے اور کئی اضلاع میں اسکولوں کو بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جونپور کے پرائمری اسکول میر گنج خاص سے اسکول بچاؤ مہم کی شروعات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسکول بچاؤ مہم کے نام پر عام آدمی پارٹی اتر پردیش کے ان تمام گاؤں میں جائے گی جہاں اسکول بند کیے گئے ہیں، ان بچوں سے بات کرے گی، ان کے والدین سے بات کرے گی اور اگر ضرورت پڑی تو احتجاج بھی کرے گی۔ اس دوران سنجے سنگھ جونپور کے سکرارا اسمبلی حلقہ میں واقع پرائمری اسکول میر گنج خاص پہنچے، جسے یوگی حکومت نے بند کر دیا تھا، اور بچوں اور ان کے والدین سے بات کی اور ان کے مسائل کے بارے میں جانا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ آر ٹی ای ایکٹ کہتا ہے کہ 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ملنی چاہیے، اور ایک کلومیٹر کے دائرے میں ایک سرکاری اسکول ہونا چاہیے، جو اسکول بند کیے گئے ہیں اور جس اسکول میں ان کو ضم کیا گیا ہے۔

ہندوستان اور نمیبیا کا مشترکہ ورثہ ہے، دونوں کے خواب اور امیدیں ایک ہیں: مودی

مودی کو نامبیا کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا

ونڈ ہوک/نئی دہلی 09 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور نمیبیا کا مشترکہ ورثہ ہے دونوں ممالک عزت اور آزادی کی قدر کرتے ہیں اور گلوبل ساؤتھ کا حصہ ہونے کے ناطے ہمارے خواب اور امیدیں ایک جیسی ہیں نمیبیا کے دورے کے دوران مسٹر مودی نے بدھ کو نمیبیا کی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا اور اس اعزاز سے نوازے جانے پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ "اس باوقار ایوان، جمہوریت کے مندر سے خطاب کرنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ مجھے یہ اعزاز دینے کے لیے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں جمہوریت کی ماں کے نمائندے کے طور پر آپ کے سامنے کھڑا ہوں اور میں اپنے ساتھ ہندوستان کے 1.4 بلین لوگوں کی دلی نیک خواہشات لے کر آیا ہوں۔" دونوں ممالک کے درمیان مماثلت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارا ورثہ مشترک ہے اور ہمارے ممالک کے عوام کے خواب اور امیدیں بھی ایک جیسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان اور نمیبیا میں بہت کچھ مشترک ہے۔ ہم دونوں نے نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف جنگ لڑی ہے۔ ہم دونوں وقار اور آزادی کی قدر کرتے ہیں۔ ہمارا آئین ہمیں مساوات، آزادی اور انصاف کو برقرار رکھنے کے لیے رہنمائی کرتا ہے۔ ہم عالمی جنوب کا حصہ ہیں اور ہمارے لوگ امید اور خواب بانٹتے ہیں۔" مسٹر مودی نے کہا کہ آئین کی طاقت سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہے اور دونوں ممالک کے آئین لوگوں کو مساوات، آزادی اور انصاف کی حکمرانی پر یقین رکھنے کی رہنمائی کرتے ہیں۔ نمیبیا کے لوگوں نے اپنی پہلی خاتون صدر منتخب کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے لوگ بھی آپ کے ساتھ اس خوشی میں شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں ایک خاتون صدر ہیں اور "ہم انہیں فخر سے میڈم صدر بھی کہتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستانی آئین کی طاقت ہے کہ ایک غریب قبائلی خاندان کی بیٹی دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی صدر ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کو نامبیا کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز آرڈر آف دی موسٹ انشنٹ ویلوٹشیا میرابیلیس سے نوازا گیا ہے نامبیا کے صدر ڈاکٹر نیتمبو نندی ندیتوا نے بدھ کو یہاں مسٹر مودی سے بات چیت کے بعد انہیں یہ اعزاز عطا کیا آرڈر آف دی موسٹ انشنٹ ویلوٹشیا میرابیلیس نامبیا کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز ہے ایوارڈ پیش کرنے سے پہلے، ڈاکٹر نیتمبو نے کہا، "نامبیا کے آئین کی طرف سے مجھے دئے گئے اختیارات کی بدولت، میں ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کو آرڈر آف دی موسٹ انشنٹ ویلوٹشیا میرابیلیس عطا کرنے کا اعزاز حاصل کر رہا ہوں، جنہوں نے نامبیا اور عالمی سطح پر سماجی و اقتصادی ترقی اور امن و انصاف کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔"

راہل گاندھی پکنک منانے آتے ہیں، انہیں بہار کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں: سمراٹ

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلی سمراٹ چودھری نے کانگریس رکن

پارلیمنٹ راہل گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے آج کہا کہ مسٹر گاندھی پکنک منانے آتے ہیں اور انہیں بہار کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مسٹر چودھری نے بدھ کو یہاں کہا کہ ریاست کے چار کروڑ سے زائد ووٹروں نے الیکشن کمیشن کے تصدیقی فارم کو بھر کر اس مہم کی حمایت کی ہے، جب کہ اپوزیشن عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ 50 فیصد لوگ تصدیق کے حق میں ہیں۔ بند کی کال میں شامل ہونے کے لیے پٹنہ آئے مسٹر گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے نائب وزیر اعلی نے کہا کہ مسٹر گاندھی کا بہار کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور وہ یہاں سیاسی پکنک منانے آتے رہتے ہیں۔ ریاست کی ترقی میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ انہوں نے ووٹر ویری فیکیشن مہم کے خلاف اپوزیشن کے بند کو ناکام قرار دیا اور کہا کہ اسے بہار کے عوام کی حمایت نہیں ملی۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مسٹر گاندھی ایک طرف آئین کی کاپی لے کر گھومتے ہیں اور دوسری طرف الیکشن کمیشن جیسے غیر جانبدار آئینی ادارے کے کام میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے خصوصی خاندان پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ شہزادے ہیں، گاندھی خاندان کے شہزادے اور لالو یادو کے شہزادے ہیں۔ یہ لوگ جمہوریت پر یقین نہیں رکھتے۔

گجرات میں 43 سال پرانا پل گرنے سے تباہی، 10 کی موت

بڑودہ، 09 جولائی (یو این آئی) گجرات میں بدھ کے روز ضلع بڑودہ کے پدارہ علاقے میں مہیساگر ندی پر واقع گمبھیرا پل اچانک منہدم ہونے سے ہلاک شدگان کی تعداد بڑھ کر 10 ہوگئی ہے اور چھ دیگر زخمی ہوئے ہیں پولس نے یہ اطلاع دی پولس انسپکٹر وجے چرن نے بتایا کہ بڑودہ-آنند کو جوڑنے والے گمبھیرا پل کا ایک حصہ صبح اچانک گر گیا، جس کی وجہ سے وہاں سے گزرنے والی چار گاڑیاں ندی میں گر گئیں انہوں نے بتایا کہ اب تک 10 افراد کی لاشیں ندی سے نکالی جا چکی ہیں اور چھ دیگر افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ فی الحال اس حادثے میں مرنے والوں کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ گجرات کے وڈودرا ضلع میں بدھ کی صبح ایک المناک حادثہ پیش آیا، جب 43 سال پرانا گمبھیرا پل اچانک مہی ساگر ندی میں دھنس گیا۔ اس حادثے میں اب تک کم از کم 9 افراد کی موت ہو چکی ہے، جبکہ کئی دیگر زخمی ہیں۔ پل کے گرنے کے وقت اس پر سے پانچ گاڑیاں گزر رہی تھیں، جن میں سے ایک ٹرک اور ایک پک اپ وین اب بھی ندی میں کیچڑ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ حادثہ وڈودرا کے پادرا علاقے میں پیش آیا، جہاں آنند اور وڈودرا کو جوڑنے والا گمبھیرا پل 1981 میں تعمیر کیا گیا تھا۔ صبح تقریباً 8:30 بجے پل کا ایک حصہ اچانک دھنس گیا اور اس پر موجود گاڑیاں ندی میں جا گریں۔ عینی شاہدین کے مطابق پل کے گرنے سے قبل ایک زوردار آواز سنائی دی تھی۔ ریسکیو ٹیموں نے فوری طور پر کارروائی شروع کی لیکن کیچڑ اور کم پانی کی وجہ سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ فائر بریگیڈ، مقامی پولیس، میونسپل کارپوریشن اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ کرین اور رسیوں کی مدد سے پانی میں گرے ٹرک کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وڈودرا کے کلکٹر انیل دھمیلیا کے مطابق اب تک 9 افراد کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے، جبکہ 6 افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ دو شدید زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے ایس ایس جی اسپتال وڈودرا منتقل کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے لیکن مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ اس پل کی خستہ حالی کے بارے میں بارہا شکایات کی گئی تھیں لیکن حکومت نے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا۔ وزیر اعلیٰ بھوپندر پٹیل نے پل کے گرنے کو تکلیف دہ حادثہ قرار دیتے ہوئے پل ڈیزائن اور انجینئرنگ ٹیم کو فوری طور پر جائے حادثہ بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ حکومت نے مہلوکین کے اہل خانہ کو چار چار لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس پچاس ہزار روپے امداد کا اعلان کیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہی پل گزشتہ سال ہی مرمت کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود اس کی بنیادیں اس قدر کمزور تھیں کہ صرف ایک گرڈر کے ٹوٹنے سے پورا حصہ گر گیا۔ حکومت نے تین ماہ قبل 212 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک نئے پل کی منظوری دی تھی، لیکن تب تک پرانے پل پر بھاری ٹریفک رواں دواں رہا۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ دینی خدمات اور تجدیدی کارناموں کے پیش نظر پندرہویں صدی کے مجدد: مفتی غلام رسول اسماعیلی

پٹنہ: تاجدار اہل سنت شہزادۂ اعلیٰ حضرت ابوالبرکات آل الرحمن محی الدین مفتی اعظم ہند حضرت علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری برکاتی نوری بریلوی قدست اسرارہم العالیہ کے یوم ولادت کے موقع پر منعقدہ نشست میں استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب وامام قدیمی جامع مسجد محمد پور شاہ گنج نے کہا کہ آج حضرت مفتی اعظم ہند کی یوم ولادت ہے۔ ہم سنیوں پر امام اہلسنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ سمیت آپ کے خانوادہ کا بڑا احسان ہے ان نفوس قدسیہ نے ہر دور میں ہماری علمی، فکری، اعتقادی، اور مسلکی رہنمائی فرمائی ہے۔ مفتی اعظم ہند ایک نہایت ہی عظیم اور پاکیزہ شخصیت کا نام ہے جو مادر زاد ولی اللہ، کشتۂ عشق رسول ﷺ، مرید وخلیفہ شاہ ابو الحسین احمد نوری، اعلیٰ حضرت کے علم وفضل اور زہد وتقوی وفتوی کے وارث وامین، فاضل دار العلوم منظر اسلام، جملہ علوم وفنون کے ماہر، جید عالم دین، فقید المثال فقیہ، مصنف کتب کثیرہ، مفتی اعظم ہند وشاعر اسلام، متقی زمانہ، شہرۂ آفاق شیخ طریقت، مرجع علماء ومشائخ و عوام اہل سنت ہیں۔ ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۱۰ھ بروز جمعہ صبح صادق کے وقت بریلی شریف میں آپ کی ولادت ہوئی۔ پیدائشی نام ''محمد'' عرف ''مصطفیٰ رضا'' ہے۔ اور مفتی اعظم ہند سے معروف ہیں۔ مرشد برحق حضرت شاہ ابو الحسین نوری قدس سرہ العزیز نے آل الرحمن ابوالبرکات نام تجویز فرمایا اور چھ ماہ کی عمر میں بریلی شریف تشریف لاکر جملہ سلاسل عالیہ کی اجازت وخلافت عطا فرمائی اور ساتھ ہی اعلیٰ حضرت قدس سرہ کو یہ بشارت عظمیٰ سنائی کہ یہ بچہ دین وملت کی بڑی خدمت کرے گا اور مخلوق خدا کو اس کی ذات سے بہت فیض پہونچے گا۔ یہ بچہ ولی ہے۔ یوں تو مفتی اعظم ہند ہمہ جہت شخصیت کے حامل ہیں باوجود اس کے میدان فقہ و فتاوی میں آپ نے جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ اپنے آپ ایک مثال ہے۔ چنانچہ علوم درسیہ سے فراغت کے بعد حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے پہلا فتوی ۱۳۲۸/ ہجری میں تحریر فرمایا- اس کا واقعہ بھی بڑا دلچسپ ہے- واقعہ یوں ہے کہ ایک روز حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ دار الافتاء پہنچے، دیکھا کہ حضرت ملک العلماء علامہ مولانا ظفر الدین علیہ الرحمہ رضاعت کے ایک اہم استفتاء کے جواب کے لیے،، فتاوی رضویہ،، کی طرف مراجعت کر رہے ہیں- بے ساختہ زبان پر آگیا،، فتاوی رضویہ دیکھ کر جواب

لکھتے ہیں؟،، ملک العلماء علامہ مولانا ظفر الدین علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ آپ فتاوی رضویہ دیکھے بغیر لکھ دیں تو جانوں یہ سنتا تھا کہ فقاہت نفس موجزن ہوگئی آپ نے فوراً مراجعت کتب کے بغیر مدلل فتوی تحریر فرمادیا ، یہ رضاعت کا مسئلہ تھا۔ فتوی جب اصلاح کے لیے مجدد اعظم اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں پیش ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ کس نے لکھا ہے؟ عرض کیا گیا: چھوٹے میاں نے ، (اس وقت تک آپ گھر اور باہر اسی عرفیت سے مشہور تھے) آپ نے طلب فرمایا: حضور مفتی اعظم حاضر ہوئے تو دیکھا کہ اعلیٰ حضرت نہایت مسرور ہیں ، پیشانی اقدس سے بشاشت نمایاں ہے۔ فرمایا: اس پر دستخط کرو، دستخط کرانے کے بعد آپ نے تحریری طور پر اس کی تصدیق وتصویب فرمائی اور یوں تحریر کیا: صح الجواب بعون الملک الوہاب دستخط (امام احمد رضا) ساتھ ہی پانچ روپے انعام میں عطا فرمائے اور ارشاد فرمایا: تمہاری مہر بنوا دیتا ہوں ، اب فتوی لکھا کرو، اپنا ایک رجسٹر بنالو اس میں نقل بھی کرلیا کرو۔ فقیہ اعظم شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی فرماتے ہیں: یہ عجیب اتفاق ہے کہ اعلیٰ حضرت نے بھی پہلا فتوی رضاعت کا لکھا اور ان کے آئینہ جمال وکمال مفتی اعظم نے بھی پہلا فتوی مسئلہ رضاعت ہی کا لکھا۔ خاص بات یہ ہے کہ اس پہلے فتوے پر اعلیٰ حضرت نے نہ ایک لفظ گھٹایا نہ ایک لفظ بڑھایا۔ یعنی کوئی اصلاح نہ کی۔ پہلا فتوی ہی حضرت مفتی اعظم نے ایسا صحیح اور مکمل لکھا کہ کہیں اس میں کوئی انگلی رکھنے کی جگہ نہ تھی۔ آغاز کا جب یہ عالم ہے انجام کا عالم کیا ہوگا۔ پھر اس آغاز کا انجام اس طرح ظہور پذیر ہوا کہ اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد جب اہل ہند اس فقیہ فقید المثال سے محروم ہوگئے تو بریلی کی وہ عظیم مسند افتا جو تقریباً سو سال سے امت مسلمہ کی رہنمائی کر رہی تھی اس کو زینت بخشنے کے لیے اعلیٰ حضرت کے دونوں شہزادگان حجۃ الاسلام اور مفتی اعظم نے اہم رول ادا کیا۔ تاریخ میں آیا ہے کہ بارہ سال تک والد ماجد کی زندگی میں فتوی نویسی کرتے رہے جس کا سلسلہ قریباً آخر عمر تک جاری رہا۔ ۹۲ سالہ حیات مبارکہ میں زندگی کے مختلف موڑ آئے۔ کبھی شدھی تحریک کا قلع قمع کرنے کیلئے جماعت رضائے مصطفیٰ کی صدارت فرمائی اور باطل پرستوں سے پنجہ آزمائی کیلئے سر پر کفن باندھ کر میدان خارزار میں کود پڑے، لاکھوں انسانوں کو کلمہ پڑھایا اور بے شمار مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت فرمائی۔ قیام پاکستان کے نعرے اور خلافت کمیٹی کی آوازیں بھی آپ کے دور میں اٹھیں اور ہزاروں شخصیات اس سے متاثر ہوئیں۔ نسبندی کا طوفان بلاخیز آپ کے آخری دور میں رونما ہوا اور بڑے بڑے ثابت قدم متزلزل ہوگئے لیکن ہر دور میں آپ استقامت فی الدین کا جبل عظیم بن کر ان حوادث زمانہ کا مقابلہ خندہ پیشانی سے فرماتے رہے۔ آپ نے اس دور پرفتن میں نسبندی کی حرمت کا فتوی صادر فرمایا حکومت بدل گئی لیکن آپ کا فتوی نہیں بدلا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت کی خدمت میں رہ کر آپ نے بطور خاص فتوی نویسی کے علم وفن میں خاصی مہارت حاصل کی، ان دونوں کا ثبوت آپ کے فتاوی اور تصانیف میں موجود ہیں۔ جس کئی مجلدات موجود ہیں۔ گویا میدان تقوی اور فتوی کے شاہ عظیم کو زمانہ مفتی اعظم ہند کہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی دینی خدمات اور تجدیدی کارناموں کے پیش نظر برصغیر ہندو پاک کے سینکڑوں علماء نے متفقہ طور پر آپ کو پندرہویں ویں صدی کا مجدد قرار دیا۔ ۱۴ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ کو مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کا وصال ہوا اور بریلی شریف میں والد گرامی حضور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کے پہلو میں آرام فرما ہوئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کا علمی فیضان ہم تمام کو نصیب کرے امین۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ جغرافیہ میں ریسرچ میتھڈولوجی کورس کا اختتامی اجلاس منعقد

علی گڑھ، 9 جولائی (یو این آئی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ جغرافیہ میں سوشل سائنسز کے لیے آئی سی ایس ایس آر کے تعاون سے منعقدہ دس روزہ ریسرچ میتھڈولوجی کورس (30 جون تا 9 جولائی) کا اختتامی اجلاس آج منعقد ہوا۔ یہ پروگرام نوجوان محققین اور مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے نوجوان اساتذہ کی تحقیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ترتیب دیا گیا تھا۔ اختتامی تقریب میں اے ایم یو کے سابق وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے، جب کہ مہمانانِ اعزاز میں ڈاکٹر مجیب اللہ زبیری (کنٹرولر امتحانات) اور پروفیسر صلاح الدین قریشی (صدر، نیشنل ایسوسی ایشن آف جیوگرافرز، انڈیا) شامل تھے۔ مہمان خصوصی پروفیسر محمد گلریز نے شعبہ جغرافیہ کی اس پہل کو سراہتے ہوئے کہا، "ایسے کورسز نہ صرف تکنیکی

مہارت میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ علمی تجسس کو فروغ دیتے ہیں اور انٹر ڈسپلنری تحقیق و اشتراک کو ممکن بناتے ہیں، جو آج کے دور میں نہایت ضروری ہے۔" ڈاکٹر مجیب اللہ زبیری نے تحقیق کی تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "تیزی سے بدلتے تعلیمی منظرنامے میں ایسے اقدامات محققین کو سائنسی تحقیق کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور بین شعبہ جاتی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے ناگزیر ہیں۔" پروفیسر صلاح الدین قریشی نے سوشل سائنسز کی تحقیق میں بدلتے ہوئے طریق ہائے عمل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "اس نوعیت کے پروگرام تحقیقی ثقافت کو پروان چڑھانے اور محققین کو جدید تجزیاتی طریقوں اور ہنر سے لیس کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔" کورس ڈائریکٹر اور شعبہ جغرافیہ کے چیئرمین پروفیسر شہاب فضل نے آئی سی ایس ایس آر کی معاونت، معزز مہمانوں کی بصیرت افروز گفتگو اور شرکاء کی بھرپور شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ کورس کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے شریک کورس ڈائریکٹر، ڈاکٹر صالحہ جمال نے کورس کے مختلف ماڈیولز، ماہرین کے لیکچرز، عملی مشقوں اور فیلڈ رپورٹ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر کی کئی جامعات کے محققین اور اساتذہ نے اس پروگرام میں فعال شرکت کی اور ملک گیر سطح کے ماہرین کی رہنمائی سے مستفید ہوئے۔

حجاج کرام کی واپسی کا سلسلہ ختم، آخری پرواز سے 401 حاجیوں کی دہلی واپسی

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) شمالی ہندوستان کے سب سے بڑے حج امبارکیشن پوائنٹ، دہلی سے مقدس حج بیت اللہ کے لیے روانہ ہونے والے ملک کی سترہ ریاستوں کے حجاج کرام کی حج بیت اللہ کی ادائیگی کے بعد واپسی کا سلسلہ آج دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سعودی ایئر لائن کی پرواز نمبر SV-3082 سے 401 حاجیوں کی وطن آمد کے ساتھ ہی اختتام پذیر ہوگیا آخری پرواز سے وطن واپس آنے والے حجاج کے استقبال کے لیے دہلی ایئرپورٹ پر حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں، ممبر محمد سعد، ایکزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی، حج کمیٹی کے اسٹاف اور ایئرپورٹ کی ایجنسی ڈائل، سی آئی ایف اور سعودی ایئر لائن کے افسران موجود تھے۔ سبھی نے آخری حج فلائٹ سے واپس آنے والے حاجیوں کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے حج 2025 کے لیے خدمات فراہم کرنے والی تمام ایجنسیوں اور ان کے افسران اور اسٹاف کو ان کی پرخلوص خدمات کے لیے شکریہ ادا

کیا۔ انہوں نے اس سال حج کے دوران حجاج کو فراہم قابل تحسین انتظامات اور سہولیات کے لیے حکومت سعودیہ عربیہ اور اس کی وزارت حج و عمرہ کی کارکردگی کو بھی تعریف وتحسین کی حق دار قرار دیتے ہوئے بتایا کہ یہ سب وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند کی وزارت اقلیتی امور اور اس کے فعال اور متحرک وزیر جناب کرین رجیجو کی سربراہی اور حج امور سے ان کی پرخلوص اور لائق مبارک باد دلچسپی اور سروکار کا نتیجہ ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس امید اور یقین کا بھی اظہار کیا کہ اب جبکہ 7 جولائی سے حج 2026 کے لیے درخواست فارم جمع کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، یقینی طور پر آئندہ حج اور بھی زیادہ بہتر بلکہ قابل مثال ہوگا۔ دلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے اس سلسلے میں دفتری تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال دہلی امبارکیشن پوائنٹ کے حج بیت اللہ کے لیے روانہ ہونے والے کے 15069 حجاج میں دہلی کے 2862، اتر پردیس سے 8036، اتراکھنڈ کے 904، ہریانہ کے 1190، پنجاب کے 310، ہماچل پردیس کے 70، چنڈی گڑھ کے 38، بہار کے 746، جموں کشمیر کے 480، جھارکھنڈ کے 70، راجستھان کے 262، مہاراشٹر کے 04، کرناٹک کے 14، چھتیس گڑھ کے۔

طلباء کو گوڈسے کی نظریاتی اولاد کی پیروی نہیں کرنی چاہئے: اسٹالن

چنئی، 09 جولائی (یو این آئی) دراوڑ منیتر کزگم (ڈی ایم کے) کے صدر اور تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے بدھ کو طلباء سے مہاتما گاندھی کے قاتل ناتھورام گوڈسے کی نظریاتی اولاد کی پیروی کرنے کے بجائے گاندھی، امبیڈکر اور پیریار کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی اپیل کی۔ گوڈسے کے راستے سے بچو اور اس کے بجائے گاندھی، امبیڈکر اور عقلیت پسند

دراوڑی آئیکون پیریار ای وی راماسامی کا انتخاب کریں، مسٹر اسٹالن نے یہاں ترچی میں جمال محمد کالج کی پلاٹینم جوبلی تقریبات کا افتتاح کرتے ہوئے اپنے خطاب میں فرقہ وارانہ سیاست کے خطرات سے خبردار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "آپ کو کبھی بھی اس ہجوم کا حصہ نہیں بننا چاہیے جو گوڈسے کی پوجا کرتی ہے۔" جمال محمد کالج جیسے اداروں سے تعلیمی ترقی کے اقدامات کی حمایت کرنے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے یقین دلایا کہ ڈی ایم کے مسلم کمیونٹی کے سیاسی حقوق کے تحفظ میں ایک مضبوط ستون کے طور پر جاری رکھے گی۔ اگر تمل ناڈو ایک جھنڈے کے نیچے متحد ہو تو کوئی طاقت اسے شکست نہیں دے سکتی۔ ڈی ایم کے کی موجودہ مہم اور اپیل تمل ناڈو (ایک جھنڈے کے نیچے تمل ناڈو) ہے۔ میں سیاست کی بات نہیں کر رہا ہوں، لیکن طلبہ برادری کو سیاست کے بارے میں سمجھ ہونی چاہیے۔ تعلیم ہمارے پاس اتفاقی طور پر نہیں آئی، بلکہ سماجی انصاف کی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔" کالج کے سابق طلباء میں بہت سے آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران اور جج بھی ہیں۔

بہار میں چکہ جام پر سیاسی جماعتوں کا ملا جلا ردعمل

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) حکمراں پارٹی نے آج بہار میں مہا گٹھ بندھن کے چکہ جام کو ناکام قرار دیا جبکہ اپوزیشن جماعتوں نے اسے کامیاب قرار دیا۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر سمراٹ چودھری نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے آج کہا کہ مسٹر گاندھی سیاسی پکنک منانے بہار آتے ہیں اور انہیں ریاست کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مسٹر چودھری نے بدھ کو یہاں کہا کہ ریاست کے چار کروڑ سے زیادہ ووٹروں نے الیکشن کمیشن کے تصدیقی فارم کو بھر کر اس مہم کی حمایت کی ہے، جب کہ اپوزیشن عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے ووٹروں کی تصدیق مہم کے خلاف اپوزیشن کے بند کو ناکام قرار دیا اور کہا کہ اسے بہار کے عوام کی حمایت نہیں ملی۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے چکہ جام کو انتخابی اسٹنٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کنبہ پروروں کا اجتماع ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی ہر مسئلہ پر آئین کی دہائی دیتے ہیں اور اسی آئین کی شان اور وقار کو داغدار کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتے ہیں۔ انہوں نے چکہ جام کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر گاندھی اس طرح کے پروگراموں کے ذریعہ سیاسی لطف حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سابق مرکزی وزیر اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ روی شنکر پرساد نے چکہ جام کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ کل ووٹروں میں سے نصف پہلے ہی اپنے فارم بھر چکے ہیں۔ 2003 کی ووٹنگ لسٹ میں شامل لوگوں سے کوئی سرٹیفکیٹ نہیں مانگا جا رہا ہے۔ راشٹریہ لوک مورچہ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا رکن اوپیندر کشواہا نے بہار میں چکہ جام کو ناکام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مہا گٹھ بندھن ترقی مخالف انتشار پسند جماعتوں کا موقع پرست اتحاد ہے۔ ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی صدر سنتوش کمار سمن نے کہا کہ ووٹر لسٹ نظر ثانی کے خلاف اپوزیشن کا بند مکمل طور پر بے اثر رہا ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ریاستی صدر امیش کشواہا نے کہا کہ اپوزیشن نے مایوسی میں چکہ جام کی اپیل کی ہے، جس کو عام لوگوں کی حمایت نہیں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاندانی سیاست کی علامت دو ناکام نوجوان راہل گاندھی اور تیجسوی یادو اپنے سیاسی وجود کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ جے ڈی یو کے ترجمان راجیو رنجن نے چکہ جام کو نوٹنکی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن تحریک کے نام پر دھوکہ دہی کر رہی ہے، جسے عوام قریب سے دیکھ رہے ہیں۔ ادھر اپوزیشن نے چکہ جام کو کامیاب قرار دیا۔ تحریک کی قیادت کر رہے بہار اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ ووٹر لسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی کوشش کو روکنے کے لیے اپوزیشن متحد ہوگئی ہے۔ الیکشن کمیشن کا رویہ اس حوالے سے مثبت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی الیکشن کمیشن کا استعمال کر کے پسماندہ طبقات کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنا چاہتی ہے۔ چکہ جام کو بے مثال قرار دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کے انچارج کرشنا الاورو اور ریاستی صدر راجیش رام نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ووٹ بندی اور غنڈہ گردی نے عام لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے، اس لیے عوام نے بھی بے ساختہ اس تحریک کی حمایت کی۔ دوسری طرف سی پی آئی (ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹا چاریہ نے چکہ جام کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس تحریک کی کامیابی نے ظاہر کر دیا ہے کہ بہار کے لوگ خصوصی ووٹر نظر ثانی کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن غریبوں اور عوام کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنا چاہتا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے قومی جنرل سکریٹری ڈی راجہ نے بہار کے چکہ جام کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ نتیش حکومت کے ہٹائے جانے کے بعد ہی محروموں کو ان کے جائز حقوق ملیں گے۔

سماجی تحفظ پنشن اسکیم کی بڑھی ہوئی رقم سے مستفیدوں کے چہروں پر چمک

حکومت کے اس اقدام کی ہر طرف ستائش، اب 400 روپے کی بجائے 1100 روپے ملیں گے

پٹنہ، 08 جولائی 2025 بہار حکومت نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت ملنے والی رقم میں تقریباً تین گنا اضافہ کرکے معمر، معذوروں اور بیوہ خواتین کے چہروں پر چمک لا دی ہے۔ اس سے جہاں انہیں براہ راست فائدہ پہنچا ہے وہیں معمر، معذور اور بیوہ خواتین کے اہل خانہ بھی پنشن کی رقم 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کرنے سے کافی خوش ہیں۔ 1100 روپے کی بڑھی ہوئی پنشن رقم براہ راست 01 کروڑ 09 لاکھ 69 ہزار 255 مستحقین کے کھاتوں میں جائے گی۔ اس سے ایک کروڑ 9 لاکھ سے زائد افراد کو بالواسطہ اور بلاواسطہ فائدہ پہنچے گا۔ یہ اسکیم نہ صرف ان کی معاشی حالت کو بہتر بنائے گی بلکہ ان کی زندگی میں تحفظ اور عزت کا احساس بھی پیدا کرے گی۔ سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے استفادہ کنندگان نے پنشن کی رقم میں اضافے پر خوشی کا اظہار کیا ہے اور نتیش حکومت کے اس فیصلے کی ستائش کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے ان کی زندگی میں معاشی خود انحصاری آئے گی۔ پنشن کی بڑھی ہوئی رقم ہر ماہ کی 10 تاریخ یعنی 10 جولائی سے مستفید ہونے والوں کے کھاتے میں پہنچنا شروع ہوجائے گی۔ پٹنہ ضلع کے موکاما کے رہنے والے بزرگ شاہد عبداللہ نے کہا کہ یہ ہمارے لیے بڑی راحت کی بات ہے۔ اب ہم اپنے روزمرہ کے اخراجات پورے کرسکیں گے اور اس کے لیے ہمیں دوسروں پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ نکھی سرائے کے رہنے والے بزرگ ہریرام شرما نے کہا کہ نتیش حکومت کا یہ فیصلہ ہمارے لیے بہت بڑا تحفہ ہے۔ اس سے ہماری زندگی میں خوشی اور اطمینان بڑھے گا۔ اس کے ساتھ ہم مالی طور پر خود کفیل ہوجائیں گے۔ جہان آباد کے کاکو کے رہنے والے معذور سریش نے کہا کہ اب ہمیں اپنے مستقبل کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت کے اس اقدام سے ہمیں مالی تحفظ ملا ہے۔ اب ہمیں 400 روپے کی بجائے 1100 روپے پنشن کی بڑھی ہوئی رقم ملے گی، اس سے ہم اپنی روزمرہ کی ضروریات خرید سکیں گے۔ پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مظفر پور ضلع کے اوارئی بلاک کے رہنے والے معذور شاکر حسین نے کہا کہ یہ ہمارے لیے بہت راحت بخش خبر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت ہمیں 400 روپے ملتے تھے، لیکن اب 1100 روپے سے ہم اپنی ضرورت کی چیزیں خرید سکیں گے۔ حکومت نے ان جیسے کئی معذوروں کو مالی آزادی دی ہے۔ معمر افراد، معذور اور بیوہ خواتین پنشن کی بڑھی ہوئی رقم سے بہت خوش ہیں۔ پٹنہ شہر کی رہنے والی مادھوی کہتی ہیں کہ پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم ہم خواتین کے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں ہے۔ آج کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر 400 روپے بہت کم تھے لیکن اب 1100 روپے سے ہمیں راحت محسوس ہو رہی ہے۔ اس سے ہم اپنی روزمرہ کی ضروریات کا سامان خرید سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا یہ فیصلہ ہمارے مفاد میں ہے۔ معمر، معذوروں اور بیوہ خواتین کے اس ردعمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ سماجی تحفظ اسکیم کی رقم میں اضافہ کرنے سے ان کی زندگیوں میں کتنی بڑی تبدیلی آئے گی۔ پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم سے انہیں اپنے روزمرہ کے اخراجات پورے کرنے میں مدد ملے گی۔ سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم انہیں سماج میں عزت اور وقار کے ساتھ جینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

قادری مسجد کا افتتاح

مدھے پورہ 09 جولائی (پی آر) خانقاہ فریدیہ نظامیہ واقع پیناچوسہ ضلع مدھے پورہ بہار الہند کے زیر اہتمام قادری مسجد کا آج افتتاح عمل میں آیا اس موقع پر خانقاہ حذا کے زیب سجادہ پیر طریقت الشیخ حضرت مولوی محمد نظام الدین صاحب قبلہ اور آپ کے خلف اکبر حضرت مولانا محمد تاج الدین نظامی صاحب نے مسجد کی اہمیت عظمت وفضیلت پر جامع گفتگو فرمائی آپ نے قرآن مجید کے حوالے سے فرمایا کہ اللہ رب العزت کا فرمان عالیشان ہے بلا شبہ وہی لوگ مسجدوں کی تعمیر کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور ہر معاملے میں اللہ سے ڈرتے ہیں تو عنقریب یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں اس اہم موقع پر استاذ الحفاظ حضرت حافظ وقاری معراج احمد فریدی استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ وحضرت حافظ وقاری محمد جمشید عالم استاد دار العلوم غوثیہ انوار العلوم مراد پور مظفر پور بہار قاری محمد احسان الحق ڈائریکٹر ایکسلینٹ کوچنگ سینٹر پینا مفتی محمد سرفراز عالم نظامی صاحب حافظ وعالم ایاز احمد فریدی نے بھی باری باری مسجد کی اہمیت وفضیلت پر گفتگو فرمائی اور کہا کہ اہلیان بستی کے لئے یہ خوش آئند بات ہے مزید کہا کہ حدیث پاک میں مسجد کی خدمت کرنے مسجد تعمیر و آباد کرنے کی بہت فضیلت آئی ہے فرمان نبوی ہے کہ جس نے اللہ کی رضا کی خاطر مسجد بنوائی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

پاٹل نے ستلج-یمنا لنک کینال کے معاملے پر پنجاب، ہریانہ کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ میٹنگ کی

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) مرکزی جل شکتی وزیر سی آر پاٹل نے بدھ کو راجدھانی میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی کے ساتھ ستلج-یمنا لنک کینال کے معاملے پر میٹنگ کی۔ اس معاملے پر ان رہنماؤں کی اگلی ملاقات اگست میں ہوگی۔ وزارت کی ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے ستلج-یمنا (ایس وائی ایل) کینال کے معاملے پر دونوں وزرائے اعلیٰ کے ساتھ "معنی خیز بات چیت" کی۔ یہ مسئلہ برسوں سے زیر التوا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ خوشگوار ماحول میں ہونے والی بات چیت میں دونوں ریاستوں نے اس دیرینہ مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ باہمی رضامندی سے فیصلہ کیا گیا کہ دونوں وزرائے اعلیٰ اگست کے اوائل میں مرکزی جل شکتی وزیر سے دوبارہ ملاقات کریں گے تاکہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوششوں کو آگے بڑھایا جاسکے۔

سی بی آئی نے دہلی پولس کے اے ایس آئی کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے دہلی پولس کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) کو 35,000 روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ بدھ کے روز جاری سی بی آئی کی پریس ریلیز کے مطابق ملزم پولس اہلکار شمالی دوارکا تھانہ میں تعینات تھا۔ منگل کے روز ملزم اے ایس آئی اور ایک ہیڈ کانسٹیبل کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ الزام ہے کہ اے ایس آئی اور ہیڈ کانسٹیبل نے شکایت کنندہ سے 50,000 روپے اور پھر اسے اور اس کے دوست کو بازار میں سبزی کی دکان چلانے کی اجازت دینے کے عوض 5000 سے 10,000 روپے ماہانہ رشوت طلب کی تھی۔ بات چیت کے بعد دونوں ملزمان 35 ہزار روپے ایڈوانس اور 10 ہزار روپے ماہانہ رشوت لینے پر راضی ہوگئے۔ شکایت کنندہ سے ماہانہ فی شخص 2000 روپے وصول کیے گئے۔

اسمارٹ ریور مینجمنٹ پر اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) جل شکتی کے وزیر سی آر پاٹل کی صدارت میں اہم اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں نمامی گنگے پروگرام کے تحت ملک بھر میں ندیوں کی بحالی کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال اور اختراع حل اپنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسٹر سی آر پاٹل کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں ندیوں خصوصاً چھوٹی ندیوں کے نظم میں ٹیکنالوجی اور اختراع حل اپنانے کے مستقبل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسٹر پاٹل نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، مختلف ٹیموں کے تعاون کے جذبے، تکنیکی اختراعات اور سائنسی تحقیق کی ستائش کی اور ان سائنسی تحقیقی نتائج کو زمینی سطح پر قابل عمل بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے نرمل گنگا کے تئیں حکومت کی عہد بندی کا اعادہ کرتے ہوئے تمام متعلقہ فریقوں کو ہدایت دی کہ وہ ان اقدامات پر عمل آوری میں تیزی لائیں اور انہیں اہم ندیوں تک وسعت دیں تاکہ ملک کا مستقبل صاف، صحت مند اور پانی کے لحاظ سے محفوظ ہو۔ میٹنگ میں اسمال ریور مینجمنٹ ٹول کی پیش رفت کو ڈیسیل سپورٹ سسٹم کی شکل میں پیش کیا گیا جو ورونا ندی پر مرکوز ہے، جسے دیگر ندیوں اور نشیبی علاقوں کے لیے بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ اس دوران زیر زمین پانی کی ذخیرہ اندوزی کی جدید حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بنیادی بہاؤ کو بہتر کرکے ندیوں کی بحالی کے لیے ریئل ٹائم ہائیڈروجیولوجیکل ماڈلنگ استعمال کرنے کا منصوبہ بھی بتایا گیا۔

بھارت بند مودی حکومت کے خلاف عوامی غصہ: سرجے والا

بنگلورو، 9 جولائی (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور کرناٹک کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے بھارت بند کو مودی حکومت کے خلاف ''عوامی غم وغصہ'' قرار دیا۔ مسٹر سرجے والا نے بدھ کو یہاں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "یہ صرف بند نہیں ہے، یہ ایک عوامی غصہ ہے اور صحیح راستے پر چلنے کی کال ہے۔" یہ ملک گیر ہڑتال بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور حکومت میں "وعدہ خلافی اور معاشی دھوکہ" کے خلاف لوگوں کے غصے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بند جس کی حمایت 25 کروڑ سے زیادہ مزدوروں اور کسانوں نے کی ہے اور 10 مرکزی ٹریڈ یونینوں بشمول انٹک، سیٹو، ایٹک، سیوا اور ایچ ایم ایس کی طرف سے بلایا گیا ہے، یہ بی جے پی کی مزدور مخالف اور کسان مخالف پالیسیوں کے خلاف متحد ہونے کی کال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ترقی کو روک دیا ہے، نوکریاں چھین لی ہیں اور معاشی بدحالی کو جنم دیا ہے۔ ملک کے سرکاری اور سرکاری اداروں میں 30 لاکھ سے زیادہ آسامیاں خالی ہیں لیکن حکومت ان کو پر کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ مسٹر سرجے والا نے کہا کہ مسلح افواج میں 1.55 لاکھ، ریلوے میں 2.5 لاکھ سے زیادہ اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورس میں 85000 سے زیادہ آسامیاں ہیں۔ جب بے روزگاری ریکارڈ سطح پر ہے تو مودی حکومت ان آسامیوں کو کیوں نہیں بھر رہی ہے۔ ملک میں بے روزگاری کی شرح 7.5 فیصد تک پہنچ گئی ہے جو 45 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ اس کے باوجود حکومت بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر قابو پانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔

صاف اور ہرے بھرے شہروں کی تعمیر کا واحد راستہ عوامی شراکت ہے: برلا

کوٹا، 09 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ صفائی ہر شہری کی ذمہ داری ہے اور اسے روزمرہ کے معمولات میں شامل کرنے کی ضرورت ہی صاف اور ہرے بھرے شہروں کی تعمیر کا واحد راستہ ہے۔ مسٹر برلا نے یہ بات بدھ کو کوٹا کی ریلوے کالونی میں واقع ریلوے اسپتال کے احاطے میں ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت منعقد شجرکاری پروگرام میں کہی۔ اس موقع پر انہوں نے درخت لگا کر ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا اور مقامی شہریوں سے بات چیت کرتے ہوئے علاقے کے مسائل سنے اور موقع پر ہی ذمہ داروں کو فوری حل تلاش کرنے کی ہدایت دی۔ مسٹر برلا نے کہا کہ کوٹا کو ملک کا سب سے صاف اور ہرا بھرا شہر بنانے کے عزم کو نہ صرف حکومتی کوششوں سے بلکہ عوامی شراکت سے بھی پورا کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں درخت لگانے اور صفائی ستھرائی کو اپنی عادت اور طرز زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ اسی سوچ کے ساتھ وہ مانسون کے دوران کوٹا میں اپنے قیام کے دوران ہر روز درخت لگا رہے ہیں۔ ریلوے سے متعلق منصوبوں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کوٹا ریلوے اسٹیشن کو جدید سہولیات سے آراستہ ماڈل اسٹیشن کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ اسٹیشن اگلے سال جون تک عوام کے لیے وقف کر دیا جائے گا۔ مسافروں کے رات کے قیام کے لیے اسٹیشن کے احاطے میں راما شرے بھون بھی تعمیر کیا جائے گا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

مظفر پور میں چار قومی شاہراہوں پر گاڑیوں کی لمبی قطار

مہا گٹھ بندھن کے کارکنوں نے سڑک پر ٹائر جلا کر مظاہرہ کیا، آدھے گھنٹے تک وندے بھارت روکا، لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا

مظفر پور، بہار میں ووٹروں کی تصدیق کے خلاف مہا گٹھ بندھن کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کا اثر مظفر پور میں بھی دیکھا گیا۔ شہر کو ملانے والی چار قومی شاہراہوں پر صبح آٹھ بجے سے دوپہر ایک بجے تک گاڑیوں کی لمبی لائن لگ گئی۔ بدھ کی صبح مہا گٹھ بندھن کے سینکڑوں رہنما اور کارکن سڑکوں پر نکل آئے۔ اس دوران سڑک بلاک کردی گئی، دکانیں بھی بند کردی گئیں اور سڑک پر جلاؤ گھیراؤ بھی کیا گیا۔ بند کے دوران مہا گٹھ بندھن کارکنوں اور لیڈروں نے مرکز، ریاستی حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف نعرے لگائے۔ اس کے بعد آر جے ڈی لیڈر چندن یادو کی قیادت میں سینکڑوں کارکنوں نے مظفر پور کے زیرو میل چوک کو بلاک کر دیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ٹائر جلا کر احتجاج کیا اور الیکشن کمیشن ہوش میں آؤ کے نعرے لگائے۔ دوسری طرف مظاہرین نے مظفر پور موتیہاری ریلوے روٹ کے کپر پورہ اسٹیشن کے قریب وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو بھی روک دیا۔ قائدین احتجاج کی قیادت کر رہے تھے۔ ٹرین کو آدھے گھنٹے کے بعد روانہ کر دیا گیا۔ ریلوے کی ڈی ایس پی ندھی کماری نے کہا کہ اسٹیشنوں پر پولیس اہلکار تعینات تھے۔ صبح سے ہی جگہ جگہ نگرانی رکھی جا رہی تھی۔ بعض مقامات پر ٹرین کو روکنے کی کوشش کی گئی تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا۔ کپڑ پورہ گمتی کے پاس 12 لوگ بیٹھے تھے۔ جس کی وجہ سے وندے بھارت ٹرین 10 منٹ کی تاخیر سے چلی گئی۔ موتیہاری آر پی ایف لوگوں کی شناخت کر کے کارروائی کرے گی۔

کانگریس لیڈر کرپا شنکر ساہی نے کہا کہ آج بہار بند کی کال دی گئی ہے۔ جس کے تحت ہم نے ریلوے کو بلاک کر رکھا ہے۔ وندے بھارت ٹرین روک دی گئی۔ ووٹر پر نظرثانی کا نیا فارمولا لا کر لوگوں پر زبردستی لایا گیا ہے۔ یہ ایک سازش کے تحت کیا گیا ہے۔ تاکہ اتنے کم وقت میں بہت سے لوگ کاغذات جمع نہیں کر پائیں گے اور ان کے نام ووٹر لسٹ سے حذف ہو جائیں گے۔ بہت سے لوگ ووٹ ڈالنے سے محروم رہیں گے۔ الیکشن کمیشن حکومت کی کٹھ پتلی بن چکا ہے۔ عوام کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ جب عوام کی آواز حکومت تک نہیں پہنچ پاتی تو یہ کام کرنا پڑتا ہے۔ مظفر پور میں سب سے پہلے صبح 8 بجے زیرو میل چوک کو بلاک کیا گیا۔ اس دوران گاڑی مالکان سے ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ زیرو میل چوک بلاک ہونے سے شہر کے کئی اضلاع کی سرحدوں پر دوپہر ایک بجے تک گاڑیوں کی لمبی لائن لگ گئی۔ مظفر پور-سیتامڑھی NH 77، مظفر پور-شیوہار، مظفر پور-دربھنگہ، موتیہاری-دربھنگہ روڈ پر گاڑیوں کی لمبی لائن لگ گئی۔ آر جے ڈی لیڈر چندن یادو نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کے خلاف مہا گٹھ بندھن کی جانب سے آج بہار بند کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ایک کارکن سڑک پر نکل آیا ہے۔ وہ زیرو میل گولمبر کے قریب ووٹر تصدیق کے خلاف سڑک پر نکل آئے ہیں اور پرامن بند کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بند کو کامیاب بنانے کے لیے تمام کارکنان متحد ہیں۔ ہمارے قائد نے صاف کہہ دیا ہے کہ ووٹر کی نظرثانی ڈبل انجن والی حکومت کے کہنے پر ہو رہی ہے۔ یہ بہار کے لوگوں کے بنیادی حقوق کے خلاف ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ بہار کے عوام کے حقوق کی پامالی کو ہم برداشت نہیں کریں گے۔ اسی دوران ایک اور رہنما نے کہا کہ سڑک خاموش ہو گئی تو پارلیمنٹ آوارہ ہو جائے گی۔ ہم سڑک کو خاموش نہیں ہونے دیں گے۔ الیکشن کمیشن دوبارہ غور کرے اور ووٹرز کی تصدیق واپس لے۔

گھر کے باہر فائرنگ کر کے فرار ہوئے بدمعاش

دربھنگہ: بدھ کی شام تقریباً 4 بجے، 7 بائک پر سوار 16 نقاب پوش بدمعاشوں نے ہوائی اڈے کے شمال میں واقع بیدیاہی گاؤں میں فائرنگ کی۔ فائرنگ شمشے عالم عرف پپو کے نئے بنائے گئے گھر کے باہر ہوئی۔ شرپسندوں نے تقریباً 12 راؤنڈ گولیاں چلائیں۔ گولیوں کی آواز سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعہ کے بعد بدمعاش فرار ہو گئے۔ شمشے عالم ٹھیکیدار کا پارٹنر ہے جس نے دربھنگہ بس اسٹینڈ کے لیے ٹینڈر لیا تھا۔ وہ نظر عالم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ نظر عالم نے کہا کہ میں سیاسی آدمی ہوں۔ میرے بھائی نے حال ہی میں بس اسٹینڈ کے ٹینڈر میں بطور پارٹنر رقم لگائی ہے۔ اس سے قبل ان کے بھائی پر بھی ایئرپورٹ کے قریب حملہ کیا گیا تھا۔ اس وقت بھی انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ دربھنگہ میں مجرموں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ کیا اب ہم کاروبار چھوڑ دیں، دربھنگہ چھوڑ دیں؟ ایس آئی لقمان خان نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے خول برآمد کر لیا گیا ہے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد ایف آئی آر درج کی جائے گی۔

موٹر سائیکلوں پر سوار سات سے آٹھ مجرموں نے حملہ کیا۔ پستول اور چاقو سے مسلح مجرموں نے گھر کے اندر اور باہر تقریباً 10-12 راؤنڈ فائرنگ کی۔ موقع سے 6-7 خول برآمد ہوئے ہیں۔ واقعہ کے وقت بچے سکول جا چکے تھے ورنہ بڑا حادثہ ہو سکتا تھا۔ نظر عالم نے بتایا کہ جس دن بس اسٹینڈ کا ٹینڈر ہوا، میرے گاؤں کے قریب ایئرپورٹ چوک پر گاؤں والوں کو پستول سے ڈرایا گیا۔ کہا گیا کہ اگر اگلی بار شمشے عالم کو دیکھا گیا تو اسے مار دیا جائے گا۔ مجرموں نے کہا کہ چونکہ 2 کروڑ کا ٹینڈر ہوا ہے اس لیے ہر ماہ 10 لاکھ روپے دیں۔ نظرے نے بتایا کہ اس گھر میں میرا بھائی شمس عالم عرف پپو رہتا ہے۔ اس پر حملہ کیا گیا۔ مجھے شبہ ہے کہ یہ حملہ بس سٹینڈ کے ٹینڈر کی وجہ سے ہوا ہے۔ مجرموں کی شناخت ہو گئی ہے۔ یہی لوگ علاقے اور بس اسٹینڈ پر جرائم کرتے ہیں۔ انہیں ایک بڑے سیاسی خاندان کا تحفظ حاصل ہے۔ نظر عالم نے سوال اٹھایا کہ کیا انتظامیہ کسی دباؤ میں کام کر رہی ہے؟ کیا دونوں بھائیوں کی لاشیں کارروائی کی منتظر ہیں؟ انہوں نے انتظامیہ سے سیکورٹی بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بھائی اور خاندان کی جان کو خطرہ ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کھلے عام گولیاں چلا رہے ہیں لیکن پولیس کارروائی نہیں کر رہی۔

پولنگ اسٹیشنوں کے حوالے سے جائزہ اجلاس

گوپال گنج: ضلع کلکٹریٹ اسمبلی ہال میں آج ضلع الیکشن افسر پون کمار سنہا کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں یکم جولائی 2025 کی اہلیت کی تاریخ کی بنیاد پر انتخابی فہرست کی خصوصی نظرثانی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بہار اسٹیٹ سٹیزن کونسل کے صدر اور سابق ایم ایل اے منجیت سنگھ اور بیکنٹھ پور کے ایم ایل اے پریم شنکر پرساد میٹنگ میں موجود تھے۔ تمام بڑی سیاسی جماعتوں کے ضلعی صدور اور نمائندگان بھی موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے پھولوں کا پودا پیش کر کے مہمانوں کا استقبال کیا۔ ڈپٹی الیکشن آفیسر ڈاکٹر ششی پرکاش رائے نے اجلاس کی کارروائی شروع کی۔ پولنگ اسٹیشنوں کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے معیارات کے مطابق معقول بنایا گیا ہے۔ اس میں 1200 ووٹر نمبر، جغرافیائی فاصلے اور انتخابی شفافیت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ یہ عمل ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس سے قبل ضلع میں کل 2012 پولنگ اسٹیشن تھے۔ ریشنلائزیشن کے بعد یہ تعداد بڑھ کر 2372 ہو جائے گی جس میں 360 نئے پولنگ سٹیشنز شامل ہوں گے۔ اس انتظام کا بنیادی مقصد ووٹرز کو قریبی اور آسان پولنگ سٹیشن فراہم کرنا ہے۔

مہا گٹھ بندھن کو بھاڑے کی بھیڑ جٹانی پڑی: موتی لال

سیتامڑھی: بی جے پی نے بدھ کی شام سیتامڑھی میں پریس کانفرنس کی اور مہا گٹھ بندھن کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کو مکمل ناکام قرار دیا۔ فن اور ثقافت کے وزیر موتی لال پرساد نے کہا، سیتامڑھی میں بند کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عام شہریوں نے بند کو یکسر مسترد کر دیا، دکانیں اور بازار معمول کے مطابق کھلے رہے۔ موتی لال پرساد نے مہا گٹھ بندھن پر طنز کرتے ہوئے کہا، ان کے پاس سیاسی کارکن نہیں ہیں، اس لیے ایسے لوگوں کو کرایہ پر لایا گیا، جو بند کے اصل مسئلے سے بھی واقف نہیں تھے۔ انہوں نے اسے "مکمل فلاپ شو" قرار دیا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر رامیش چندر جھا نے اس دوران سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ مہا گٹھ بندھن ملک میں بنگلہ دیشی اور دیگر غیر ملکی دراندازوں کو گھسانے کا کام کر رہا ہے اور اب وہ ان کی حمایت میں بھارت بند کا نعرہ بلند کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لوگ الیکشن کمیشن کے اچھے فیصلوں کی مخالفت کر رہے ہیں، تاکہ جعلی ووٹرز کو بچایا جا سکے۔ بی جے پی کے ضلع صدر منیش گپتا نے کہا، مہا گٹھ بندھن کی چار پارٹیوں کے سڑکوں پر آنے کے باوجود سیتامڑھی میں دکانیں بند نہیں ہوئیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ لوگ پاکستان اور بنگلہ دیش سے دراندازوں کو بچانے کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ احتجاج کرنے کے بجائے مہا گٹھ بندھن کے قائدین کو چاہئے کہ وہ عوام کے درمیان جا کر صحیح معلومات دیں اور ووٹر لسٹ کی تصحیح کے لئے فارم بھروائیں۔ اس پریس کانفرنس میں بتھناہا کے ایم ایل اے انیل کمار، سابق ایم ایل اے نگینہ دیوی، دنکر پنڈت اور رمن سریواستو سمیت دیگر لیڈران موجود تھے۔

مدھے پورہ میں نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل

مدھے پورہ: زمین کے تنازعہ پر دو حقیقی بھائیوں کے درمیان خونریز تنازعہ شروع ہو گیا۔ اس واقعہ میں ایک بھائی کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ مرلی گنج تھانہ علاقہ کے تحت پوکھرم پرمانند پور پنچایت کے وارڈ-9 میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت سنتوش کمار عرف ادل یادو (45) ولد مرحوم چیڈی لال یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ آنجہانی چیڈی لال یادو کی دو بیویاں تھیں جن سے ان کے کل پانچ بیٹے ہیں۔ ان کے پہلی بیوی سے دو اور دوسری سے تین بیٹے ہیں۔ ان میں سے سنتوش کمار اور راج کمار یادو کا زمین کو لے کر کافی دنوں سے تنازع چل رہا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بدھ کو دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑے کے بعد تنازعہ نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا۔ الزام ہے کہ راج کمار یادو نے اپنے بیٹوں اور کنبہ کے افراد کے ساتھ مل کر سنتوش کو گھر کے دروازے پر لاٹھیوں سے بے دردی سے پیٹا۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اس حملے میں مداخلت کے لیے آئے بھائی دلیپ یادو بھی زخمی ہو گئے۔ اسے علاج کے لیے جنانک کرپوری ٹھاکر میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ متوفی کی بیوی مدھولتا کماری نے بتایا کہ زمین کا تنازعہ چند روز قبل حل ہوا تھا۔ لیکن حال ہی میں رسید ملنے پر دوبارہ جھگڑا شروع ہو گیا۔ آج معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ دوسرے فریق نے سنتوش کو سر پر لاٹھی مار کر مار ڈالا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مرلی گنج پولیس اسٹیشن کے سربراہ اجیت کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور حالات کو قابو میں کیا۔ مشتعل لواحقین کو سمجھانے پر سمجھایا اور لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ متوفی سنتوش کمار نے اپنے پیچھے بیوی اور ایک سات سالہ بیٹا چھوڑا ہے جو مکمل طور پر معذور ہے۔

مار پیٹ میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد زخمی

اورنگ آباد: بقایا رقم کے مطالبہ کو لے کر دو فریقوں کے درمیان زبردست لڑائی ہوئی۔ جس میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ان تمام کا علاج صدر اسپتال میں کیا گیا ہے۔ معاملہ مفصل تھانہ علاقہ کے نرسمہا بھویاں ٹولہ کا ہے۔ زخمیوں میں گاؤں کے رہنے والے متھلیش کمار، اپیندر کمار، رینا کماری، ریما کماری، شیلا دیوی اور دنیش کمار شامل ہیں۔ زخمی متھلیش بھویاں نے بتایا کہ لڑائی کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب ان کی بہن رینا منگل کی رات ہینڈ پمپ سے پانی لینے گئی تھیں۔ پڑوسیوں نے پہلے جھگڑے پر اس پر حملہ کیا۔ لڑائی کی اطلاع ملنے پر جب ہم سب مداخلت کرنے پہنچے تو لوگوں نے پورے خاندان کو پیٹا۔ لڑائی کے زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے صدر اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈیوٹی پر تعینات ڈاکٹر اودے کمار نے ان کا علاج کیا۔ زخمی لوگوں نے ایک ہی گاؤں کے ولاس بھویا، کملیش بھویا، رنجن بھویا، اجے بھویا اور للیتا دیوی پر لاٹھیوں سے پیٹنے کا الزام لگایا ہے۔ متھلیش نے بتایا کہ اپریل کے مہینے میں ونیش کی بیٹی کی شادی ہوئی تھی۔ اس نے اسے 8000 روپے بطور قرض دیا تھا۔ اب وہ رقم دینے سے انکار کر رہا ہے۔ اس سے قبل بھی بقایا رقم پر لڑائی ہوئی تھی۔ زخمی متھلیش بھوئیاں نے بتایا کہ جب وہ حملہ کے بعد علاج کے لیے صدر اسپتال پہنچے تو ان کے گھر لوٹ لیا گیا۔ چوروں نے ان کے گھر میں گھس کر 10 ہزار روپے نقدی، زیورات اور دیگر سامان چوری کر لیا۔ علاج کے بعد گھر پہنچا تو گھر میں سامان بکھرا پڑا تھا۔ متھلیش نے بتایا کہ اس کے پاس کھجور کا گھر ہے۔ بارش کے دنوں میں اس میں پانی ٹپکتا ہے۔ اس نے 2 دن پہلے اپنے رشتہ دار کے گھر سے 10000 روپے کا قرض لیا تھا تاکہ گھر پر ٹن لگانے کے لیے۔ لوگوں نے اسے راتوں رات غائب کر دیا۔ بدھ کی صبح متاثرہ کے اہل خانہ پولیس اسٹیشن پہنچے۔ اس سلسلے میں ایس ایچ او اشوک کمار نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تحقیقات کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔

ارریہ میں چار لاکھ کی ٹھگی کے معاملے کا انکشاف

ارریہ: سائبر پولس اسٹیشن نے ایک سائبر مجرم کو گرفتار کر کے 812,73.3 روپے کے سائبر فراڈ کیس میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ بدھ کو ارریہ کے ایس پی انجنی کمار نے اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کیس کے بارے میں جانکاری دی۔ ایس پی نے بتایا کہ 6 جون 2025 کو مانک چند ساہ ساکن نے سائبر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں، اس نے بتایا کہ 30 مئی سے 2 جون تک اس کے ایکسس بینک اکاؤنٹ سے 812,73.3 روپے کی غیر قانونی نکالی گئی۔ اس پر سائبر تھانے میں مقدمہ نمبر 18/25، دفعہ 318(4)/319(2) B.N.S کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کم سائبر پولیس اسٹیشن انچارج کی قیادت میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے تکنیکی تجزیہ، بینک اسٹیٹمنٹ اور این سی آر پی پورٹل کی مدد سے راکیش کمار (23) کو حراست میں لے لیا۔ راکیش نے پوچھ گچھ کے دوران جرم میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا اور 2 دیگر ساتھیوں کے ناموں کا انکشاف کیا۔ پولیس دیگر ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے 000,20 روپے نقد، 2 موبائل، 1 لیپ ٹاپ، 1 فنگر پرنٹ ڈیوائس، 13 آدھار اور پین کارڈ، 5 بینک چیک بک، 6 بینک پاس بک اور مختلف بینکوں کے 6 اے ٹی ایم کارڈ برآمد کیے ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں سائبر پولیس اسٹیشن انچارج، پولیس سب انسپکٹر کندن کمار، سروج کمار، منیشا کماری اور کانسٹیبل امرجیت پاسوان شامل تھے۔ ایس پی نے کہا کہ کیس کی تفتیش جاری ہے اور سائبر کرائم کے خلاف پولیس کی کارروائی تیز کی جائے گی۔ یہ کارروائی سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کے درمیان پولیس کی فعالیت کو ظاہر کرتی ہے، جس سے عام شہریوں میں سیکورٹی کے بارے میں اعتماد بڑھے گا۔

بھاگلپور میں منی گن فیکٹری پر چھاپہ، اسلحہ ضبط

مونگیر کا ماسٹر مائنڈ ٹریننگ دیتا تھا، 4 شرپسند گرفتار، ایک خول برآمد، دیگر کی گرفتاری کیلئے پولیس کا چھاپہ

بھاگلپور میں غیر قانونی ہتھیاروں کی تیاری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے ناتھ نگر تھانہ علاقہ کے رتی پور بیریا علاقے سے ایک اور منی گن فیکٹری کا پردہ فاش کیا ہے۔ ستمبر 2024 سے اب تک ضلع میں کل پانچ منی گن فیکٹریوں کا پردہ فاش کیا جا چکا ہے۔ پولیس اس بار کی کارروائی کو بڑی کامیابی سمجھ رہی ہے۔ بھاگلپور کے ایس ایس پی ہردائی کانت کی ہدایت پر ضلع میں غیر قانونی شراب اور اسلحہ کے کاروبار کے خلاف کریک ڈاؤن مسلسل سخت کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سٹی ایس پی شوبھانک مشرا، ڈی ایس پی اور ایس ٹی ایف ٹیم کی قیادت میں چھاپہ مارا گیا اور بندوق بنانے والی فیکٹری کو بے نقاب کیا گیا۔

چھاپے کے دوران ولدار پور دیارہ سے بھاری مقدار میں تیار شدہ اور نیم تیار شدہ اسلحہ، اسلحہ بنانے کا سامان اور ایک خول برآمد ہوا۔ پولیس نے موقع سے چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ ان میں فیکٹری کا ماسٹر مائنڈ مرزا پور بردہ، مونگیر کا رہنے والا محمد امتیاز بھی شامل ہے، جس نے مونگیر میں ہتھیار بنانے کی تکنیک سیکھنے کے بعد یہاں چار سے پانچ لوگوں کو تربیت دی تھی۔ دیگر گرفتار ملزمان میں ولدار پور بابندٹولی کے رہنے والے مکیش مہتو، موہن پور (للمٹیا) کے بیجناتھ منڈل اور پرمود منڈل شامل ہیں۔ 15 اپریل کو سلطان گنج تھانہ علاقے کے گھر گھاٹ علاقے میں ایک منی فیکٹری کا پردہ فاش ہوا تھا۔ گھر میں کام کرنے والی فیکٹری سے اسلحہ اور سامان برآمد ہوا۔ مرکزی ملزم محمد شریف عرف کنکو مفرور ہے۔ 25 اپریل 2025 کو نوگچھیا کے رنگرا میں ویلڈنگ کی آڑ میں چلنے والی بندوق کی فیکٹری کا پردہ فاش کیا گیا۔ بڑی تعداد میں نیم تیار شدہ اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ ملزم پی پی منڈل عرف پرشانت منڈل مفرور ہے۔ 25 ستمبر 2024 کو کولکاتا ایس ٹی ایف اور بھاگلپور پولیس نے کہلگاؤں کے لڈنڈا تھانہ علاقے کے چاند پور گاؤں میں مشترکہ آپریشن کیا۔ پانچ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملزمان مونگیر اور کھگڑیا کے رہنے والے ہیں۔ 24 جون 2025 کو نوگچھیا کے بیہ پور تھانہ علاقے میں قتل کیس کی تفتیش کے دوران ایک منی گن فیکٹری کا پتہ چلا۔ مرکزی ملزم اور دیگر فرار ہیں۔

ایم پی نے 5 لوگوں کے قتل کے بعد خاندان سے ملاقات کی

پورنیہ: 5 لوگوں کے قتل کے بعد آزاد رکن اسمبلی پپو یادو راجی گنج کے ٹیٹگاما گاؤں پہنچے۔ انہوں نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی۔ اتوار کی رات اس قبائلی گاؤں میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد کو چڑیل ہونے کا الزام لگا کر بے دردی سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ قتل کے بعد لاشوں کو جلایا گیا، پلاسٹک میں پیک کر کے دریا کے پانی میں پھینک دیا گیا۔ متاثرہ خاندان سے ملاقات کرتے ہوئے رکن اسمبلی نے واقعہ کے بارے میں مکمل معلومات لی۔

اس دوران وہ ناراض نظر آئے۔ اس ہولناک واقعہ پر اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے رکن اسمبلی پپو یادو نے کہا کہ یہ انسانیت کو شرما دینے والا دل دہلا دینے والا واقعہ ہے، جس میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد کو چڑیل کہہ کر بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ اس سے نہ صرف امن و امان پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں بلکہ معاشرے میں گہرے ہوتے توہم پرستی کی بھیانک تصویر بھی ظاہر ہوتی ہے۔ ایم پی نے فوری طور پر متاثرین کو 000,50 روپے کی مالی امداد فراہم کی اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ آج پوری دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں ایسے واقعات ہمیں سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ پورا خاندان کسی کے زیر اثر مارا گیا۔ یہ واقعہ صرف قتل ہی نہیں انسانیت کا قتل ہے۔

ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی مہم کے خلاف مہا گٹھ بندھن کے بہار بند کا وسیع اثر

مدھے پورہ: ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کے خلاف بدھ کو مہا گٹھ بندھن کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کا مدھے پورہ میں وسیع اثر رہا۔ بند میں مہا گٹھ بندھن کی تمام آئینی جماعتوں کے قائدین اور کارکنان نے شرکت کی۔ صبح 7 بجے سے ہی مختلف پارٹیوں کے لیڈر اور کارکن سڑکوں پر ہیں اور بہار بند کو کامیاب بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ رہنماؤں نے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف نعرے لگائے۔ مظاہرین نے پورے ضلع میں سڑکیں اور ریلوے بلاک کر دیے۔ شہر میں بیشتر دکانیں اور کاروباری ادارے دوپہر ایک بجے تک بند رہے۔ تاہم اس کے بعد بند کے حامی واپس لوٹ گئے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ پر نظرثانی کی مہم متعصبانہ ہے۔ اس سے جمہوری عمل متاثر ہوگا۔ مدھے پورہ میں بند کے حامیوں نے NH-107 اور NH-106 کو کالج چوک، اولڈ بس اسٹینڈ اور کرپوری چوک پر بلاک کر دیا اور گھنٹوں تک نعرے بازی کی۔ آر جے ڈی ایم ایل اے پروفیسر چندر شیکھر، کانگریس ضلع صدر سوریہ نارائن رام، موہن منڈل، پروفیسر کمار چندر دیپ، ونیتا بھارتی، سنو یادو، نشانت یادو اور دیگر لیڈروں نے اس میں حصہ لیا۔ کارکنوں نے ضلع کی مختلف اہم سڑکوں پر ٹریفک کو روک دیا، جبکہ پورنیا کے رکن اسمبلی پپو یادو کے حامیوں نے سہرسہ سے پورنیہ جانے والی ڈی ایم یو ٹرین کو مدھے پورہ ریلوے اسٹیشن پر روک کر گھنٹوں تک احتجاج کیا۔ احتجاج میں شامل رہنماؤں نے متنبہ کیا کہ جب تک الیکشن کمیشن ووٹر لسٹوں کی نظرثانی کا عمل واپس نہیں لے گا تحریک جاری رہے گی۔ مظاہرے کے دوران مدھے پورہ میں سیکورٹی سخت رہی۔ تمام چوکوں اور چوراہوں پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات تھی۔ رہنماؤں نے اسے جمہوریت اور ووٹروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اٹھایا گیا قدم قرار دیا۔

سیتامڑھی: بہار بند کے دوران آر جے ڈی کے ضلعی ترجمان جلال الدین خان نے غلطی کی۔ انہوں نے اسٹیج سے بھارت بند کا نعرہ لگایا۔ اس سے کچھ دیر کے لیے فضا میں افراتفری پھیل گئی۔ کانگریس لیڈر شمس شاہنواز نے فوری طور پر صورتحال پر قابو پالیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ بہار بند اور سیتامڑھی بند ہے۔ آر جے ڈی، کانگریس اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے کارکنوں نے ضلع میں کئی مقامات پر احتجاج کیا۔ محسول چوک اور کارگل چوک پر بانس کی لاٹھیاں رکھ کر سڑک کو بلاک کیا گیا۔ اس احتجاج میں سابق ایم پی ارجن رائے اور آر جے ڈی کے ضلع صدر سنیل کشواہا موجود تھے۔ سی پی آئی کے ضلع سکریٹری بھی احتجاج میں شامل ہوئے۔ بند کا اثر پپری، رجیسید پور، بتھناہا اور پریہار میں دیکھا گیا۔ مظاہرین نے دکانیں بند کروا دیں۔ NH-77 پر ٹریفک معمول کے مطابق رہی۔ پولیس نے حساس علاقوں میں اضافی نفری تعینات کر دی۔ احتجاج پر امن رہا اور کہیں سے کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔

آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل بہار کی سیاست میں جوش آیا ہے۔ بدھ کے روز، بکسر میں آر جے ڈی، کانگریس اور وی آئی پی پارٹی سمیت انڈیا اتحاد کے رہنماؤں نے ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے خلاف سڑک بلاک کر دی اور الیکشن کمیشن اور این ڈی اے حکومت پر سنگین الزامات لگائے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ این ڈی اے کے کہنے پر الیکشن کمیشن ریاست کے غریب، دلت، پسماندہ اور اقلیتی ووٹروں کے نام فہرست سے ہٹا رہا ہے، جو جمہوریت پر سیدھا حملہ ہے۔ بکسر صدر کے ایم ایل اے سنجے تیواری نے کہا کہ "این ڈی اے حکومت بہار میں لوگوں کے غصے سے خوفزدہ ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، ہجرت جیسے مسائل سے گریز کرتے ہوئے، وہ اب ووٹر لسٹ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے انتخابی جیت کو یقینی بنانا چاہتی ہے۔" انہوں نے الیکشن کمیشن کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ کمیشن نے دہلی، مہاراشٹر اور ہریانہ میں بھی ایسی ہی حکمت عملی اپنائی ہے اور اب بہار کو بھی انتخابی تجربہ گاہ بنایا جا رہا ہے۔ وی آئی پی پارٹی کے ضلع انچارج بچہ لالہ نشاد نے کہا کہ بہار کے کروڑوں غریبوں کے نام ووٹر لسٹ سے نکالنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں، اگر کمیشن نے اپنا منصوبہ واپس نہیں لیا تو ہم سڑکوں پر فیصلہ کن جنگ لڑیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مکیش ساہنی اور انڈیا الائنس کی قیادت میں بہار میں تبدیلی یقینی ہے۔ آر جے ڈی لیڈر برج بہاری سنگھ نے کہا کہ "بہار بند اور چکہ جام صرف احتجاج نہیں ہے، یہ جمہوریت کو بچانے کی لڑائی ہے۔ غریبوں، مزدوروں اور عام شہریوں کے ووٹوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ برداشت نہیں کی جائے گی۔" انہوں نے کہا کہ یہ مظاہرہ ریاستی سطح کی حکمت عملی کے طور پر پورے بہار میں ایک ساتھ چلایا گیا ہے۔ چکہ جام کی وجہ سے بکسر کی نیشنل ہائی وے-84 (NH-84) پر گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی۔ کئی سکول کے بچے، مریض اور دفتر جانے والے گھنٹوں پھنسے رہے۔ تاہم انتظامیہ نے ایمبولینسز اور ایمرجنسی گاڑیوں کو گزرنے دیا۔ انڈیا الائنس کے رہنماؤں نے کہا کہ "اگر الیکشن کمیشن نے تعصب بند نہیں کیا تو آنے والے دنوں میں ایک بڑی عوامی تحریک شروع ہوگی۔ یہ لڑائی اب صرف ایک فہرست کے لیے نہیں ہے، بلکہ جمہوریت اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ہے۔"

اورنگ آباد میں محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر مقامی لوگوں کا حملہ

خاندان والوں نے 3 شرابیوں کو بچایا، ایس آئی اور گاڑی ڈرائیور سمیت 3 پولیس اہلکار زخمی

اورنگ آباد: سماج دشمن عناصر نے منگل کی رات اورنگ آباد میں محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر حملہ کیا۔ جس میں محکمہ ایکسائز کے ایس آئی اور ڈرائیور سمیت 4 افراد زخمی ہو گئے۔ ٹیم شرابی شرابیوں کو اپنے ساتھ اسکارپیو میں لے جا رہی تھی۔ کسی طرح شرابی کے رشتہ داروں اور گاؤں والوں کو اس کی خبر ملی۔ اطلاع ملنے پر ایک پک اپ گاڑی آئی اور محکمہ ایکسائز کی اسکارپیو کو ٹکر مار دی۔ ایس آئی، ڈرائیور اور دیگر پولیس اہلکاروں کو زدوکوب کیا گیا۔ لواحقین نے شرابیوں کو آزاد کیا اور اپنے ساتھ لے گئے۔ مشتعل گاؤں والوں نے اسکارپیو گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کٹمبا کی پولیس اور محکمہ ایکسائز کے دیگر افسران اور جوان موقع پر پہنچ گئے۔ یہ واقعہ بہار جھارکھنڈ کے سرحدی علاقے کٹمبا تھانہ علاقے میں سانڈا کے قریب واقع دھوبی گاؤں کے قریب پیش آیا۔ زخمیوں میں محکمہ ایکسائز کے انسپکٹر کرشنندن کمار اور ڈرائیور سمنت کمار اور دیگر پولیس اہلکار شامل ہیں۔ لڑائی میں زخمی ہونے والے تمام پولیس اہلکار ٹنڈوا تھانہ علاقے کے پچولیا میں واقع چیک پوسٹ پر ڈیوٹی پر تھے۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران جھارکھنڈ سے شراب پی کر لوٹ رہے تین شرابیوں کو گرفتار کیا گیا۔

زخمیوں کو علاج کے لیے کٹمبرے اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے ایس آئی کرشنندن کمار اور ڈرائیور سمنت کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ کٹمبا تھانے کے انچارج اکشے ورسنگھ نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع پر پولیس ٹیم وہاں پہنچی۔ پولیس کے پہنچتے ہی گاؤں والے بھاگ گئے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا۔ فی الحال محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے کوئی درخواست نہیں دی۔ درخواست موصول ہونے پر اس معاملے میں ایف آئی آر درج کی جائے گی اور مناسب کارروائی کی جائے گی۔ وہیں ذرائع کی مانیں تو محکمہ ایکسائز شرابیوں کو پکڑے جانے کے بعد رہا کرنے کی بات کر رہا تھا۔ بدلے میں ان کے اہل خانہ سے رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ متوالوں کے رشتہ داروں کو پیسے لے کر دھوبی بلایا گیا۔ جہاں متوالوں کے لواحقین اور دیہاتیوں نے پہنچ کر پولیس اہلکاروں کی پٹائی کی اور شرابیوں کو چھڑوا دیا۔ 2 ماہ قبل بھی ٹنڈوا کے علاقے میں شادی کی تقریب نے محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر حملہ کیا تھا۔ جس میں ایک سب انسپکٹر سمیت چار پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ لڑائی میں انسپکٹر ونود کمار یادو، کانسٹیبل ورون کمار، کانسٹیبل دھرمیندر اور ڈرائیور سمنت زخمی ہو گئے۔ محکمہ ایکسائز کی ٹیم شادی کی بارات میں جانے والے لوگوں کی گاڑیوں کو روک کر ان کی چیکنگ کر رہی تھی۔ اس دوران دوسری بہنوں کی گاڑیوں میں سوار شادی کی پارٹی والوں نے محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر حملہ کر دیا۔

ادے پور-کاماکھیا ایکسپریس کا پہیہ پٹری سے اترا

کٹیہار کے ڈنڈا کھورا اسٹیشن کے قریب حادثہ، کئی ٹرینوں کے روٹ میں تبدیلی، مسافروں کو پریشانی

کٹیہار: ادے پور-کاماکھیا ایکسپریس ٹرین پٹری سے اتر گئی۔ ادے پور سے ناگپور (این جی پی) جا رہی ٹرین کی پینٹری کار کا ایک پہیہ پٹری سے اتر گیا۔ حادثہ صبح 10.11 بجے کٹیہار ریلوے لائن پر ڈنڈکھورا اسٹیشن کے قریب پیش آیا۔ ٹرین میں سفر کرنے والے مسافروں کے مطابق جیسے ہی وہیل پٹری سے اتری، زوردار آواز کے ساتھ ایک جھٹکا محسوس ہوا۔ اس کے بعد ٹرین کو فوری طور پر روک دیا گیا۔ کسی مسافر کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریلوے عملہ کی بروقت سے بڑا نقصان اور حادثہ ٹل گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ پینٹری کار کا پہیہ پٹری سے اترنے کے بعد یہ ایک کلومیٹر تک گھسیٹتی رہی۔ جس کی وجہ سے ٹریک کا ایک حصہ ٹوٹ گیا۔ حادثے کے بعد خوف و ہراس کا ماحول تھا تاہم مسافروں نے سمجھداری کا مظاہرہ کیا اور ٹرین کے عملے نے فوری طور پر صورتحال کو سنبھال لیا۔

ریلوے کے اعلیٰ حکام نے موقع پر پہنچ کر مرمت کا کام شروع کر دیا۔ انجینئرنگ ٹیم ٹریک اور بوگی کی تکنیکی تحقیقات میں مصروف تھی۔ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ حادثے کی وجہ تکنیکی خرابی تھی یا پٹریوں میں پہلے سے کوئی خرابی تھی۔ اس حادثے کی وجہ سے کٹیہار ریلوے سیکشن پر ٹرینوں کا آپریشن بھی متاثر ہوا ہے۔ کئی ٹرینیں تاخیر سے چل رہی ہیں اور کچھ کو دوسرے روٹس کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔ ریلوے نے مسافروں سے صبر و تحمل کی اپیل کی ہے اور یقین دلایا ہے کہ آپریشن جلد معمول پر آ جائے گا۔ ٹرین کے مسافروں کو ان کی منزل تک پہنچانے کے لیے ریلوے کی جانب سے متبادل انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ ضرورت مند مسافروں کو دوسری ٹرینوں یا بسوں کے ذریعے آگے بھیجنے کی تیاریاں کی گئی ہیں۔

ریلوے نے کہا ہے کہ یہ ایک بڑا حادثہ ٹل گیا ہے اور اس کی سنجیدگی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اگر ٹرین کی رفتار زیادہ ہوتی تو یہ حادثہ کسی بڑے سانحے میں بدل سکتا تھا۔ اے ڈی آر ایم منوج کمار نے کہا کہ صورتحال پوری طرح قابو میں ہے۔ مسافر محفوظ ہیں۔ متاثرہ ٹرین کو منتقل کرنے یا منتقل کرنے کے عمل پر کام کیا گیا اور ٹرین کو واقعے کے 2 گھنٹے بعد روانہ کیا گیا۔ اس حادثے نے ایک بار پھر ریلوے کی چوکسی اور مسافروں کی چوکسی کی مثال قائم کی ہے۔ اس نے ممکنہ بڑے سانحے کو ٹال دیا۔ فی الحال اس حادثے کی تحقیقات کے احکامات دے دیے گئے ہیں اور اعلیٰ حکام جائے وقوعہ کی نگرانی کر رہے ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

ظلم جب حد سے گزرتا ہے فنا ہوتا ہے

رشید الدین

نریندر مودی حکومت سے کیا عوام کا دل بھر چکا ہے؟ کیا عوام بیزارگی اور اکتاہٹ محسوس کرنے لگے ہیں؟ ملک کی چار ریاستوں کی پانچ اسمبلی نشستوں کے ضمنی چناؤ کے نتائج دیکھنے کے بعد سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ مودی۔ امیت شاہ کا کرشمہ کمزور پڑ چکا ہے۔ ملک میں گزشتہ 10 برسوں سے مودی میجک کے سہارے بی جے پی کئی ریاستوں میں اقتدار حاصل کر چکی ہے لیکن اب یہ میجک اپنا اثر کھونے لگا ہے۔ نریندر مودی تیسری میعاد کیلئے وزیر اعظم تو بن گئے لیکن یہ فیصلہ عوام کا نہیں تھا۔ عوام نے تو 240 نشستوں کے ساتھ اپوزیشن میں بیٹھنے کا فیصلہ دیا تھا لیکن نریندر مودی چند موقع پرست پارٹیوں اور ابن الوقت قائدین کی مدد حاصل کرتے ہوئے تیسری مرتبہ اقتدار پر قابض ہو گئے۔ عوام اور ان کا فیصلہ عزیز ہوتا اور جمہوری انتخابی عمل کا احترام پیش نظر ہوتا تو بی جے پی عوام کے فیصلہ کے مطابق اپوزیشن میں بیٹھتی۔ وہ اس لئے کہ دو مرتبہ واضح اکثریت کے بعد عوام نے بی جے پی کو 240 نشستوں تک محدود کر دیا تھا لیکن اقتدار کا نشہ اور اس کی لالچ کچھ ایسی ہے کہ وقتی طور پر چند تائیدی پارٹیوں کو تیار کر لیا گیا۔ نریندر مودی شائد تاحیات وزیر اعظم کا خواب دیکھ رہے ہیں اور ویسے بھی وہ اپنی طبعی عمر کو پہنچ چکے ہیں۔

حالیہ دنوں میں جب کبھی مودی عوام کے درمیان آئے، چاہے وہ بیرونی دورے ہوں یا پھر ملک میں عام جلسے و ریالیاں، ان میں مودی کی ضعیفی صاف طور پر جھلک رہی ہے۔ وہ میک اپ اور ڈریسنگ کے باوجود اپنی ضعیفی کو چھپانے میں ناکام رہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ اعضاء جواب دینے لگتے ہیں اور مودی کی باڈی لینگویج اور تقاریر میں وہ چستی، پھرتی اور جولانی دکھائی نہیں دے رہی ہے جو 2014 سے 2019 تک عروج پر تھی۔ دوسری میعاد میں میک اپ اور ڈریسنگ کام آ گئے لیکن تیسری میعاد میں میک اپ کے باوجود ضعیفی جھلک رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں مودی کے وزیر باتدبیر امیت شاہ بھی تھک چکے ہیں اور تقاریر میں ان کی زبان لڑکھڑانے لگی ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ واضح اکثریت کی کمی اور تائیدی پارٹیوں کی بے ساکھیوں نے حوصلہ پست کر دیا ہے۔ عوام سے اکثریت حاصل ہوتی تو طاقت کچھ اور ہوتی۔ یہاں تو روزانہ حلیفوں کے ناز و نخرے برداشت کرنا ہے۔ بات ضمنی چناؤ کی چل رہی تھی۔ چار ریاستوں میں اسمبلی کی پانچ نشستوں پر بی جے پی کا مایوس کن مظاہرہ مودی اینڈ کمپنی کیلئے آئی اوپنر ہے۔ عوام نے بی جے پی کے مقابلہ انڈیا الائنس کو ترجیح دی ہے۔ گجرات، پنجاب، مغربی بنگال اور کیرالا کی پانچ نشستوں میں صرف گجرات کی ایک نشست بی جے پی کو حاصل ہوئی جبکہ عام آدمی پارٹی کو 2، کانگریس اور ترنمول کانگریس کے حصہ میں ایک ایک نشست آئی ہے۔ بی جے پی نے تمام پانچ نشستوں پر مقابلہ کیا تھا۔ عام آدمی پارٹی کو پنجاب اور گجرات کی دو نشستوں پر گزشتہ کے مقابلہ زائد اکثریت سے کامیابی ملی ہے۔ عام آدمی کے رکن اسمبلی کی بی جے پی میں شمولیت کے بعد اس حلقہ کا ضمنی چناؤ ہوا جس پر عوام نے پہلے کے مقابلہ دوہری اکثریت سے پارٹی کو کامیابی دلائی۔ پنجاب میں اسمبلی چناؤ 2027 میں ہیں اور اروند کجریوال ضمنی چناؤ کو سیمی فائنل کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ نریندر مودی اور امیت شاہ کے سبب گجرات بی جے پی کے ناقابل تسخیر قلعہ میں تبدیل ہو چکا تھا لیکن اب وہاں بھی قدموں کے نیچے سے زمین کھسکنے لگی ہے۔ کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کو کمزور کرتے ہوئے گجرات میں اقتدار پر قبضہ ہے لیکن اب آئندہ خطرہ کی گھنٹی بجنے لگی ہے۔ جس گجرات سے مودی۔ امیت شاہ دہلی کے تخت شاہی تک پہنچے، آج وہیں کی بنیادیں ہلنے لگی ہیں۔ پنجاب میں بی جے پی تیسرے نمبر پر رہی۔ کیرالا میں کانگریس اور مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کامیاب رہے۔ بی جے پی آئندہ اسمبلی چناؤ میں مغربی بنگال میں تشکیل حکومت کا خواب دیکھ رہی ہے جو شائد خواب بن کر ہی رہ جائے گا۔ مئی 2026 تک ملک میں پانچ ریاستوں اور ایک مرکزی زیر انتظام علاقہ پوڈی چیری کے اسمبلی انتخابات ہیں۔ جن 6 ریاستوں میں آئندہ چند ماہ میں انتخابات ہیں، ان میں صرف آسام میں بی جے پی حکومت ہے جبکہ بہار اور پوڈی چیری میں بی جے پی مخلوط حکومت میں شامل ہے۔ کیرالا میں بائیں بازو، بنگال میں ترنمول کانگریس اور ٹاملناڈو میں ڈی ایم کے سرکار ہے۔ بہار میں اکتوبر جبکہ آسام، مغربی بنگال، کیرالا، ٹاملناڈو اور پوڈی چیری میں مئی 2026 میں چناؤ ہوں گے۔ اگر مودی کی مقبولیت کا گراف اسی طرح گرتا رہا تو ہو سکتا ہے کہ بہار اور آسام میں بھی بی جے پی شکست سے دو چار ہوگی۔ بی جے پی نے ملک کی کئی ریاستوں میں جو کامیابی حاصل کی ہے، وہ کارکردگی کی بنیاد پر نہیں بلکہ زیادہ تر الیکشن کمیشن کی مہربانی کا نتیجہ ہے۔ مہاراشٹرا کے الیکشن میں بی جے پی کی دھاندلیوں کو الیکشن کمیشن کی سرپرستی کے انکشاف کے بعد دیگر ریاستوں کے نتائج پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کانگریس قائد راہول گاندھی کے سوالات سے بوکھلایا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔

نریندر مودی اور امیت شاہ نے بہار میں انتخابی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ بہار کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نریندر مودی نے پہلگام دہشت گرد حملہ کے بعد ملک کے عوام میں بے چینی اور ناراضگی کی پرواہ کئے بغیر بہار میں انتخابی ریالی کو ترجیح دی۔ دہشت گردوں کی تلاش اور ان کے خلاف کارروائی سے زیادہ مودی کے نزدیک بہار میں کامیابی ہے۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ نریندر مودی کسی بھی موقع کو سیاسی فائدہ میں تبدیل کرنے کا فن اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے پہلگام حملہ کی آڑ میں بہار میں بی جے پی کے ووٹ بینک میں اضافہ کی کوشش کی۔ ملک کی دوسری بڑی ریاست بہار قومی سطح پر تشکیل حکومت میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ نریندر مودی کو سہارا فی الوقت بہار اور آندھرا پردیش کا ہے۔ مودی کسی بھی طرح نتیش کمار کو چھوڑنا نہیں چاہتے حالانکہ نتیش کمار ملک کے واحد سیاستداں ہیں جو موقع پرستی کے معاملہ میں ایوارڈ حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ اقتدار کے لئے کبھی بھی بی جے پی کا ساتھ چھوڑ کر پرانے دوست لالو پرساد سے ہاتھ ملا سکتے ہیں۔ موجودہ حالات میں بہار کی ترقی کیلئے نتیش کمار نے بی جے پی کا دامن تھاما ہے۔ سماج وادی اور سیکولر نظریات کے حامل نتیش کمار سے بہار کے اقلیتوں کو امید نہیں تھی کہ وہ زعفرانی پرچم کو تھام لیں گے۔ نتیش کمار اپنی عمر کے جس حصہ میں ہیں، وہ ذہنی توازن کھونے لگے ہیں۔ حالیہ عرصہ میں دو ایسے ویڈیو سوشیل میڈیا میں وائرل ہوئے جو ان کے ذہنی توازن بگڑنے کا ثبوت ہیں۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں سیکولر ووٹ کی تقسیم سے بی جے پی اور جنتادل یونائیٹڈ اتحاد کو فائدہ ہوا۔ راشٹریہ جنتادل اور کانگریس اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس مرتبہ سیکولر ووٹ تقسیم نہ ہونے پائیں۔ اگر انڈیا الائنس متحدہ طور پر مقابلہ کرتا ہے اور دیگر چھوٹی جماعتوں کو محاذ میں شامل کیا جائے تو بہار سے نتیش کمار حکومت کا صفایا یقینی ہے۔ بہار کا مستقبل سیکولر پارٹیوں کے ہاتھ میں ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ سیکولر پارٹیاں فرقہ پرستی سے مقابلہ کو ترجیح دیں گی یا پھر اپنے مفادات پر قائم رہتے ہوئے ووٹ کی تقسیم کے ضمہ دار بنیں گی۔ یہ سیکولر پارٹیوں کا حقیقی امتحان ہے۔ گزشتہ عام انتخابات میں کئی ریاستوں کے لوک سبھا حلقوں میں سیکولر ووٹ کی تقسیم کا بی جے پی کو راست فائدہ ہوا۔ بی جے پی کے کوئی کارنامے ایسے نہیں جس کی بنیاد پر وہ ووٹ حاصل کر سکیں۔ لہذا فرقہ وارانہ سیاست کے ذریعہ اکثریتی طبقہ کو مشتعل کیا جاتا ہے اور سیکولر ووٹ کی تقسیم پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ اگر بہار بی جے پی کے ہاتھ سے نکل جائے تو پھر ملک میں بی جے پی کے زوال کا آغاز ہو جائے گا۔ بی جے پی میں داخلی سطح پر مودی اور امیت شاہ کے خلاف مضبوط محاذ تیار ہو رہا ہے لیکن وہ کھلے عام بغاوت کے موقف میں نہیں ہیں۔ بی جے پی صدر جے پی نڈا کی میعاد مکمل ہو گئی لیکن نئے صدر کا انتخاب نہیں کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ آر ایس ایس اور بی جے پی میں اختلافات کے نتیجہ میں نئے قومی صدر کا انتخاب تعطل کا شکار ہے۔ پارٹی میں نتن گڈکری کو نظر انداز کر دیا گیا اور راجناتھ سنگھ بھی مرکزی کابینہ میں شمولیت پر مطمئن ہیں۔ بی جے پی میں سینئر قائدین کو نظر انداز کرنے کا رجحان گزشتہ 10 برسوں میں شدت اختیار کر چکا ہے تاکہ مودی۔ امیت شاہ کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہ رہے لیکن یہ رجحان خطرناک ثابت ہوگا اور کسی بھی وقت قیادت کا بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ منظر بھوپالی نے کیا خوب کہا ہے۔

آپ ہر دور کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں
ظلم جب حد سے گزرتا ہے فنا ہوتا ہے

اقرا حسن چودھری ہندوستان کے افق پر ایک درخشاں ستارہ

شمیم علیم

ہندوستان کی پارلیمنٹ میں اقلیتی جماعت کے نمائندے جو صحیح طور پر مسلمانوں کے مسائل پیش کر سکیں، انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ ہماری خوش فہمی ہے کہ اس زمانہ میں جب مسلمانوں کی زبان کو کچلا جا رہا ہے، ایک ایسی شخصیت ابھر کر آئی جس نے ایک سال سے کم عرصہ میں لوک سبھا میں اپنا سکہ جما لیا اور لوگوں کا دل جیت لیا۔ یہ ایک تیس سالہ خاتون اقراء حسن جسے سیاست وراثت میں ملی ہے، ان کے دادا، والد، والدہ اور بھائی سبھی نے سیاست میں اپنا جھنڈا گاڑھ دیا۔ ان کے والد منور حسین نے تقریباً 20 سال تک لوگوں کی خدمت کی۔ انہوں نے ریاست کے دونوں ایوانوں میں پھر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپنی عظمت کا جھنڈا گاڑھ دیا۔ آج بھی لوگ انہیں شیر کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اقرا انہیں کی سب سے چھوٹی صاحبزادی ہے۔ یہ اگست 1994ء میں پیدا ہوئیں ان کی والدہ تبسم بیگم اس وقت ایک گھریلو خاتون تھیں لیکن وہ نہایت دور اندیش اور سمجھدار خاتون تھیں۔ ان کی ساری توجہ اپنے دونوں بچوں کی تعلیم کی طرف تھی لیکن گھر کا ماحول اس کے لئے مناسب نہیں تھا کیونکہ ان کے گھر کے دروازے ہمیشہ لوگوں کیلئے کھلے رہتے تھے۔ لہذا انہوں نے فیصلہ کیا کہ دونوں بچوں کو ہاسٹل میں بھیج دیا جائے۔ اس وقت ان کا بیٹا ناہید حسن صرف 3 سال کا تھا۔ دودھ کی بوتل چھوڑوا کر اسے دہرہ دون کے اسکول میں بھیج دیا گیا۔ اقرا پانچ سال کی عمر سے دہلی کے مختلف اسکول اور کالج میں پڑھتی رہیں اور بیس سال گھر سے دور انہوں نے دہلی میں گزارے۔ انہوں نے کوئین میری اسکول سے میٹرک کیا، پھر Lady Sriram College سے بی اے اور پھر Law Faculty جوائن کیا، پھر لندن کے مشہور School of Oriental and African Studies (SUAS)) سے ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ ان کا ارادہ پی ایچ ڈی کرنے کا تھا لیکن شائد یہ خدا کو منظور نہیں تھا۔ جب وہ چھٹیوں میں اپنے گھر آئیں تو نہ صرف یہاں کووڈ پھیلا ہوا تھا بلکہ ان کے بھائی جو ایم ایل اے تھے، ان پر غلط الزام لگا کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا۔ ان کے بینک اکاؤنٹ منجمد کر دیئے گئے۔ گھر میں صرف والدہ تھیں، اقرا جو اب تک صرف پڑھائی میں مصروف تھیں، جنہیں عملی اور سیاسی زندگی کا کوئی شعور نہیں تھا۔ اچانک ان کے کاندھوں پر ذمہ داریوں کا انبار ٹوٹ پڑا۔ الیکشن کا زمانہ تھا، اقراء کو اپنے بھائی ناہید حسن کی سیٹ کیلئے گھر گھر جا کر ووٹ مانگنا تھا۔ ان کے لئے پہلا موقع تھا لیکن لوگ اس سادگی اور خلوص سے اتنے متاثر ہوئے کہ ناہید حسن جیل میں رہنے کے باوجود الیکشن جیت گئے۔ اس جیت سے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو بہت متاثر ہوئے، انہیں اقراء میں ایک امید کی نئی کرن نظر آئی اور انہوں نے اتنی کم عمری میں Kairana سے ان کو لوک سبھا کا ٹکٹ دے دیا اور انہوں نے اپنے مخالف چودھری کو (جو BJP سے تھے) کو ساڑھے سات لاکھ ووٹوں سے شکست دی اور انہوں نے جون 2024 میں پارلیمنٹ میں قدم رکھا۔ یہ بات یہاں قابل ذکر ہے کہ Kairana میں مسلمانوں کی تناسب صرف 35٪ ہے۔ لہذا یہ صاف ہے کہ ان کی جیت میں بہت بڑا حصہ غیر مسلموں کا ہے۔ اسی لئے وہ ہمیشہ کہتی ہیں کہ میں Kairana کی بیٹی ہوں اور میں سب کیلئے کام کروں گی۔ اقراء کو پارلیمنٹ میں داخل ہونے ابھی ایک سال بھی نہیں ہوا لیکن ان کے چاہنے والوں کی فہرست میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ انہیں ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں پر عبور ہے۔ وہ کبھی گھما پھرا کر بات نہیں کرتیں بلکہ سیدھے سادھے اپنا نقطہ نظر بیان کرتی ہیں۔ وہ کسی کو گالیاں دیتی ہیں نہ گڑھے مردے اکھاڑتی ہیں۔ وقف بل پر جس طرح انہوں نے دلائل کے ساتھ اپنا نقطہ نظر پیش کیا وہ نہایت قابل تعریف ہے اور سپریم کورٹ بھی ان کے دلائل سے متفق تھا۔ اقرا نہ چیختی ہیں نہ چلاتی ہیں مگر نہایت بے باکی سے عزم کے ساتھ اپنی بات کہہ دیتی ہیں۔ رمضان میں یوگی نے ایک حکم جاری کیا کہ سڑکوں پر نماز نہیں ہوگی۔ تب انہوں نے ایک عزم کے ساتھ کہہ دیا کہ نماز تو سڑکوں پر ہی ہوگی اور اسے کوئی نہیں روک سکتا اور اس کے بعد یوگی کی ہمت نہیں ہوئی کہ مسئلہ پر کچھ کہتے اور لوگوں نے نماز سڑکوں پر پڑھی اقراء آئندہ یوپی کے چیف منسٹر کا چہرہ ہوں گی لیکن شائد وقت کا انتظار کرنا ہوگا۔

جب پارلیمان کا سیشن نہیں ہوتا تب دوسرے ممبران کی طرح مسجد میں منہ چھپا کر کہیں بیٹھ جاتیں بلکہ اپنی Constituency کا دورہ کرتی ہیں۔ ہر گلی اور کوچہ میں جاتی ہیں۔ عوام کے غم اور خوشی میں شریک ہوتی ہیں۔ ان کے ساتھ ایک جم غفیر رہتا ہے جس میں بہت سے آفیسرس بھی ہوتے ہیں۔ راستہ میں ہی بہت سے لوگ اپنی عرضیاں دے دیتے ہیں اور وہ فوراً انہیں اس کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ شائد پہلا موقع ہے کہ ان آفیسرس کو ایک خاتون سے حکم لینا پڑتا ہے۔ اکثر آفیسرس تو ان سے آنکھ ملا کر بات بھی نہیں کر سکتے۔

اقراء حسن گنگا جمنی تہذیب کو واپس لانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جب ان کے حریف پردیپ چودھری کی بیٹی کی شادی تھی، تب انہوں نے پارلیمان کا سیشن چھوڑ کر اس شادی میں شرکت کی۔ لوگ سکتہ میں آ گئے، ان کا پیام تھا کہ پرانی عداوت کو بھول کر ایک نیا ماحول بناؤ۔

اقراء حسن کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ ان کی سیدھی سادی شخصیت، آنکھوں میں چمک، ہونٹوں پر صدا مسکراہٹ، سر پر پلو، اتنی پرکشش ہے کہ ہر شخص کا دل جیت لیتی ہے۔ بس دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ خداوندی تعالی نے ہمارے بیچ ایک فرشتہ بھیج دیا ہے۔ کاش ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں ان کے قدموں پر چل کر ہندوستان کو ایک جیت بنا سکیں۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ میں اقلیتی جماعت کے نمائندے جو صحیح طور پر مسلمانوں کے مسائل پیش کر سکیں، انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ ہماری خوش فہمی ہے کہ اس زمانہ میں جب مسلمانوں کی زبان کو کچلا جا رہا ہے، ایک ایسی شخصیت ابھر کر آئی جس نے ایک سال سے کم عرصہ میں لوک سبھا میں اپنا سکہ جما لیا اور لوگوں کا دل جیت لیا۔ یہ ایک تیس سالہ خاتون اقراء حسن جسے سیاست وراثت میں ملی ہے، ان کے دادا، والد، والدہ اور بھائی سبھی نے سیاست میں اپنا جھنڈا گاڑھ دیا۔ ان کے والد منور حسین نے تقریباً 20 سال تک لوگوں کی خدمت کی۔ انہوں نے ریاست کے دونوں ایوانوں میں پھر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپنی عظمت کا جھنڈا گاڑھ دیا۔ آج بھی لوگ انہیں شیر کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اقرا انہیں کی سب سے چھوٹی صاحبزادی ہے۔ یہ اگست 1994ء میں پیدا ہوئیں ان کی والدہ تبسم بیگم اس وقت ایک گھریلو خاتون تھیں لیکن وہ نہایت دور اندیش اور سمجھدار خاتون تھیں۔ ان کی ساری توجہ اپنے دونوں بچوں کی تعلیم کی طرف تھی لیکن گھر کا ماحول اس کے لئے مناسب نہیں تھا کیونکہ ان کے گھر کے دروازے ہمیشہ لوگوں کیلئے کھلے رہتے تھے۔ لہذا انہوں نے فیصلہ کیا کہ دونوں بچوں کو ہاسٹل میں بھیج دیا جائے۔ اس وقت ان کا بیٹا ناہید حسن صرف 3 سال کا تھا۔ دودھ کی بوتل چھوڑوا کر اسے دہرہ دون کے اسکول میں بھیج دیا گیا۔ اقرا پانچ سال کی عمر سے دہلی کے مختلف اسکول اور کالج میں پڑھتی رہیں اور بیس سال گھر سے دور انہوں نے دہلی میں گزارے۔ انہوں نے کوئین میری اسکول سے میٹرک کیا، پھر Lady Sriram College سے بی اے اور پھر Law Faculty جوائن کیا، پھر لندن کے مشہور School of Oriental and African Studies (SUAS)) سے ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔

ان کا ارادہ پی ایچ ڈی کرنے کا تھا لیکن شائد یہ خدا کو منظور نہیں تھا۔ جب وہ چھٹیوں میں اپنے گھر آئیں تو نہ صرف یہاں کووڈ پھیلا ہوا تھا بلکہ ان کے بھائی جو ایم ایل اے تھے، ان پر غلط الزام لگا کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا۔ ان کے بینک اکاؤنٹ منجمد کر دیئے گئے۔ گھر میں صرف والدہ تھیں، اقرا جو اب تک صرف پڑھائی میں مصروف تھیں، جنہیں عملی اور سیاسی زندگی کا کوئی شعور نہیں تھا۔ اچانک ان کے کاندھوں پر ذمہ داریوں کا انبار ٹوٹ پڑا۔ الیکشن کا زمانہ تھا، اقراء کو اپنے بھائی ناہید حسن کی سیٹ کیلئے گھر گھر جا کر ووٹ مانگنا تھا۔ ان کے لئے پہلا موقع تھا لیکن لوگ اس سادگی اور خلوص سے اتنے متاثر ہوئے کہ ناہید حسن جیل میں رہنے کے باوجود الیکشن جیت گئے۔ اس جیت سے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو بہت متاثر ہوئے، انہیں اقراء میں ایک امید کی نئی کرن نظر آئی اور انہوں نے اتنی کم عمری میں Kairana سے ان کو لوک سبھا کا ٹکٹ دے دیا اور انہوں نے اپنے مخالف چودھری کو (جو BJP سے تھے) کو ساڑھے سات لاکھ ووٹوں سے شکست دی اور انہوں نے جون 2024 میں پارلیمنٹ میں قدم رکھا۔ یہ بات یہاں قابل ذکر ہے کہ Kairana میں مسلمانوں کی تناسب صرف 35٪ ہے۔ لہذا یہ صاف ہے کہ ان کی جیت میں بہت بڑا حصہ غیر مسلموں کا ہے۔ اسی لئے وہ ہمیشہ کہتی ہیں کہ میں Kairana کی بیٹی ہوں اور میں سب کیلئے کام کروں گی۔ اقراء کو پارلیمنٹ میں داخل ہونے ابھی ایک سال بھی نہیں ہوا لیکن ان کے چاہنے والوں کی فہرست میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ انہیں ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں پر عبور ہے۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

سیاسی غنڈہ گردی کی زبانیں

سگی بہنوں کا جو رشتہ ہے اردو اور ہندی میں
کہیں دنیا کی دو زندہ زبانوں میں نہیں ملتا

مہاراشٹرا میں لسانی منافرت پھیلانے کا سلسلہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ سیاسی قائدین ایسی زبانیں بول رہے ہیں جو ان کو زیب نہیں دیتیں۔ ہندی۔ مراٹھی کا جھگڑا شدت اختیار کرنے لگا ہے۔ سیاسی قائدین اس جھگڑے میں تیل ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ ریاست میں سہ لسانی پالیسی اسکولس میں رائج کرنے حکومت کے فیصلے سے سارا تنازعہ شروع ہوا اور شیوسینا ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹرا نو نرمان سینا نے اس کی مخالفت کی۔ احتجاج کرنے کا اعلان کیا گیا۔ رائے عامہ ہموار کی گئی۔ ایک طرح کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی گئی جس کے بعد حکومت نے حالات کی نزاکت اور سنگینی کو سمجھتے ہوئے اس پالیسی پر عمل کو معطل کر دیا اور کہا گیا ہے کہ ماہرین کا ایک پیانل تشکیل دیتے ہوئے اس کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے بعد کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ اس طرح سے حکومت نے اس معاملہ پر عوامی ناراضگی سے بچنے کی کوشش کی تھی۔ شیوسینا ادھو ٹھاکرے اور ایم این ایس کے راج ٹھاکرے نے اس کو اپنی کامیابی قرار دیتے ہوئے مشترکہ ریلی منعقد کی۔ اس ریلی کے ذریعہ دونوں رشتہ دار بھائیوں نے سیاسی اتحاد کے بھی واضح اشارے دیدئے تھے۔ اس سے مہاراشٹرا کی سیاست میں کوئی تبدیلی آسکتی ہے۔ اس ساری سرگرمی کے دوران ریاست میں مراٹھی اور ہندی کے جھگڑے نے شدت اختیار کر لی اور ایم این ایس کے کارکنوں نے حالات کو مزید گرماتے ہوئے ہندی بولنے والے افراد کو نشانہ بنایا۔ ان کو مار پیٹ کی گئی۔ اس کے ویڈیوز عمداً وائرل کئے گئے۔ اس ساری کارروائی کا مقصد حالات کو اپنے رخ پر موڑنے کی کوشش کرنا تھا۔ ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے نے مار پیٹ کے ویڈیوز نہ بنانے کا اپنے کارکنوں کو مشورہ دیا۔ اس کے بعد وہی ہوا جس کی سیاسی گوشوں سے کوشش ہو رہی تھی۔ ماحول کو گرم کرنے میں انہیں کامیابی مل گئی اور اب کئی گوشوں سے ہندی۔ مراٹھی زبانی جھگڑے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں سیاسی قائدین وہ زبانیں بولنے لگے ہیں جو غنڈہ عناصر کی زبان ہو سکتی ہے سیاست دانوں کی نہیں۔ یہ ایک افسوسناک صورتحال ہے۔

اشتعال انگیز بیانات کیلئے شہرت رکھنے والے راج ٹھاکرے نے اپنے کارکنوں کو ہدایت دی کہ مراٹھی نہ بول پانے والے افراد کو چہرے سے نیچے مار پیٹ کی جائے۔ ان کا ویڈیو نہ بنایا جائے اور نہ ہی اسے وائرل کیا جائے۔ یہ ہدایت خود اس بات کا اشارہ دیتی ہے کہ سیاسی قائدین اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ عوام میں مراٹھی۔ ہندی کی خلیج پیدا کر دی گئی ہے اور یہ مسئلہ موضوع بحث بن گیا ہے۔ اب اس مسئلہ پر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے بھی اپنی سیاسی دوکان چمکانے کی کوشش کی ہے اور انہوں نے راج ٹھاکرے کو انتباہ دیا ہے کہ اگر وہ بہار، اتر پردیش یا کسی اور ریاست کا دورہ کرتے ہیں تو انہیں پٹک پٹک کر مارا جائے گا۔ یہ سیاسی غنڈہ گری کی زبان ہے۔ اس کے علاوہ نشی کانت دوبے نے جو متنازعہ بیان بازیوں کیلئے اب شہرت حاصل کرنے لگے ہیں اس مسئلہ کو مزید الجھانے اور سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ دوبے نے راج ٹھاکرے کو چیلنج کیا کہ وہ اردو، ٹامل اور دوسری زبانیں بولنے والے افراد کو بھی مار پیٹ کر کے دکھائیں۔ انہوں نے خاص طور پر ماہیم درگاہ کا ذکر کیا اور کہا کہ وہاں جا کر کسی کو پیٹ کر دکھائیں۔ یہ دراصل نشی کانت دوبے کے ذہن کا فتور ہے جو انہوں نے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کی بات کہی ہے۔ اس سے ان کی ذہنی پراگندگی اور مسلم دشمنی کا بھی ثبوت دیا ہے اور اپنے سیاسی قد کو بڑھانے کی کوشش کی ہے تاہم اس کے منفی اثرات کا انہوں نے خیال نہیں کیا ہے۔ بات ہندی اور مراٹھی بولنے سے متعلق ہو رہی تھی۔ ماہیم درگاہ کے آس پاس رہنے والے لوگ بھی مراٹھی بولتے ہیں۔ ٹاملناڈو کا نشی کانت دوبے نے حوالہ دیا تو ٹاملناڈو کے مسلمان بھی ٹامل بولتے ہیں۔ کیرالا کے مسلمان ملیالم بولتے ہیں۔ تلنگانہ اور اے پی کے مسلمان تلگو بولتے ہیں۔ اس طرح وہ بھی اپنی علاقائی زبانوں کی شناخت باقی رکھے ہوئے ہیں۔ یوپی اور بہار کے مسلمان ہندی بولتے ہیں۔ معاملہ کو الجھانے اور مذہبی رنگ دینے کیلئے غنڈہ گردی والی زبان کا استعمال کیا جا رہا ہے اور اس سے ملک کا ماحول بگاڑنے کی کوشش ہو رہی ہیں۔ اس سازش اور سوچ سے چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

عورت اور کار ڈرائیونگ

نازنین فردوس

"ٹھیک ہے۔ اب ہماری یہ مختصر سی ٹی پارٹی اپنی اختتام کو پہنچی۔ اب ہم اجازت چاہتے ہیں۔" بیگم نفیس نے اپنا چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا۔ اور ہم نے بھی شکر کی سانس لی۔ وہ یوں کہ آج اس ٹی پارٹی میں ہم تیسری بار مدعو تھے۔ ورنہ ایسی پارٹی وغیرہ میں حصہ لینا یا آنا ہمارا مشغلہ ہرگز نہیں تھا۔

"سمیہ! آپ ہمیں ڈراپ کر دیں گی۔" ہم نے لجاجت سے سمیہ کی جانب دیکھا تھا۔ جو کہ ہماری پڑوسن تھی۔ لیکن سمیہ سے پہلے بیگم نفیس نے ہمیں دیکھا۔ "آپ کے پاس تو خود کی کار ہے۔ پھر سمیہ کیوں ڈراپ کرے گی۔" ان کے چہرے پر حیرت کا تاثر ابھرا۔ "جی کار تو ہے لیکن ڈرائیور رکھا نہیں۔ شوہر تو آج سنڈے منا رہے ہیں۔ اس لئے کیب کر لی تھی اب سمیہ کا گھر راستہ میں ہی ہے تو اس کے ساتھ ہی چلے جائیں گے۔"

ہمارے اتنا کہنے کی دیر تھی بیگم نفیس پر تو جیسے اچانک عورتوں کے مساوی حقوق، خود مختار عورت اور جانے کون کون سی عورت کے کردار 'جن' بن کر حاوی ہو گئے اور وہ لگیں تقریر کرنے جس کا مختصراً جائزہ لیں تو وہ یہ تھا کہ ہمیں ہر کام خود کرنا چاہئے۔ کار بھی خود ڈرائیو کرنی چاہئے۔ کسی پر منحصر ہونا بالکل بھی اچھی بات نہیں۔ خاص طور پر شوہر پر۔ آخر آج کی عورت کب سیکھے گی۔ پر اعتماد رہنا۔ کسی پر منحصر نہ ہونا۔ آخر کب تک.... ان کی تقریر دھواں دھار تھی۔ اور چہرے کا سرخ رنگ ان سے زیادہ بول رہا تھا جو کہ یقیناً میک اپ کا کمال تھا۔

"آخر کب تک عورت یوں رہے گی۔ مرد کے حکم کی منتظر۔ مرد کے احسان تلے جینے والی۔ آخر کب تک...."

"جی! ہم نے تو ساری زندگی کا منصوبہ بنا لیا ہے۔" ہم نے دل ہی دل میں کہا۔ بیگم نفیس کے منہ پر کہتے تو وہ ہمارا منہ نہ توڑتیں۔

"آپ کو خود سیکھنی چاہئے۔ کار۔ اپنی کار خود ڈرائیو کریں تاکہ مرد پر رعب و دبدبہ رہے۔ کہ آپ بھی آزاد اور حوصلہ مند عورت ہیں۔" ان کی تقریر سے اب دھواں آنے لگا تھا۔ جو ہمارے کانوں تک آتا محسوس ہو رہا تھا۔ "لو جی وہ تو ویسے بھی ہمارے رعب میں رہتے ہیں ابھی اور کتنا رعب ڈالیں بیچارے شوہر پر۔" ہم نے بیچارگی سے سمیہ کو دیکھا جو ہماری کیفیت سمجھ رہی تھی۔

اسے پتا تھا ہم ایسی ٹی پارٹیز پسند نہیں کرتے اس پر مستزاد مرد اور عورت کی برابری والا نعرہ۔

"بیگم نفیس! حمنہ نے کچھ مہینے قبل ہی کار لی ہے۔ وہ سیکھ رہی ہے کار ڈرائیونگ۔ آپ یوں سمجھیں کچھ دنوں میں حمنہ بھی اپنی کار خود ڈرائیو کرتے ٹی پارٹی میں آئے گی۔" سمیہ نے مسکرا کر بیگم نفیس کے سامنے بڑ ماری جو ہمیں سخت ناگوار گزری۔ کیونکہ کار سیکھنے کا ہمیں شوق نہیں تھا نہ ایسا کوئی ارادہ تھا۔

"ضرور سیکھیں مسز کامران۔ عورت کو کبھی اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹانا چاہئے۔ ہمیشہ سر اٹھا کر جینا چاہئے یوں...." انہوں نے اپنا سر اونچا کیا تو سر کے بالوں کا نقلی جوڑا ایک طرف ڈھلک گیا۔ اور ہم اپنی ہنسی روکتے سمیہ کے ساتھ باہر آئے تھے۔ مسز نفیس کا شمار شہر کے ان نو دولتیوں میں ہوتا تھا جو خلیج سے ریال کما کر اچانک اپنے آپ کو جدید تہذیب سے ہم آہنگ کرنے کے چکر میں اپنی جڑوں کو کاٹنے لگتے ہیں۔ اور جدید تہذیب کو پہنے اوڑھنے کے چکر میں آدھے تیتر آدھے بٹیر بن جاتے ہیں۔

مسز نفیس کا مشورہ ہمیں قابل توجہ تو نظر نہیں آیا تھا۔ لیکن کچھ واقعات یوں ہوئے کہ وہی مشورہ ہمیں قابل غور لگنے لگا۔ ہوا کچھ یوں کہ ہمیں بازار جانا تھا۔ لیکن شوہر صاحب نے لال جھنڈی دکھا دی کہ وہ آج ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔

"کیوں؟ کیوں نہیں چل سکتے؟" ہم نے احتجاج کیا۔ "کام ہے۔" انہوں نے موبائل میں اپنی نگاہیں مرکوز کی ہوئی تھیں۔ "کیا کام؟ ہمیں ضروری چیزیں خریدنی ہیں۔" "ضروری چیزیں خریدنا نہیں ہوتا بلکہ فضول خرچی کا ایک بہانہ ہوتا ہے۔ اس لئے گھر بیٹھو۔" انہوں نے پھر سے موبائل میں نظریں جمائیں۔ "آپ چل رہے ہیں کہ نہیں۔" ہم نے دھمکی آمیز نظروں سے انہیں گھورا۔ "نہیں!" وہ ہماری دھمکی آمیز نظروں کو ایک "نہیں" سے ہوا میں اڑاتے یہ جا وہ جا۔ اور ہم ان کی پشت گھورتے رہ گئے۔

اس کے بعد دوسری بار بھی کچھ ایسا ہی رویہ اپنایا۔ امی کے پاس جانا تھا اور انہوں نے حسب معمول وہی کہا۔ "ہر دوسرے دن امی کے پاس جاؤ گی تو عزت نہیں رہتی۔ اس لئے جانے کی کوئی ضرورت نہیں۔" اب کے اخبار میں گھسے ہوئے تھے۔ "امی نے نہایت عزت سے ہمیں اپنے پوتے کی بسم اللہ میں بلایا ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کہ...." ہم روہانسے ہو گئے۔

"اب بسم اللہ میں نہیں جا سکیں تو کچھ دن بعد روزہ رکھائی میں چلی جانا۔" کمال بے نیازی سے کہا گیا۔ اور ہم دل ہی دل میں کچا چبا کر رہ گئے کہ روزہ رکھائی کو تو ابھی چار سال اور لگنے تھے۔

ان واقعات نے ہمیں بیگم نفیس کے مشورہ پر غور کرنے پر مجبور کر دیا۔

صحیح تو کہہ رہی تھیں بیگم نفیس۔ آج اگر خود ڈرائیو کرنا آتا تو یوں شوہر صاحب کی منتیں نہ کرنی پڑتیں۔ خود ڈرائیو کرتے مال چلے جاتے۔ اور مال اڑاتے۔ خود ڈرائیو کرتے اور امی کے پاس موجود۔ یوں ہماری سوچوں کا رخ اب ڈرائیونگ سیکھنے پر چلا گیا تھا۔

"کار چلانا سیکھنا چاہئے۔" ہم نے اپنے اندر جوش محسوس کیا۔

"لیکن کار.... کچھ مشکل ہے۔ خواتین کی کار ڈرائیونگ کو لے کر کافی لطائف زبان زد عام ہیں۔ جیسے عورت جب کار ڈرائیو کرتی ہے تو آگے پیچھے کچھ نہیں دیکھتی۔ وہ کار وہاں پارک کرے گی جہاں 'نو پارکنگ' کا بورڈ لگا ہوگا۔ بریک گاڑی ٹھوکنے کے بعد لگائے گی۔ اور دائیں جانا ہو تو بایاں اور بایاں جانا ہو تو دایاں ہاتھ بتائے گی.... گاڑی آگے لیتے لیتے یکدم سے ریورس لے لے گی۔ پیچھے بندہ حیران

پریشان اپنی گاڑی سنبھالنے میں لگ جاتا ہے۔

یہ سب باتیں یاد کیا آئیں۔ ہمارے جوش پر پانی کے چند چھینٹے پڑے۔

"لیکن کیا ہم صرف اس بات پر کار چلانا نہیں سیکھیں گے کہ سب ہماری کار ڈرائیونگ پر ہنسیں گے۔ جبکہ عورتوں نے تو اپنی قابلیت کے جھنڈے ہر جگہ گاڑے ہیں۔ گاڑی تو کیا چیز ہے۔ اس نے تو ہوائی جہاز بھی چلا لیا ہے۔

"ہونہہ! ان مرد حضرات نے عورتوں کو سمجھ کیا رکھا ہے۔" اس بات نے ہمارا وہ جوش جو برف کی طرح پگھل گیا تھا دوبارہ ابلنے لگا۔ اور ہم سیدھا میاں کے پاس چلے گئے۔ "ہم نے بھی کار چلانی سیکھنی ہے۔" ہم نے جوش سے ہاتھ ہوا میں لہرائے۔ اور صبح کا وہ اخبار جو ہمیشہ میاں کے چہرے کے آگے لگا ہوتا تھا۔ میز پر پٹخا۔

"کیا ہوا؟"

"ہم نے بھی کار چلانا سیکھنا ہے۔" ہم نے دوبارہ اسی جوش کے ساتھ کہا۔

"پہلے سائیکل چلانا تو سیکھ لو۔" انہوں نے ہمارے سارے جوش پر پانی پھیر دیا۔ اور خود پانی پینے لگے۔ "سائیکل چھوڑیں ہم تو کار ہی سیکھیں گے۔ ہاں!" ہماری بات پر وہ طنزیہ مسکرائے اور کہا، "کار، سیکھیں گی لیکن آپ کو کار سکھائے گا کون؟ میں اپنی جان خطرہ میں نہیں ڈالوں گا۔" وہ کہتے ہوئے اٹھ گئے۔

ان کی اس بات پر ہمارا منہ بن گیا۔ لیکن چونکہ ہم نے ارادہ کر لیا تھا اس لئے شام میں جب دونوں بچے کار میں بیٹھے تھے۔ ہم بھی کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئے۔ بچے سمجھے شوقیہ بیٹھے ہیں۔ ہم نے کہا، "کار اسٹارٹ کیسے کرتے ہیں؟" دونوں ہنسنے لگے۔

"ممی، کار سیکھنے چلی ہیں اور اسٹارٹ کیسے کرتے ہیں نہیں پتا!" "خاموش!" ہم نے جھڑکا۔

بڑا بیٹا معنی خیز سی مسکراہٹ لئے بتانے لگا۔ بتاتے بتاتے کیا اس نے کار اسٹارٹ ہی کر دی۔

چونکہ ابتدائے عشق ہے والا معاملہ تھا۔ ہم نے انتہائی بیوقوفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایکسیلیٹر پر پاؤں رکھ دیا۔ کار کی فرمانبرداری تو دیکھئے یوں نکلی جیسے منتظر ہی تھی۔ سیدھے گھر کے سامنے بنے چبوترے کے کارنر کاٹتی ہوئی نکلی، ہماری تو سانس حلق میں اٹک گئی۔ "او میرے خدا!" ہماری چیخ نکلی تو بچے نے فوراً بریک لگایا۔ کار رکی تو ہماری جان میں جان آئی۔ اور ہم سب کار سے نکل کر سیدھے گھر میں گھسے۔

میاں جی کو پتا چلا تو خوب ڈانٹے، "کار سیکھنا جوکھم بھرا کام ہے ایسے کون کرتا ہے۔ خدانخواستہ بچوں کی جان پر بن آتی تو...."

"پھر تو آپ کو ہی سکھانا پڑے گا۔ آپ رہیں گے تو تھوڑی ہمت رہے گی۔"

"ہمت؟ ٹکر مارنے کے لئے...."

"ن.... ن.... نہیں کار سیکھنے کے لئے۔ آپ صرف ساتھ رہیں اور بس۔"

بس پھر کیا تھا۔ چھٹی کا دن مقرر ہوا اور ہم نے آغاز کیا۔ میاں جی نے سب سے پہلے بریک اور کلچ کا بتایا، دیکھو یہ بریک اور کلچ کو اچھی طرح سمجھ لو اور جب میں بریک لگانے کیلئے کہوں 'روکو' تو گاڑی روک دینا ٹھیک ہے۔ اور یہ کلچ، انہوں نے بتایا، اس پر اپنے پیر کا دباؤ برقرار رکھنا اور دھیرے دھیرے اس کو چھوڑنا۔ اب میں کار اسٹارٹ کروں گا اور تم بغیر گاڑی آف کئے گاڑی نکالنا۔

ہم نے تائید میں سر ہلایا اور کلچ دھیرے دھیرے چھوڑنے لگے اور کار نکال لی۔

"واہ! کیا کنٹرول ہے انجن پر۔" بیٹے نے تالی بجائی۔ "ارے بچو! کنٹرول کرنا تو بیویوں ہی کو آتا ہے۔ چاہے وہ انجن ہو کہ شوہر۔" ہمارے میاں جی نے ٹھنڈی سانس بھری۔

ہم کار چلانے میں چونکہ مگن تھے اس لئے ان کی بات پر دھیان نہ دیا۔

یوں ایک ہفتہ گزرا۔ دوسرے ہفتہ میں ہم کچھ زیادہ سیکھ نہ پائے۔ کیونکہ کلچ نے ہماری ناک میں دم کر دیا تھا۔ بار بار پکڑنا، چھوڑنا، ہم جھلا کر رہ گئے۔ "یہ کیا کلچ ستا رہا ہے۔ اس سے تو اچھا ہے بندہ پوریاں بیل لے۔"

"تو ساری دنیا کے مرد حضرات یہی تو کہتے ہیں کہ عورتوں کو گھر میں بیٹھ کر پوریاں بیلنی چاہئے۔" انہوں نے جل کر کہا۔

(یہ تو چاہتے ہی نہیں کہ ہم کار چلانا سیکھیں۔ خود مختار جو ہو جائیں گے۔ شاپنگ سے لے کر امی کے گھر تک جانے کے لئے اسی لئے ایسے جل جل کر کہہ رہے ہیں ہونہہ)

ہم نے انہیں ایسے دیکھا جیسے دشمن کو دیکھتے ہیں۔

"آپ کار سکھائیں گے کہ نہیں۔"

"سکھا تو رہا ہوں، اپنی جان کو رسک میں ڈال کر۔" ان کے بھی صبر کا پیمانہ ما تو ٹوٹ گیا ہو۔

(اپنی جان رسک میں ڈالنے کا تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے ہم نے انہیں موت کے کنویں میں کار چلانے کا کہہ دیا ہو۔.... ہونہہ)

"اب ذرا گیئر وغیرہ کو سمجھ لو۔ اب تک تم فرسٹ گیئر میں ہی چلا رہی تھیں۔ لیکن سکنڈ، تھرڈ اور فورتھ گیئر بھی ہوتا ہے۔" انہوں نے تحمل سے کہا۔ "جب فرسٹ گیئر میں کار چل رہی ہے تو سکنڈ تھرڈ گیئر کیوں ڈالنا؟" ہم نے منہ بنا کر اپنی منطق جھاڑی۔

"جب صابن سے بال دھو سکتی ہو تو دنیا بھر کے شیمپوز کیوں لگاتی ہو۔" انہوں نے جیسے ہماری منطق کی دھجیاں بکھیر دیں۔

"وہ تو بال نرم ملائم اور چمکیلے کرنے کیلئے جبکہ صابن سے بال رف سے ہو جاتے ہیں۔"

"بس اسی طرح فرسٹ گیئر میں انجن پر زیادہ دباؤ پڑ جاتا ہے اس لئے سکنڈ تھرڈ گیئر میں گاڑی چلائی جاتی ہے۔"

"اچھا!" ہم نے سر ہلایا۔

"اچھا! ایک بات تو بتاؤ؟" انہوں نے کار نیوٹرل میں رکھی۔ "جب سے کون سے گیئر میں گاڑی چل رہی تھی۔"

ہم نے کچھ دیر سوچا پھر گیئرز کو دیکھا اور بنا سوچے سمجھے کہہ ڈالا "نیوٹرل میں۔"

"اوئے شاباشے۔" انہوں نے ہنس کر کار کی سیٹ کو ٹیک لگائی جیسے کہہ رہے ہوں اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

"کیوں کیا ہوا؟" ہم ہونق سے بن گئے۔

"ممی! آپ بھول گئیں، نیوٹرل مطلب بالکل ساکت، نیوٹرل گیئر میں ڈالنے سے بھی گاڑی رکی رہتی ہے۔"

"لو، تب سے ہم یہی سمجھ رہے تھے کہ گاڑی نیوٹرل میں چل رہی ہے۔" ہم نے ماتھا پیٹ لیا۔

اب تیسرا ہفتہ شروع ہوا۔ ہم صبح فجر کے ساتھ ہی نکلتے تھے۔ کلچ اور گیئر کی تھوڑی بہت سمجھ آگئی تھی۔ لیکن اسٹیئرنگ وہیل ہمیں چکرا رہا تھا۔ ہم اسے صحیح ہینڈل نہ کر پا رہے تھے۔ جس کی وجہ سے ہماری گاڑی کبھی لیفٹ اور کبھی رائٹ ہوتی رہتی۔ ابھی بھی کچھ ایسا ہی ہو رہا تھا۔ ہم نے میاں جی سے پوچھا، "صحیح چل رہی ہے ناں؟"

"بالکل، بالکل، جی چاہ رہا ہے کہ ناگن ڈانس کروں۔" انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ پیشانی سے لگاتے ہوئے کہا۔

"ہائیں وہ کیوں؟"

"اففف ممی، آپ کی کار سڑک پر بالکل سانپ کی طرح لوٹ رہی ہے۔ کبھی اس جانب تو کبھی اس جانب۔" بچے جیسے تنگ آگئے تھے۔ "اوہ، اب کوشش کروں گی کہ ایسا نہ ہو۔" ہم نے اسٹیئرنگ پر اپنی گرفت مضبوط کی۔

"کیا کوشش کروگی۔ اسٹیئرنگ کو ایسے پکڑتی ہو جیسے کہیں بھاگا جا رہا ہو۔ ارے بابا اس کو تھوڑا ہلکے سے پکڑو اور بہت ہلکے انداز میں اس کو گھماؤ۔ ایسے گھماتی ہو جیسے کہ آخری بار گھما رہی ہو۔" "اچھا اچھا...." ہم نے اسٹیئرنگ پر گرفت تھوڑی ڈھیلی کی۔

اب سیدھی سڑک تھی، اکا دکا لوگ بھی نہیں تھے۔ ہم اچھا جا رہے تھے کہ سامنے ایک گلی میں سے بھینسیں نکل آئیں۔ وہ اپنی مارننگ واک پر نکلی تھیں شاید۔ ہمیں لگا ہم برے پھنسے۔ ہماری کار کے بالکل قریب ایک بھینس آگئی تھی۔ ہم پریشانی میں ہارن پر ہارن دینے لگے۔

"اب یہ بھینس کے آگے بین کیوں بجا رہی ہو۔ اف، میرا مطلب ہے ہارن کیوں دے رہی ہو۔" انہوں نے ہمیں چڑ کر دیکھا۔

"اس بھینس کو بھگانے کے لئے۔" ہم نے بے چارگی سے کہا۔

"اس کو چھیڑو مت، تم سائیڈ سے گاڑی نکال لو، وہ اپنے راستے جا رہی ہے۔"

"مرتے کیا نہ کرتے، ہم نے بڑی مشکل سے کار اس کو بنا دھکا دیئے نکالی۔

"ویری گڈ!" ان دونوں نے تالیاں بجائیں۔ ہم نے پہلی شکر کا سانس لیا۔ پھر اس بھینس کو پلٹ کر دیکھا۔

"صبح صبح نکلی ہے بھینس کہیں کی۔" لیکن ہمیں ایسا محسوس ہوا جیسے بھینس بھی کہہ رہی ہو، "صبح صبح تو تم بھی نکلی ہو۔"

آج صبح ہی میاں جی نے بتادیا تھا کہ آج کہیں دوسری سائٹ پر جائیں گے۔ ان کے ایک دوست نے اس کالونی کا پتا دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ کافی خوبصورت اور کھلی جگہ بھی ہے۔ کیونکہ یہاں ابھی پلاٹنگ چل رہی تھی۔ یہ سن کر ہم سب پر جوش تھے کہ دیکھیں یہ نئی کالونی کیسی ہے۔

اب ڈرائیونگ سیٹ میاں جی نے سنبھالی تھی، چونکہ مین روڈ پر وہی چلاتے تھے اور جب ذیلی سڑک شروع ہوتی جہاں گاڑیوں کا آنا جانا نہ کے برابر ہوتا تب وہ ہمیں چلانے کیلئے دے دیتے۔

"ایک بات تو ہے کار چلانا دماغ کی ساری چولیں ہلا دیتا ہے۔ دونوں پیر مسلسل حرکت میں، دونوں ہاتھ بھی اور نظروں کو بھی سامنے فوکس کرنا ہوتا ہے۔ کافی سے زیادہ مشکل کام لگ رہا ہے۔" کار میں بیٹھتے ہی ہم کہنے لگے۔

"ہوں۔" وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولے۔

"دل، دماغ بہت چوکس رکھنا پڑتا ہے۔ اگر کہیں ذرا سی چوک ہوئی تو کام تمام ہو جائے۔" ہم انہیں دیکھتے ہوئے کہتے گئے۔

"ہوں۔" پھر وہی ہوں؟

ان کی صرف "ہوں ہوں" سے تنگ آکر ہم نے باہر دیکھنا شروع کیا۔ اور باہر کے نظارے اتنے دلکش لگے کہ ہم کھو سے گئے۔

"واؤ! کیا خوبصورت نظارے ہیں۔ اولین صبح، آسمان میں اڑتے پرندے اور ہر جگہ سر سبز پیڑ، سب سے بڑھ کر صبح کی ٹھنڈی اور تازہ ہوا جن کی الفاظ میں تعریف ناممکن ہے۔"

"کچھ بھی ہو آپ کے دوست نے یہ بڑی زبردست جگہ بتائی ہے۔" ہم نے سرشار ہو کر کہا۔

"ہوں۔" پھر وہی ہوں؟

ہم بدمزہ ہو کر خاموش ہو گئے۔ مین روڈ کے بعد اب چھوٹی سڑک شروع ہو گئی تھی۔ اب ڈرائیونگ سیٹ پر ہم اور بازو والی سیٹ پر شوہر صاحب براجمان تھے۔

ہم نے پورا دھیان لگایا ہوا تھا۔ لیکن میاں جی بیچ بیچ میں کچھ نہ کچھ کہتے جا رہے تھے۔

"ناشتہ تیار کر رکھا ہے نا، وہ دودھ گرم کر دیا تھا، لاک تو صحیح کیا تھا نا گھر کو وغیرہ وغیرہ۔"

"یہ آپ نے کیا لگا رکھا ہے۔" ہم نے چڑ کر انہیں دیکھا۔ "ہمیں کار چلانے پر فوکس کرنے دیں نا!"

"بالکل بالکل یہی بات آپ عورتوں کے دماغ میں کیوں نہیں آتی جب ہم کار چلا رہے ہوتے ہیں۔"

جب شوہر کار چلا رہا ہو تو ایسی شاعری سوجھتی ہے کہ خدا کی پناہ۔.... اللہ! وہ منظر تو دیکھیں، وہ کیا آسمان ہے، وہ ڈوبتا سورج، چڑھتا سورج، کیا پیارا لگ رہا ہے وغیرہ وغیرہ۔.... اللہ یہ اللہ وہ۔...." وہ عورتوں والے انداز میں بولتے گئے تو ہم کھسیا گئے۔ ابھی کچھ دیر پہلے والی ہماری "شاعری" کی طرف اشارہ تھا۔

"ہم پر ہی ذمہ داری رہتی ہے کہ صحیح سلامت منزل تک پہنچیں، اسلئے جب بھی کوئی ڈرائیو کر رہا ہو تو یوں ڈسٹرب نہیں کرنا چاہئے۔" آخر میں ان کے ناصحانہ انداز پر ہم نے اثبات میں سر ہلایا۔

اب ایک نئی ذیلی سڑک شروع ہوئی تھی۔ بچے بھی پرجوش انداز میں ہمیں سراہ رہے تھے۔ بیٹے نے فون پکڑا ہوا تھا۔ وہ ہماری ڈرائیونگ کی لائیو ویڈیو بنا رہا تھا۔ بیٹی کمنٹری کر رہی تھی۔

"اور اب ممی نے رائٹ ٹرن لیا نہیں لفٹ نہیں رائٹ لیا۔ اب وہ ہمیں کنفیوژ کر رہی ہیں۔ اور رے یہ کیا کتے...." وہ کہتے کہتے رک گئی۔ اور کتوں کو دیکھ کر ہمارا چہرہ فق ہو گیا۔

ان کتوں کو شاید کسی نے پالا ہوا تھا۔ اچھے خاصے جرمن شیفرڈ جیسے لگ رہے تھے۔ موٹے تازے اور تقریباً آدمی کے قد کے برابر، اب ہمارا کالونیوں میں خون نہیں والا معاملہ تھا، شوہر بھی گھبرا گئے۔ بد قسمتی سے ان کتوں کو ہم سب چور لگ رہے تھے۔ اجنبی لوگوں کو وہ چور سمجھ کر بھونکنا شروع کر چکے تھے اور ساتھ ہی ہماری جانب بڑھنے لگے تھے۔

"سب پہلے ونڈوز چڑھالو۔" میاں جی بولے اور ساتھ ہی اپنی کھڑکی کا شیشہ چڑھانا شروع کیا۔ ہمارا شیشہ چڑھا ہوا تھا اس لئے پریشانی نہ ہوئی مگر ہماری سٹی گم ہو گئی تھی۔ چونکہ کتے ہمارے پیچھے بھونکتے ہوئے آرہے تھے۔ ہم نے کار کی اسپیڈ بڑھا دی تھی۔

"تم چلاتی رہو ویسے بھی آگے رائٹ ٹرن لیں تو پھر سے وہی سڑک نکلے گی تم چلاتی رہو ان کتوں سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔"

"لیں، ضرورت کیسے نہیں ہمارے پیچھے پڑے ہیں ناہنجار، ایسے جیسے ہم نے ان کا کچھ خزانہ لیا ہو۔" ہم چڑ کر بولے۔

کتے ابھی بھی بدستور ہمارے پیچھے تھے میاں جی نے کہا: "آگے رائٹ لو۔"

"اچھا!" کتے ہم بدحواسی میں رائٹ ٹرن لینے لگے لیکن شاید کچھ زیادہ ہی رائٹ لے لیا۔ جس کا نتیجہ کافی خوفناک نکلا۔ ہماری گاڑی رائٹ ہوتے ہوتے بالکل کونے پر بنے گھر کی سیڑھیوں پر چڑھ گئی اور قریب کی دیوار سے جا ٹکرائی۔

"رکو...." وہ چلائے۔

مگر ہم اپنے حواس کھو بیٹھے۔ ہمارا پیر بریک کلچ دونوں سے ہٹ گیا اور ہاتھ اسٹیئرنگ پر سے اور آنکھیں بند۔

"ممی...." دونوں بچے چلائے۔

میاں جی کیا جواب دیتیں ان کی سٹی گم ہو چکی تھی۔ (خدا بھلا کرے مسز نفیس آپ کا)

میاں جی نے پہلے بریک لگایا۔ ویسے بھی گاڑی دیوار سے ٹکرا کر رک گئی تھی۔ اب وہ ایسی حالت میں تھی کہ اس کے تین ٹائر سیڑھیوں پر اور چوتھا ٹائر ہوا میں لٹک رہا تھا۔ اگر ہم تھوڑی بھی حرکت کرتے تو کار الٹی ہو جاتی تھی۔ ہمارا تو خون ہی خشک ہو چلا تھا۔ لیکن بھلا ہو میاں جی کا، انہوں نے اپنے حواس کھوئے نہیں تھے۔ قریب بیٹھ کر ہی انہوں نے سب سے پہلے اسٹیرنگ کو تھوڑا لیفٹ لیا اور کار کو پہلے زمین پر لے آئے۔ کار زمین پر کیا آئی سب کی جان میں جان آئی۔

وہ پہلے خود اترے، بچے بھی اتر گئے اور کار کو دیکھنے لگے۔

"آپ نیچے اترنے کی زحمت کریں گی۔" یہ ہمارے شوہر تھے۔

ہم بہت جاتے اتر گئے اور وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئے۔ ہم نے کار کو دیکھا، اچھا خاصا ڈینٹ پڑ گیا تھا۔ ہم ٹھنڈی سانس بھرتے رہ گئے۔

کتوں نے ہمارا پیچھا کرنا چھوڑ دیا تھا۔ بچوں نے ویڈیو بند کر دی تھی۔ سب سہم سے گئے تھے۔

"اب بھی کار چلانا سیکھنا ہے یا ابھی دیواروں کو، گھروں کو ٹکریں مارنی ہے۔" جب سب کے ہوش و حواس ٹھکانے آئے تو ہمارے شوہر کی حس مزاح پھڑکی۔

"توبہ کریں اب جو نام لوں تو...." ہم نے توبہ کی۔ وہ سب ہنسنے لگے۔

"ویسے چلا اچھا ہی رہی تھیں بس کتے آگئے۔ چلاتے چلاتے سیکھ ہی جاتی تم بس میری گاڑی پر ڈنٹ بے شمار پڑتے۔ اس لئے میرے خیال میں تو تمہارے لئے اتنا کافی ہوگا کہ کار تو ہر حال چلا ہی لی۔ یہ اور بات کہ پرفیکٹ ڈرائیور نہ بن سکیں۔"

"جی اگر ہمارے لئے تو پھر بھی دل کے بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے والا معاملہ ہے۔" ہم نے خوشدلی سے کہا اور غائبانہ طور پر مسز نفیس سے معذرت بھی کر لی۔

ززز

"آج مسز نفیس ابھی تک آئیں نہیں؟ چار بج چکے ہیں۔" سمیہ نے گھڑی دیکھی بھی اور باہر کی جانب ایک نگاہ کی بھی۔ باہر سہ پہر کی دھوپ چمک رہی تھی۔ ہلکی ہلکی دھوپ جو دیکھنے میں بھلی لگ رہی تھی۔

"ہو سکتا ہے ان کا ڈرائیور نہ آیا ہو۔" ہم نے قیاس کیا۔ "وہ خود ڈرائیو کرتی ہیں۔" سمیہ نے ہمیں یاد دلایا۔ اور ہمیں یاد آ گیا کہ ایسی خاتون جو دوسروں کو ترغیب دیتی ہیں کہ خود مکتفی ہونا چاہئے ہر معاملہ میں۔ وہ بھلا خود کیوں دوسروں پر انحصار کریں گی۔ یہ سوچ کر ہم ان کے آنے کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔

اس انتظار میں ایک اور دلچسپی یوں بھی تھی کہ ہم خود کار ڈرائیونگ کی ناکام مثال بنے بیٹھے تھے اور دیکھنا چاہتے تھے کہ وہ کیسی کار ڈرائیور ہوں گی؟

"وہ یقیناً بہت مشاق کار ڈرائیور ہوں گی۔" ہم نے دل میں سوچا اور اس سے قبل کہ اپنے دل کے خیالات سمیہ اور اطراف و اکناف کی خواتین کے کانوں میں ڈالتے ہمیں ایک زور کی آواز آئی تھی اور ایک نسوانی چیخ کے ساتھ زبردست دھماکہ ہوا تھا۔ ہم تو ڈر کر اچھل گئے۔ سمیہ اور ایک دو خواتین بھی ڈر کر باہر کی جانب بھاگیں۔

"اوہ.... نو، مسز نفیس۔" سمیہ چلائی تھی اور ہم تیزی سے باہر بھاگے تو وہاں دیکھا ایک مشاق اور خود مکتفی اور خود اعتماد عورت اپنی کار درخت سے ٹکرا چکی تھیں۔ کار تو رک گئی تھی لیکن وہ خود کار کے دروازہ سے لٹک رہی تھیں اور یہ منظر بڑا عجیب سا تھا۔

"مسز نفیس! آپ ٹھیک ہیں۔" ہم نے بے تکا سوال کر ڈالا۔

سمیہ نے ہمیں گھورا۔ "حمنہ! ان کا ایک ہاتھ دروازہ سے لٹک رہا ہے۔ اور تم پوچھ رہی ہو کہ آپ ٹھیک ہیں۔"

"اگر آپ دونوں کی بحث ختم ہوگئی ہو تو مجھے اس کار سے نکال دیں۔ بڑی مہربانی ہوگی۔" مسز نفیس ہم دونوں پر خونخوار نظریں ڈالتی چیخیں تھیں۔

ہم ان کی چیخ پر بھاگے اور جلدی سے انہیں کار سے نکالا۔ ان کے سر کا جوڑا گر گیا تھا اور چند بالوں کی چوٹی ان کے بڑے سے چہرے پر مسکین سی چپکی ہوئی کسی جنگلی بلی کی طرح لگ رہی تھی۔

ہم نے ان کی مسکین چوٹی کو ترحم سے دیکھا۔ اف بیچاری۔

سمیہ انہیں اٹھا کر اندر لے آئی اور پانی پلایا۔

وہ چپ چاپ پانی پی گئی تھیں۔

"مسز نفیس آپ کار کا ایسی طرح چلاتی ہیں پھر آج کیا ہوا؟" سمیہ کے ذہن میں بڑی دیر سے یہی سوال مچل رہا تھا۔ بالآخر ابھر آیا تھا۔

"کار چلاتے چلاتے کب کار سے ذہن ہٹ گیا پتا ہی نہیں چلا۔ میں آج عورت اور اکیسویں صدی کے موضوع پر تقریر کا سوچ رہی تھی۔ اور.... آہ.... اوف...." انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے پیر دبائے۔

"تو آپ کیا لگا.... عورت اکیسویں صدی میں کیا انقلاب لا سکتی ہے۔" ہم نے ان پر ایک ترحم بھری نظر ڈالی۔

"ہاں! بہت انقلاب لا سکتی ہے۔ بڑے بڑے پہاڑ سر کر سکتی ہیں لیکن کار ڈرائیونگ میں اسے ابھی بہت محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ شاید اگلی صدی اس کی ہو۔"

ان کے بیچارگی سے کہنے پر ہمیں اپنی درگت یاد آئی کہ کس طرح ہم کار ڈرائیو کرنے کے شوق میں ایک بڑے حادثہ سے بال بال بچے تھے اور اگر اس وقت شوہر صاحب نہ ہوتے تو....

سچ بات تو یہ ہے کہ بہر حال اپنے شوہر کے شکرگزار ہیں کہ نہ صرف ہمارے لئے اپنی چھٹیاں برباد کیں بلکہ پیٹرول کے اضافی خرچ کو برداشت بھی کیا اور کار کو ڈینٹ پڑنے کے نقصان کو بھی برداشت کیا، جان جوکھم میں ڈالی وہ الگ۔ اس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں اور اب سوچ رہے ہیں کہ لوگ عورتوں کی ڈرائیونگ کو لے کر جو کہتے ہیں وہ شاید صحیح ہی کہتے ہیں۔ اور ہمارے اس خیال کی تائید بھی مسز نفیس نے بھی کر دی ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے نہ وہ خود کار ڈرائیو کرتی نظر آئیں نہ انہوں نے ہمیں کار ڈرائیو کرنے کا کہا۔ شاید انہیں بھی اندازہ ہو گیا تھا کہ ان تلوں میں تیل نہیں۔

افسانہ: عجیب سزا ہے غریب ہونا بھی

ذکیہ شبنم

رات کے ۹ بج رہے تھے، ٹرین جیسے ہی اسٹیشن پر رکی سبھی قلی ٹرین کی جانب دوڑ پڑے، ان میں جمال بھی تھا، بیچارہ جمال صبح سے دو چار روپے کمانے کی کوشش میں اس طرح ہر ایک ٹرین کے رکنے پر اترنے والے مسافروں کی جانب دوڑ پڑتا کہ کوئی اسے اپنا بوجھا دے دے تو کچھ پیسے مل جائیں۔ اس سے اس کی اور اس کی بیٹی کی بھوک کچھ تو مٹ جائے گی لیکن کوئی اسے اپنا سامان اٹھانے کیلئے دینے کو تیار ہی نہ ہوتا ہر بار اسے ناکامی اور مایوسی کا ہی سامنا کرنا پڑتا۔

جمال بھی کبھی جمال خان کے نام سے جانا جاتا تھا۔ وہ بھی کبھی اپنے وطن کی ایک اسٹیل فیکٹری میں نوکری کیا کرتا تھا۔ اس کی بھی ایک عدد بیوی اور دو بچے تھے۔ ایک خوشحال کھاتا پیتا گھر تھا۔ مگر اچانک اس کے شہر میں زبردست سیلاب آیا جو اپنے ساتھ بہت کچھ بہا لے گیا جس کے بہاؤ میں اس کی بیوی اور جوان بیٹا بھی بہہ گئے۔ جمال اور اس کی ۱۴ سالہ بیٹی کسی طرح بچ نکلے، اپنے وطن اپنے شہر کو چھوڑ کر وہ مارے مارے پھرتے رہے۔ اس طرح بہت دور نکل آئے۔

اس شہر کے بالکل آخری سرے پر پختہ سڑک کے کنارے ایک بہت ہی قدیم قبرستان کے ایک کونے میں جمال نے جگہ جگہ سے گھاس پھوس اور لکڑیاں اکٹھا کر کے ایک چھوٹی سی جھوپڑی سی بنائی تھی۔ اب کچھ دنوں سے اس جھوپڑی میں باپ بیٹی رہ رہے تھے مگر سب سے بڑا سوال اب جمال کے آگے دو وقت کی روٹی کا تھا۔ وقت سے پہلے وہ بہت بوڑھا اور کمزور دکھائی دینے لگا اور بالکل ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا تھا۔ شہر، شہر گاؤں، گاؤں بھٹکتے ہوئے وقت کی گردش سے بیچارے جمال کی زندگی بدحال ہو گئی تھی۔ اسے اپنے سے زیادہ اپنی بیٹی کی فکر اندر ہی اندر کھائی جا رہی تھی، اس کے یہاں تین دنوں سے فاقہ تھا۔ وہ اپنی بیٹی کی بھوک برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔ جب بھی کوئی ٹرین سے مسافر اپنا سامان لئے اترتا وہ دوڑتا ہوا اس کے قریب پہنچ جاتا اور ان مسافروں سے التجا کرتا کہ، "مجھے اپنا سامان دے دو جتنی دور کہو اٹھا دوں گا، بدلے میں جتنا آپ مناسب سمجھو مجھے دے دینا...." مگر افسوس کہ ہر کوئی اسے یہ کہہ کر آگے بڑھ جاتا، "بابا تم تو بہت بوڑھے اور کمزور ہو چلے ہو، یہ سامان تو بہت بھاری ہے، تم نہیں اٹھا پاؤ گے۔" اور وہ لوگ کسی جوان قلی کو آواز دیتے آگے بڑھ جاتے، غریب اور مجبور جمال منت سماجت ہی کرتا رہ جاتا۔ اسی طرح کئی دنوں سے یہی سلسلہ چل رہا تھا۔ آج اس نے اپنی پیاری سی نازک بھوکی بیٹی کا خیال کرتے ہوئے یہ طے کر لیا تھا کہ کچھ بھی ہو وہ آج خالی ہاتھ نہیں جائے گا، کسی بھی طرح دو چار روپے کما کر اپنی بھوکی بچی کیلئے روٹی لے کر ہی جائے گا۔

جب ایک بھاری بھرکم آدمی ٹرین سے جیسے ہی اترا تو وہ دوڑتا ہوا جا کر اس کا بوجھا چھیننے لگا، "بابو جی یہ مجھے دے دو میں اسے اٹھا دوں گا، دو تین دنوں سے میرے گھر میں فاقہ ہے۔ میری بچی بھوکی ہے، آپ جو مناسب سمجھیں مجھے پیسے دے دینا۔" سامان کافی وزن دار ہونے کی وجہ سے مسافر جمال کو دیکھتے ہی کہنے لگا، "ارے یہ تو بہت بھاری ہے تم بہت کمزور ہو تم یہ نہیں اٹھا پاؤ گے۔ چھوڑ دو اسے، میں کسی دوسرے کو بلا لوں گا۔"

جمال کے تو آنسو نکل پڑے، "ایسے نہ کہئے بابو جی میری بچی بھوک سے مر جائے گی میں اسے اٹھا سکتا ہوں، آپ کہئے تو سہی کہ اسے کہاں تک پہنچانا ہے۔" مگر اس آدمی نے جمال کی ایک نہ سنی اپنا سامان دوسرے کے سپرد کر کے جمال کے ہاتھوں میں کچھ روپے رکھتے ہوئے یہ کہہ کر چلتا بنا کہ، "بابا تم میری بات مانو یہ پیسے رکھ لو اور اس سے اپنی بچی کیلئے کچھ کھانا خرید کر لے جاؤ...."

جمال کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبانے لگیں اور اس کے ہاتھ بوجھا اٹھانے کیلئے پھیلے کے پھیلے رہ گئے جس میں کچھ روپے رکھ دیئے گئے اور وہ جاتے ہوئے اس آدمی کو دیکھتا ہی رہ گیا۔ اس درمیان اسے اس بات کا بھی ہوش نہیں رہا کہ اسے لوگ بھکاری سمجھ کر اس کے پھیلے ہوئے ہاتھوں میں کچھ سکے ڈالے جا رہے ہیں۔ جب اسے اس بات کا احساس ہوا تو وہ چلانے لگا کہ، "میں بھکاری نہیں ہوں مجھے بھیک نہیں چاہئے، میں محنت مزدوری کرنا چاہتا ہوں، آپ لوگ مجھے موقع کیوں نہیں دیتے، وقت اور حالات، غریبی اور مفلسی نے مجھے اس طرح کمزور بنا دیا ہے ورنہ میں بھی محنت مزدوری کر سکتا ہوں...."

جمال کو بھیک لیتے ہوئے بہت برا لگا، اس نے چاہا کہ یہ پیسے اسی وقت وہیں پر پھینک دے، مگر اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی معصوم بھوکی پیاسی بیٹی کا چہرہ گھومنے لگا، پھر اس نے دل مضبوط کر کے ان روپیوں سے روٹی وغیرہ خرید کر لے آیا اور اپنی بیٹی کے سامنے رکھ کر کہنے کھالو بیٹی اسے، کھالو تین دنوں سے تم نے کچھ بھی نہیں کھایا ہے۔" وہ کہنے لگی، "بابا میرے ساتھ آپ بھی تو بھوکے ہیں مگر یہ بتایئے۔ ان چیزوں کے لئے آپ کو پیسے کہاں سے ملے، کیا کوئی کام مل گیا؟"

جمال اپنی بیٹی کے اس سوال پر چونک پڑا اور اس معصوم سے جھوٹ نہیں بول سکا، اس نے سارا ماجرا بیان کر دیا۔ یہ سب سننے کے بعد وہ کہنے لگی، "بابا آپ ہی تو ہمیں کہا کرتے تھے کہ بھیک لینا بری بات ہے، محنت مزدوری کر کے کھانا چاہئے ورنہ فاقہ ہی اچھا ہے، ہم یہ بھیک سے خریدی ہوئی روٹی نہیں کھائیں گے۔ بھلے ہی بھوک سے مر جائیں۔" اور پھر اس نے ایک ہی سانس میں لوٹا بھر پانی پی لیا اور اپنے بابا کو بھی پانی بھر الوٹا پینے کے لئے تھما دیا۔

جمال کو بیٹی کی اس حرکت سے بہت شرمندگی محسوس ہوئی، وہ آنسوؤں کے گھونٹ پی کر رہ گیا۔ آج کی رات بھی پیٹ کی آگ پانی ہی سے بجھائی گئی، ساری رات آنکھوں میں کٹی۔ صبح سویرے جمال اٹھ کر قبرستان میں اس جھوپڑی کے باہر بیٹھا انہی سوچوں میں غرق تھا کہ آج کیا کرے کس طرح دو چار روپے کمائے کوئی بھی تو کچھ کام دینے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ وہ یہ سب سوچ ہی رہا تھا کہ قبرستان میں کچھ لوگ آئے اور ایک قبر کے سامنے فاتحہ خوانی کے بعد بہت سارے پھول اس قبر پر ڈال کر چلے گئے۔ یہ دیکھتے ہوئے جمال کے دماغ میں اچانک خیال آیا، اس نے جلدی سے ادھر ادھر دیکھا، جب اسے یہ یقین ہو گیا کہ سبھی جا چکے ہیں وہاں پر اس کے علاوہ کوئی نہیں ہے تو وہ پھرتی کے ساتھ اس پھولوں سے ملبوس قبر کے پاس پہنچ گیا اور پل بھر میں سارے تازہ بکھرے پھول چن لئے اور جلدی سے اپنے کاندھے پر پڑا بوسیدہ سا تولیہ میں ڈال لینے کے بعد دو چار گھروں میں جا کر انہیں بیچ دیئے جس سے چند روپے اسے مل گئے اور ان روپیوں سے کھانے کی کچھ چیزیں خرید کر وہ اپنی بیٹی کے پاس دوڑا چلا آیا جو بھوک کی آگ کو صرف پانی سے ٹھنڈا کرتے ہوئے ابھی تک نیند کی آغوش میں سوئی ہوئی تھی۔ اس نے جلدی سے بیٹی کو جگایا، "اٹھ بیٹی دیکھ میں تیرے لئے کھانے کو کیا لے کر آیا ہوں۔"

وہ معصوم ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی، بھوک سے اس کا من کھانے کی چیزوں کو دیکھ کر للچا رہا تھا، پھر بھی اس نے اپنے بابا سے پوچھا کہ، "یہ سب کہاں سے آیا ہے۔" مگر جمال نے اسے جلدی یہ بتا کر ٹوک دیا، "بیٹی یقین کر کہ یہ بھیک سے لائی ہوئی روٹی نہیں ہے۔ تیرے لئے بس اتنا جان لینا کافی ہے۔ چل شروع کر اب ہم دونوں پیٹ بھر کر کھا لیتے ہیں۔ پھر نہ جانے کب ہمیں کھانا نصیب ہو۔" دونوں نے سیر ہو کر کھا لیا۔

بھوک انسان کو کس قدر مجبور اور بے بس بنا دیتی ہے۔ بھوک کے آگے انسان کا بس نہیں چلتا۔ جب اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہوتا تو پیٹ کی آگ بجھانے کے لئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ کوئی بھیک مانگنے پر مجبور ہو جاتا ہے تو کوئی چوری کرنے پر اتر آتا ہے۔ جمال کی سمجھ میں جب کچھ نہیں آیا تو اس نے بھیک مانگنے کے بجائے چوری کو ترجیح دی۔ چاہے وہ قبروں پر بکھرے پھولوں کی چوری ہی کیوں نہ ہو، مگر پھول بھی تو جمال کو روزانہ نہیں مل سکتے تھے۔ کبھی کبھار ہی جب قبروں پر پھول ڈالے جاتے تو وہ انہیں حاصل کر پاتا، چنانچہ ایک اور کام کو اس نے اپنا لیا۔ جب کوئی اپنے رشتہ دار کی قبر پر زیارت وغیرہ کے لئے چلا آتا تو اس کی اجازت سے وہ بوسیدہ قبروں کی اپنے ہاتھوں سے مرمت کر دیتا اور اس کے بدلے میں اہل قبور خوش ہو کر کچھ روپے دے دیتے، مگر ظاہر ہے یہ سب کام تو روزانہ کے نہیں تھے، زندگی اور موت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، جب وہ چار دن یا کچھ دن کوئی قبرستان کی طرف نہیں آتا تو جمال اور اس کی بیٹی کو فاقے ہی کرنے پڑتے۔

ایک دن جمال کی بیٹی بخار سے تپ رہی تھی۔ دو دنوں سے گھر میں فاقہ تھا، اس معصوم کے پیٹ میں کچھ بھی نہیں تھا اور اوپر سے بخار نے آگھیرا تھا۔ جمال پریشان ادھر سے ادھر بے چینی سے پھر رہا تھا۔

ذاکرہ شبنم

پھر وہ اپنی بیٹی کو سرکاری دواخانے لے گیا، جہاں پر ڈاکٹر نے معائنہ کے بعد مفت میں دوائی تو دے دی مگر جمال کو سختی سے تاکید کی کہ دوائی خالی پیٹ ہرگز مت دینا، اپنی بچی کو بریڈ (روٹی) وغیرہ کھلانے کے بعد ہی دوائی دینا۔ وہ دواخانے سے دوائی لے کر اپنی بیٹی کو لے آیا اور صبح سے رات تک مارا مارا پھرتا رہا مگر چند روپیوں کا بندوبست نہیں کر پایا۔ جب اپنی بچی کو بخار میں تپتے ہوئے دیکھا تو اس سے رہا نہیں گیا۔ کھلانے کے لئے اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا، رات کے بارہ بج رہے تھے، وہ معصوم بخار سے تڑپ رہی تھی، جب بیٹی کی یہ تڑپ باپ کو دیکھی نہیں گئی تو اس نے یہ سوچ کر دوائی بچی کو کھلا دی کہ کسی طرح اس دوائی کے کھانے سے تھوڑا بہت بخار اتر جائے گا۔ پھر صبح ہوتے ہی وہ کسی بھی طرح کچھ نہ کچھ بندوبست کر کے کچھ نہ کچھ اس کو کھلا دے گا، دوائی دینے کے بعد وہ معصوم جو پہلے سے ہی نڈھال تھی کچھ ہی دیر میں سوگئی، جمال کو کچھ تسلی ہوئی کہ وہ آرام کر رہی ہے۔ دوائی کے اثر سے بخار بھی اتر جائے گا۔

جب صبح ہوئی تو قبرستان میں کچھ لوگ اپنے رشتہ دار کی قبر کے پاس آئے جو بہت بوسیدہ ہو چلی تھی، ان لوگوں کو دیکھتے ہی جمال دوڑتا ہوا ان کے قریب پہنچ گیا اور ان سے کہہ کر اس قبر کو جلدی جلدی اپنے ہاتھوں سے مٹی کے ذریعہ ٹھیک کرنے لگا اور اچھی خاصی مرمت کر دی، وہ لوگ خوش ہو گئے اور جمال کے ہاتھوں میں کچھ روپے رکھ دیئے، ان روپیوں کو لیتے ہی وہ جلدی سے جا کر بریڈ لے آیا، آتے ہی اپنی سوئی ہوئی بیٹی کو آواز دے کر جگانے لگا، "بیٹی دیکھ میں تیرے لئے روٹی لایا ہوں۔ اٹھ جا اسے کھالے...." مگر اس معصوم کو جگانے کی جمال کی ہر کوشش ناکام اور بے سود رہی، وہ تو ہمیشہ کیلئے سو چکی تھی، اب وہ کہاں سے جاگ پاتی، اسے اس بے درد دنیا سے، بھوک پیاس سے ہر طرح سے نجات جو مل گئی تھی۔ جمال چیختا رہا، چلاتا رہا، آنسو بہاتا رہا، مگر اس معصوم کی سانسوں کی ڈور اسی وقت ٹوٹ چکی تھی، جب اس نے رات میں خالی پیٹ دوائی لے لی تھی۔ اب جمال بالکل تنہا اپنی بچی کی قبر کے پاس ہر وقت بیٹھا خالی خالی نگاہوں سے قبر کو تکتا رہتا۔ اسے نہ کھانے کا ہوش تھا نہ پانی کا خیال، اسی طرح گھنٹوں بیٹھا آنسو بہاتا رہتا۔ معمول کے مطابق اپنوں کی قبروں کا حال دیکھنے اور ان کی مرمت کروانے کیلئے کچھ لوگ قبرستان آئے، جب انہوں نے چاروں طرف دیکھا کہ ہمیشہ ان کے آتے ہی دوڑا چلا آنے والا جمال آج کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ جب ان کی نگاہیں جمال کو تلاش کرنے لگیں تو انہیں ایک قبر کے پہلو میں کوئی بیٹھا ہوا دکھائی دیا قریب جا کر دیکھنے پر انہیں معلوم ہوا کہ جمال ہی بیٹھا آنسو بہا رہا تھا۔ انہوں نے جمال کو آواز دی، "بابا آپ یہاں بیٹھے آنسو بہا رہے ہیں، ویسے جب بھی ہم یہاں آتے تو آپ ہمارے پیچھے دوڑے چلے آتے تھے، قبروں کی مرمت کرنے کیلئے، آج یہاں کیوں بیٹھے آنسو بہا رہے ہیں، یہ کس کی قبر ہے، کیا آپ کا کوئی رشتہ دار مر چکا ہے؟"

جمال زار و قطار روتے ہوئے کہنے لگا۔ نہ بھیا یہ میرا رشتہ دار تھوڑی ہے یہ تو میرے جگر کا ٹکڑا ہے جو مجھ سے جدا ہو گیا، یہ میری معصوم بچی ہے جو مجھے چھوڑ کر چلی گئی، یہی تو میرے جینے کا واحد مقصد تھی۔ میری غریبی نے اسے مار دیا۔ بخار سے تپ رہی تھی، ڈاکٹر نے ہدایت کی تھی کہ کچھ کھلانے کے بعد اسے دوائی دینا، مگر میں ناکارہ ایک بریڈ کا انتظام نہیں کر سکا، بخار اتر جائے یہی سوچ کر میں نے اسے رات میں دوائی کھلا دی کہ صبح ہوتے ہی میں روٹی کا انتظام کر کے اسے کھلا دوں گا مگر دوائی لینے کے بعد وہ جیسے سوئی ویسے ہی سوتی رہی پھر وہ نہیں جاگ پائی۔ غریبی اور مفلسی نے اسے مار دیا، بھیا اسے مار دیا، بھوک کے زہر نے اس کی جان لے لی۔ صرف وقت پر ایک روٹی کے نہ ملنے سے اس کی جان چلی گئی، میں اب کس کے لئے جیوں؟ کس کے لئے کچھ کروں؟ اب میرے جینے کا کوئی مقصد ہی نہیں رہا، میں چاہتا ہوں اسی طرح ہر پل یہاں بیٹھا رہوں اور بھوک اور پیاس سے نڈھال ہو کر ایک دن مر جاؤں گا جس طرح میری بچی نے دم توڑ دیا تھا، میں بھی اس کے پاس جانا چاہتا ہوں...." وہ روئے جا رہا تھا اور سہے جا رہا تھا۔ جمال کی باتیں سن کر وہ سبھی چپ چاپ غریب اور مفلسی کی اس جیتی جاگتی مجبور اور بے بس تصویر کو دیکھتے ہوئے سر جھکائے واپس چلے گئے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

شکایات کا ازالہ نظاماتی اصلاحات اور زندگی گزارنے میں آسانی کا ذریعہ ہونا چاہیے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

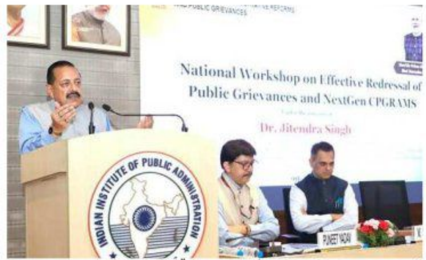

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی سائنس کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور پی ایم او، محکمہ جوہری توانائی، محکمہ خلا، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج عوامی شکایات سے نمٹنے کے طریقے میں بنیادی تبدیلی لانے کی بات کہی اور اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کے اطمینان کو یقینی بنانے کے لیے شکایات کا ازالہ محض ازالہ نہ ہو کر اس سے آگے کی چیز ہونا چاہئے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ شکایات کا ازالہ نظاماتی اصلاحات اور زندگی گزارنے میں آسانی کے لیے ایک ذریعہ ہونا چاہیے۔ 'عوامی شکایات کا موثر ازالہ، نیکسٹ جین سی پی جی آر اے ایم ایس اور پیش رفت کا جائزہ' کے موضوع پر قومی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت کو شکایات کو پالیسیوں اور انتظامی کوششوں میں خامیوں کی نشاندہی کرنے کے مواقع کے طور پر لینا چاہیے۔ ہندوستان میں شکایات کے ازالے کے ارتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر موصوف نے یاد دلایا کہ کس طرح، 2014 میں، سالانہ صرف دو لاکھ شکایات درج کی گئیں اور اس مقصد کے لیے بنائی گئی بہت سی سرکاری ویب سائٹیں غیر استعمال شدہ رہیں۔' آج ہر سال 26 لاکھ سے زیادہ شکایات درج کی جاتی ہیں'۔ یہ صورتحال عوامی اعتماد اور نظام کی جوابدہی کی صلاحیت میں تبدیلی کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا، اس تبدیلی کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شہریوں پر مرکوز ڈیجیٹل گورننس کے تئیں حکومت کی کوششوں کے سر بندھتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے شکایات کے ازالے کو وزیر اعظم کے وژن، زیادہ حکمرانی، کم حکومت (میکسی مم گورننس، مینی مم گورنمنٹ) کا ایک لازمی جزو قرار دیا اور زور دے کر کہا کہ جوابدہی، شفافیت، اور بروقت فیڈ بیک شہریوں کے لیے 'زندگی کو آسان بنانے' کے لیے اہم ہیں۔ ذاتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے اور سینئر افسران نے جمعہ کی شام میں شہریوں کو بغیر کسی منصوبہ بندی کے فون کیے، تاکہ ان کی تسلی کا جائزہ لیا جا سکے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے ان لوگوں سے دوبارہ رابطہ کرنے کی کوشش کی جو نظام سے غیر منسلک ہو گئے تھے۔ وزیر موصوف نے شکایات کے نمٹارے کے بعد ایک انسانی انٹرفیس قائم کرنے جیسی اختراعی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی، جہاں تربیت یافتہ اہلکار اطمینان کی سطح کا جائزہ لینے کے لیے شکایت کنندگان کو کال کرتے ہیں اور گہرے پالیسی امور کو نشان زد کرنے کے لیے بار بار شکایات کے نمونوں کی شناخت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک کے مختلف حصوں سے کوئی شکایت آ رہی ہے تو یہ بنیادی قوانین یا طریقہ کار پر سوال اٹھانے کا وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک منظم صفائی کے حصے کے طور پر 1,600 سے زیادہ متروک قوانین کو پہلے ہی ختم کر دیا گیا ہے۔ ورکشاپ میں وسیع تر ادارہ جاتی تناظر کا اضافہ کرتے ہوئے محکمہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات (ڈی اے آر پی جی) کے سکریٹری وی سری نواس نے کہا کہ حکومت نے سی پی جی آر اے ایم ایس 7.0 کے ذریعے ٹیکنالوجی کو اپنانے اور طریقہ کار کی اصلاحات میں بڑی پیش رفت کی ہے۔ شکایات کے ازالے کا وقت اب کم ہو کر 15 دن رہ گیا ہے، اور شہریوں کی اطمینان کی سطح 62 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ 2019 اور 2025 کے درمیان 1.15 کروڑ سے زیادہ شکایات کا ازالہ کیا گیا ہے۔ سی پی جی آر اے ایم ایس پلیٹ فارم، جو اب تمام مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں اور 23 انتظامی تربیتی اداروں سے منسلک ہے، کو کامن ویلتھ سکریٹریٹ اور آئی پی ایم سینٹر فار ایکسی لینس سے بھی بین الاقوامی شناخت حاصل ہوئی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکمرانی کا مقصد ایک ایسا فریم ورک بنانا ہے جہاں شہری دوسرے ساتھی شہریوں کو نقصان پہنچائے بغیر خوشی حاصل کر سکیں اور عوامی خدمات کی فراہمی میں اس اصول کی عکاسی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو خوشی کی تعریف کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن حکمرانی کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ یہ دوسرے شہریوں کے حقوق کو پامال کیے بغیر ممکن ہو۔ یہی ہمارا کام ہے۔ وزیر موصوف نے بھارت کے شکایات کے ازالے کے ماڈل میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کا بھی اعتراف کیا اور کہا کہ بنگلہ دیش، مالدیپ اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک نے سی پی جی آر اے ایم ایس اور متعلقہ اقدامات جیسے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ سسٹم کا مطالعہ کرنے کے لیے وفود بھیجے ہیں۔ انہوں نے سالانہ ورکشاپ سے آگے بڑھ کر مزید باقاعدہ مشغولیات کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ نئے ڈیجیٹل میٹنگ انفرااسٹرکچر کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا فائدہ اٹھایا جانا چاہیے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کے مشہور ٹی این چترویدی ہال میں منعقدہ ورکشاپ میں سکریٹریوں، چیف سکریٹریوں، تربیتی اداروں کے سربراہوں اور شکایات کے ازالے سے وابستہ افسران سمیت ہندوستان بھر کے سینئر بیوروکریٹس نے شرکت کی۔ ڈی اے آر پی جی کے زیر اہتمام منعقدہ ورکشاپ نے حکمرانی کو زیادہ جوابدہ، ڈیٹا پر مبنی اور شہریوں کو اولیت دینے والی، بنانے کے لیے مسلسل زور دیا۔ قومی ورکشاپ میں کئی اہم عہدیداروں اور ماہرین نے شرکت کی جن میں اے ایس سی آئی کے چیئرمین جناب کے پدمنابھیا، اسکول آف پبلک پالیسی اینڈ گورننس کے ڈین پروفیسر اونیش کمار اور مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کے سینئر منتظمین شامل ہوئے۔

نوجوانوں کو سب سے پہلے قوم کے جذبے کو اپنانا چاہیے: دیونانی

جے پور، 09 جولائی (یو این آئی) راجستھان اسمبلی کے اسپیکر واسو دیو دیونانی نے نوجوانوں سے قوم پرستی میں شامل ہونے اور خود انحصار بننے کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ انہیں سب سے پہلے قوم کے جذبے کو اپنانا ہوگا اور ہندوستانی ثقافت کو فروغ دینے کی پہل کرنی ہوگی تاکہ ہندوستان دنیا میں پہلی صف میں کھڑا ہو سکے۔ مسٹر دیونانی بدھ کو یہاں سنٹرل سنسکرت یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کے 77 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ سینٹر ورکرس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے تقریب کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ممالک میں رہنے والے ہندوستانی دنیا میں ہندوستان کا پرچم لہرا رہے ہیں۔ مسٹر دیونانی نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں میں انہوں نے کئی ممالک میں پارلیمانی ورکنگ سسٹم کا مطالعاتی دورہ کیا ہے۔ ہندوستانی تمام ممالک میں بہترین کام کر رہے ہیں۔ وہ ہندوستانی ثقافت کے ساتھ اپنے میدان میں اپنا نام بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقت بدل رہا ہے اس لیے ہمیں تیزی سے آگے بڑھنا ہے۔ نوجوانوں کو اپنی طاقت کو سمجھنا ہوگا اور ملک دشمن طاقتوں سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان عالمی رہنما تھا اور اب بھی عالمی رہنما ہے۔ اب ملک کی فوج صرف ہندوستان میں بنائے گئے ہتھیار استعمال کر رہی ہے۔ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔

پوری نے سیون کے ساتھ گیس کی تلاش کے شعبے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 09 جولائی (یو این آئی) پٹرولیم کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے پٹرولیم ایکسپلوریشن کی بڑی عالمی کمپنی شیل کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر (سی ای او) وال سیون کے ساتھ بات چیت میں ہندوستان میں تیل اور گیس کی تلاش کے شعبے میں دستیاب بڑے ذخائر پر تبادلہ خیال کیا۔ بدھ کو اس میٹنگ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے مسٹر پوری نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "اس مختصر ملاقات میں، ہم نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تقریباً 5.2 لاکھ مربع کلومیٹر میں مزید ڈرلنگ اور تلاش کرنے کی ہندوستان کی ڈریم کوششوں سے پیدا ہونے والے تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے توانائی کے شعبہ میں قدرتی گیس کا حصہ چھ فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کرنے کی طرف تبدیلی کے ساتھ یہ (پیٹرولیم ایکسپلوریشن سیکٹر) توانائی کی سلامتی کی طرف ہندوستان کے سفر کا ایک اہم شعبہ ہے۔

ایکس کے سی ای او نے استعفیٰ دیا

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) امریکی کاروباری ایلون مسک کی قیادت میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کی سی ای او لنڈا اجیسر ینو نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ محترمہ لنڈا نے یہ اعلان ایکس پر ایک پوسٹ میں کیا۔ ان کے استعفیٰ نے سوشل میڈیا پر ایکس کی مستقبل کی قیادت اور سمت کے بارے میں بحث شروع کر دی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ایکس کے سی ای او کے طور پر دو شاندار سال گزارنے کے بعد میں نے اس عہدے سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔" انہوں نے لکھا کہ "جب ایلون مسک اور میں نے پہلی بار ایکس کے لیے اس کے خواب کے بارے میں بات کی، میں جانتی تھی کہ اس کمپنی کے غیر معمولی مشن کو پورا کرنا میرے لیے زندگی بھر کا سنہری موقع ہوگا۔ میں ان کی بہت شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے آزادی اظہار کے تحفظ، کمپنی کو تبدیل کرنے اور ایکس کو "ایوری تھنگ ایپ" میں تبدیل کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ اپنے اور اپنی ٹیم کے کام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "مجھے ٹیم پر بہت فخر ہے۔ ہم نے مل کر جو تاریخی کاروباری تبدیلی حاصل کی ہے وہ قابل ذکر سے کم نہیں ہے۔"

مرکزی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی دو روزہ کانفرنس 10-11 جولائی 2025 کو

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) وزارت تعلیم 10-11 جولائی 2025 کو کیوڈیا، گجرات میں مرکزی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی دو روزہ کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس تقریب میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان؛ وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سوکانتا مجمدار؛ اور وزارت تعلیم کے اعلیٰ حکام شرکت کریں گے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 (این ای پی-2020) کے نفاذ کے پانچ سالوں کے ایک حصے کے طور پر 29 جولائی 2025 کو منعقد ہونے والی کانفرنس، ادارہ جاتی پیش رفت کا جائزہ لینے اور اجتماعی طور پر آگے کی راہیں طے کرنے کے لیے مرکزی یونیورسٹیوں کے رہنماؤں کو اکٹھا کرے گی۔ توقع ہے کہ دو روزہ بات چیت میں تین اہم شعبوں کا وسیع پیمانے پر احاطہ کیا جائے گا: اسٹریٹجک صف بندی: اس بات کو یقینی بنانا کہ مرکزی یونیورسٹیاں پالیسی کے اگلے مرحلے کے اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔ باہمی تبادلہ خیال اور معلومات کا اشتراک: ادارہ جاتی اختراعات، ماحول کو فعال بنانے اور مشترکہ چیلنجز پر تعلیمی رہنماؤں کے درمیان مکالمے کو فروغ دینا۔ کانفرنس میں این ای پی 2020 کے کلیدی ستونوں ایکویٹی، جوابدہی، معیار، رسائی اور استطاعت کے ساتھ منسلک، دو دنوں کے دوران ۱۰ موضوعاتی سیشنز کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کے اہم پہلوؤں تدریس/سیکھنے، تحقیق اور گورننس کا احاطہ کیا جائے گا۔ حصہ لینے والے کچھ اداروں میں دہلی یونیورسٹی، سنٹرل یونیورسٹی آف ہریانہ، آسام یونیورسٹی، ہیم وتی نندن بہوگنا گڑھوال یونیورسٹی، سنٹرل یونیورسٹی آف راجستھان، سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر، وشو بھارتی، راشٹریہ سنسکرت یونیورسٹی، اندرا گاندھی نیشنل ٹرائبل یونیورسٹی (آئی جی این ٹی یو)، سکم یونیورسٹی، تریپورہ یونیورسٹی، جواہر لال یونیورسٹی اور دیگر شامل ہیں۔ این ای پی 2020 سے 2047 تک ہندوستان کے اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کے لیے ایک واضح نظریہ پیش کرتا ہے۔ یہ متحرک، کثیر شعبہ اداروں کا تصور کرتا ہے جو تلاش، تعاون اور عالمی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اس نظریے کے مطابق اور مختلف فریقوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے، وائس چانسلروں کی کانفرنس سے امید کی جاتی ہے کہ وہ بامعنی بصیرت پیدا کرے گی، اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط کرے گی اور این ای پی 2020 کے نفاذ کے اگلے مرحلے کے لیے ایک واضح روڈ میپ تیار کرنے میں مدد فراہم کرے گی۔

مہاراشٹر کے ودربھ میں سیلاب کی صورتحال

ناگپور، 09 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر کے ودربھ میں بدھ کو مسلسل تیسرے دن بھی موسلا دھار بارش جاری رہی، جس سے ضلع میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو گئی اور نشیبی علاقوں میں مکانات زیر آب آ گئے۔ منگل کی رات سے ہونے والی موسلا دھار بارش نے ناگپور شہر اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سیلاب کی صورتحال پیدا کر دی ہے اور ضلع کے کئی دیہاتوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا کر دی ہے اور سیلاب سے متاثرہ دیہاتوں تک پہنچنا مشکل ہو گیا ہے۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے شہر کے قریب پوہرا اور ہیولی ندیوں میں طغیانی آ گئی جس کی وجہ سے سیلابی پانی ندی کنارے کی بستیوں میں داخل ہو گیا اور اوہرا ندی کے کنارے واقع نرسلا، بیسا اور پیپلا گاؤں زیر آب آ گئے۔ سیلاب میں پھنسے 50 سے زائد افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی ٹیموں نے نرسلا گاؤں میں سیلاب میں پھنسے 21 لوگوں کو بحفاظت نکال لیا ہے۔ امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ مشرقی ناگپور میں سوجی ہوئی ہیولی ندی کے کنارے واقع پاون گاؤں اور نوکنیا نگر دیہات میں پھنسے چودہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ گڈ چرولی، بھنڈارا اور گونڈیا کے کئی دیہات کا سیلاب سے متاثرہ دیہاتوں سے رابطہ بھی منقطع ہو گیا ہے۔ ناگپور میں آج صبح 8.30 بجے تک گزشتہ 12 گھنٹوں میں کل 202.4 ملی میٹر بارش ہوئی۔ بارش دن بھر جاری رہی۔ امریڈ تعلقہ میں صبح تک 284.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

شیوراج سنگھ جمعرات کو آندھرا پردیش کے دورے پر ہوں گے

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج چوہان جمعرات کو آندھرا پردیش کے دورے پر ہوں گے، جہاں وہ ریاست میں قدرتی کھیتی اور پام آئل سیکٹر پر اہم میٹنگ کرنے کے علاوہ کچھ پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ وزارت کے حکام نے بدھ کو یہاں بتایا کہ وزیر زراعت صبح 8:30 بجے پوٹا پرتھی کے پرشانتی نیلائم میں گرو پورنیما کے موقع پر منعقد پروگرام میں شرکت کریں گے اور دوپہر 2 بجے قدرتی کھیتی اور پام آئل سے متعلق جائزہ میٹنگ کریں گے۔

نئے فوجداری قوانین انصاف کو یقینی بنائیں گے: ریکھا

نئی دہلی 09 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کو فوجداری انصاف میں نئی اصلاحات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس تبدیلی سے نہ صرف سزا کا عمل بلکہ انصاف کو یقینی بنانے کا خیال بھی آیا ہے۔ نئے فوجداری قوانین کے کامیاب ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر جسٹس سسٹم پر اعتماد کے سنہرے سال پروگرام میں منعقدہ نمائش کی اختتامی تقریب میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی قیادت میں حکومت نے تین روایتی تعزیراتی نظام کو ترک کر دیا ہے اور فوری انصاف پر توجہ مرکوز کرنے والا پلیٹ فارم تشکیل دیا ہے، جو فوری طور پر تکنیکی جدت کے ذریعے انصاف پر مبنی نظام پر اعتماد کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کے لیے نئے قوانین میں سخت میعاد مقرر کی گئی ہے۔ گھناؤنے جرائم کے مقدمات میں 60 دن میں فرد جرم عائد کرنے اور 45 دن میں سماعت مکمل کرنے کا قانون ہے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ یہ قانون اب نہ صرف سزا دینے کا ذریعہ ہے بلکہ انصاف دینے کا بھی ذریعہ ہے۔ یہ تینوں قوانین عوام کو انصاف پر اعتماد دلانے کے مقصد سے بنائے گئے ہیں، جن میں بدعنوانی سے پاک، وقت کی پابندی اور ٹیکنالوجی سے چلنے والا نظام شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ تبدیلی صرف ایک قانونی تبدیلی نہیں ہے بلکہ سماجی اعتماد اور تحفظ کی تعمیر کے لیے ایک پہل ہے۔ اس سے نہ صرف قانونی تعلیم اور صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے بلکہ ملک میں انصاف کے عمل کی نوعیت بھی بدل گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان نے آزادی کے اتنے سالوں بعد بھی 1856 سے نافذ نوآبادیاتی قوانین کو جاری رکھا۔ یہ قوانین اس ذہنیت کے ساتھ بنائے گئے تھے جس میں ہندوستانیوں کو غلام سمجھا جاتا تھا اور ان کے ساتھ انصاف نہیں بلکہ سزا کا سلوک کیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہیں لیکن کسی نے بنیادی سوال نہیں اٹھایا کہ کیا یہ قوانین واقعی ہندوستان اور اس کے شہریوں کے لیے موزوں ہیں؟

3000 کروڑ کے ٹول گھوٹالے پر نانا پٹولے کی جانب سے استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک

ممبئی 9 جولائی (یو این آئی) ممبئی کے داخلی راستوں پر واقع پانچ ٹول ناکوں پر ہلکی گاڑیوں اور سرکاری بس سروسز کو دی گئی ٹول چھوٹ کے سبب نجی ٹھیکیدار کو قواعد کے خلاف مدت میں توسیع دی گئی، جس کے نتیجے میں مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (MSRDC) کو تقریباً 3000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس سنگین الزام کے تحت کانگریس لیڈر اور رکن اسمبلی نانا پٹولے نے ریاست کے چیف سکریٹری، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (PWD) کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اور MSRDC کے منیجنگ ڈائریکٹر کے خلاف مہاراشٹر اسمبلی میں استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک پیش کی ہے۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ اگرچہ کابینہ کے فیصلے میں 92.910 کروڑ روپے کی نقصانات کی تلافی کا ذکر ہے، لیکن متعلقہ ٹھیکیدار نے اپنے مکتوب میں کسی بھی قسم کے اعداد و شمار فراہم نہیں کیے۔ اس کے باعث ریاستی کابینہ کو گمراہ کیا گیا اور نجی کمپنی کو غیر قانونی طور پر فائدہ پہنچایا گیا، جو کہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ یہ کنٹریکٹ 19 نومبر 2026 کو ختم ہونے والا تھا، اس کے بعد حاصل ہونے والی ٹول آمدنی کو MSRDC خود بھی وصول کر سکتی تھی۔ لیکن اس بارے میں کوئی مطالعہ یا تجویز پیش نہیں کی گئی، جو اس بدعنوانی کی اصل جڑ ہے۔ نانا پٹولے نے متعلقہ افسران پر جان بوجھ کر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ حکومت اور نجی کمپنی کے درمیان گٹھ جوڑ کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ پٹولے نے مزید بتایا کہ اس ضمن میں متعدد بار محکمہ تعمیرات عامہ سے تحریری طور پر معلومات طلب کی گئیں، لیکن کوئی بھی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ لہٰذا یہ نہ صرف ریاستی اسمبلی کی خودمختاری کی توہین ہے بلکہ عوامی نمائندوں کی بھی توہین ہے۔ اسی بنا پر انہوں نے مہاراشٹر اسمبلی کے قاعدہ 271 کے تحت استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک اسپیکر کے سامنے پیش کی ہے۔ نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت کے غیر شفاف طرز عمل اور نجی کمپنیوں کو ناجائز فائدہ پہنچانے کے اس سنگین انکشاف کی فوری اور سخت تحقیقات کی جائیں۔

پارلیمنٹ سیشن سے قبل 'ہماری ریاست، ہمارا حق' مہم کو عوامی سطح پر وسعت دی جائے گی: کانگریس

جموں، 9 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ دلانے کی جدوجہد کو نئی سمت دیتے ہوئے پردیش کانگریس کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ پارلیمنٹ کے مون سون اجلاس سے قبل احتجاجی مہم کو عوامی سطح پر مزید مضبوط اور منظم کیا جائے گا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ آواز اب صرف سیاسی نعرہ نہیں بلکہ ہر شہری کے حق، شناخت اور وقار کی علامت بن چکی ہے۔ یہ فیصلہ جموں خطے کے مختلف اضلاع کے کوآرڈینیٹرز کی میٹنگ میں کیا گیا، جس کی صدارت پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے کی۔ طارق حمید قرہ نے الزام لگایا کہ جموں و کشمیر کے عوام کو ان کے جائز اور آئینی حق ریاستی درجہ سے بلا جواز محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوہری حکمرانی کے نظام سے عوام بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ مرکزی حکومت وہ وعدے پورے کرے جو اس نے پارلیمنٹ میں اور سپریم کورٹ میں کیے تھے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کانگریس پارٹی اپنی جاری تحریک 'ہماری ریاست، ہمارا حق' کو مزید منظم اور زوردار انداز میں جاری رکھے گی، تاکہ مرکز کو پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے بل لانے پر مجبور کیا جا سکے۔ پردیش کانگریس صدر نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ عوام کے درمیان جائیں، انہیں آگاہ، بیدار اور متحد کریں تاکہ وہ اپنے حقوق، شناخت اور وقار کے لیے کھڑے ہوں اور کانگریس کی ریاستی درجہ کی بحالی کی جدوجہد میں ساتھ دیں۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جانچ پر تنقید کرتے ہوئے قرہ نے کہا: 'بی جے پی ہر انتخاب کے بعد آئندہ انتخابات میں دھاندلی کی تیاری کرتی ہے۔ بہار میں ووٹر ویریفکیشن کے نام پر ایک نیا ہتھکنڈہ اپنایا گیا ہے۔

اپوزیشن جماعت جب ہارنے لگتی ہیں تو الیکشن کمیشن پر الزام لگاتی ہیں: اپرنا یادو

اٹاوہ: 09 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش ریاستی خاتون کمیشن کی نائب صدر اپرنا یادو نے بدھ کو کہا کہ اپوزیشن جب ہارنے لگتا ہے تب وہ الیکشن کمیشن پر بے بنیاد الزام عائد کرتا ہے۔ اٹاوہ میں ایک درخت ماں کے نام پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے پہنچی اپرنا یادو نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹ ہو رہی نظر ثانی کے معاملے میں اپوزیشن کی جانب سے آواز اٹھائی جا رہی ہے۔ جب وہ الیکشن میں ہارنے لگتے ہیں۔ تب الیکشن کمیشن پر الزام لگانے لگتے ہیں۔ ووٹر لسٹ میں ترمیم کا کام صحیح طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار اسمبلی الیکشن میں بی جے پی اتحاد کی ہی جیت ہوگی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سب کا ساتھ سب کا وکاس کا جو نعرہ دیا تھا وہ سبھی کی پسند بن گیا ہے اور لوگوں کے پروگراموں کو پسند کر رہے ہیں۔ بہار اسمبلی الیکشن میں بھی بی جے پی اتحاد ایک بار پھر الیکشن جیت کر سرکار بنائے گا۔ یادو نے یہاں شجر کاری مہم میں ایک سندور کا پودا لگایا اور کہا کہ انہوں نے آپریشن سندور کے بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے یہ سندور کا پودا لگایا ہے اور اس کے ساتھ ہی آج ان کی ساس کی برسی بھی ہے، اس لیے انہوں نے یہ پودا اپنی ساس کو بھی وقف کیا ہے۔ بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات کو لے کر ووٹروں کے نام پر حکومت کے خلاف اپوزیشن پارٹیوں کی مسلسل جنگ کے بارے میں اپرنا یادو نے کہا کہ ہماری حکومت کا ایک ہی نعرہ ہے۔ سب کا ساتھ سب کا وکاس اور ہماری ڈبل انجن والی حکومت اسی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اپوزیشن کا کام اقتدار میں حکومت کو نشانہ بنانا ہے اس لیے وہ یہ کام کر رہے ہیں۔ لیکن بہار کے عوام ہماری پارٹی کی حکومت بنانے جا رہے ہیں۔ ویمن کمیشن کی نائب صدر نے اٹاوہ کے کتھا واچن کی توہین والے معاملے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک ایسے علاقے میں جہاں یادووں کی اکثریت ہے وہاں یادو کہانی سنانے والوں کی توہین اپنے آپ میں شک پیدا کرتی ہے۔ لگتا ہے یہ اپوزیشن کی سازش ہو سکتی ہے۔ اس کی تحقیقات کی اشد ضرورت ہے۔

وزیر خزانہ کی یقین دہانی کے بعد پنجاب ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ یونینز نے ہڑتال ختم کر دی

چنڈی گڑھ، 09 جولائی (یو این آئی) پنجاب کے وزیر خزانہ ایڈوکیٹ ہرپال سنگھ چیمہ نے بدھ کے روز ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہدایت دی کہ وہ اگلے 15 دنوں کے اندر محکمہ کی مختلف یونینوں کے ساتھ میٹنگ کریں تاکہ ان کے مطالبات پر غور کیا جا سکے اور ان کی سربراہی میں کابینہ کی ذیلی کمیٹی کو ٹھوس رپورٹ پیش کی جا سکے۔ اس ہدایت کے بعد ہڑتال پر موجود محکمے کی یونینوں نے اپنی ہڑتال واپس لینے کا اعلان کیا۔ وزیر خزانہ نے یہ ہدایات پنجاب بھون میں یونینوں کے ساتھ تقریباً دو گھنٹے کی میٹنگ کے دوران جاری کیں۔ اس میٹنگ میں وزیر ٹرانسپورٹ لالجیت سنگھ بھلر، ٹرانسپورٹ سکریٹری ورون روزام، ریاستی ٹرانسپورٹ ڈائرکٹر کم منیجنگ ڈائرکٹر پنبس راجیو گپتا اور پی آر ٹی سی کے منیجنگ ڈائرکٹر بکرم جیت سنگھ شیرگل بھی موجود تھے۔ وزیر خزانہ کو پنجاب روڈ ویز پنبس/پی آر ٹی سی کنٹریکٹ ورکرز یونین (11/25) اور پنجاب روڈویز/پنبس اسٹیٹ ٹرانسپورٹ ورکرز یونین (19/1) کی طرف سے مطالبات اور مسائل کی تفصیلی فہرست پیش کی گئی۔ یونین رہنماؤں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل اور مطالبات پر غور کرنے کے بعد وزیر خزانہ نے محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہدایت دی کہ محکمانہ سطح کے مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے اور یونینوں کے اہم مسائل پر یونین کے نمائندوں کے ساتھ آئندہ 15 دنوں میں میٹنگ کی جائے اور حقیقی مسائل کے حل کے لیے کابینہ کی ذیلی کمیٹی کو ٹھوس رپورٹ پیش کی جائے۔

لینگوتج یونیورسٹی میں قومی سمینار اور سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد

سائنس اور ٹیکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں: پروفیسر اجے تنیجا

لکھنؤ، 8 جولائی: خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی میں آج ایک قومی سیمینار اور ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر سے ممتاز سائنسدانوں، اساتذہ، ماہرین اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس اہم قومی سیمینار کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا اور خصوصی مدعوئین میں سی ڈی آر آئی کے سینئر سائنسدان پروفیسر پی ایم ایس چوہان اور سی آئی ایم اے پی کے ممتاز سائنسدان پروفیسر کرونا شنکر شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی جانب سے معزز مہمانوں کو گلدستہ اور شال پیش کر کے خیر مقدم کے ساتھ ہوا۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں پروفیسر تنیجا نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہماری یونیورسٹی صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں بلکہ ہم تحقیق، اختراع اور سماجی مسائل سے متعلق سائنسی نقطہ نظر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے سیمینار طلبہ کو تحقیق کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروفیسر پی ایم ایس چوہان نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائنس کو صرف لیبارٹریوں تک محدود نہیں رکھا جا سکتا بلکہ سائنس ایک سوچنے کا عمل ہے جو سوالات اٹھاتا ہے اور نئے حل تلاش کرتا ہے۔ نوجوان نسل میں تجسس، نظم و ضبط اور لگن کے ساتھ سائنسی رویہ اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا۔ اس قومی سیمینار کے دوسرے اہم مقرر پروفیسر کرونا شنکر نے اختراع اور مسلسل تحقیق کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سائنسی سوچ کی بنیاد تجسس ہے اور جب تک سوالات زندہ ہیں، تحقیق کا عمل بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے نوجوانوں کو ناکامیوں سے گھبرائے بغیر تجرباتی طرز عمل اپنانے کی ترغیب دی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے دیگر ماہرین نے بھی سائنسی تحقیق کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر شویتا شرما (ڈاکٹر ہری سنگھ گور یونیورسٹی، ساگر) نے ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے کثیر الشعبہ تحقیق اور عوامی بیداری کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر رشمی دوبے (سی ایس جے ایم یونیورسٹی، کانپور) نے کیمسٹری کی روزمرہ زندگی میں افادیت پر روشنی ڈالی، جب کہ ڈاکٹر بنودنی کٹیار (شکنتلا مشرا نیشنل ری ہیبلیٹیشن یونیورسٹی، لکھنؤ) نے مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سائنس کو تحقیق کا مستقبل قرار دیا۔ پروگرام کے پہلے سیشن کی نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر ابھے کرشنا اور ڈاکٹر ڈی پی سنگھ اور دوسرے سیشن کے نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر تسلیم جمال اور ڈاکٹر صائمہ علیم نے انجام دی۔ سیمینار کے دوران منعقدہ ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش میں طلبہ کی جانب سے پیش کردہ جدید اور تخلیقی ماڈلز نے شرکاء کو بے حد متاثر کیا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

غزہ میں بچوں میں دماغی انفیکشن کے کیسز میں اضافہ

طبی ماہرین شدید تشویش میں مبتلا، عالمی ادارہ صحت اور ڈاکٹروں کی تنظیموں نے کیمپوں اور پناہ گاہوں میں بیماری کے پھیلاؤ سے خبردار کر دیا

جنوبی غزہ کے ناصر ہسپتال میں ایک خاتون اپنی 16 ماہ کی نواسی شام کو گود میں جھلا رہی تھی تا کہ وہ رونا بند کرے۔ ننھی شام ان متعدد بچوں میں شامل ہے جن میں دماغی انفیکشن (میننجائٹس) کی تشخیص ہوئی ہے۔ امدادی کارکنوں کا کہنا ہے کہ غزہ میں بچوں کے درمیان اس خطرناک مرض کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ شام کی دادی ام یاسمین نے بتایا "شام کو اچانک تیز بخار ہوا اور اس کا جسم اکڑ گیا۔ ہمیں ایمبولینس ملی نہ کوئی گاڑی۔ بچی قریب تھی کہ دم توڑ دے اور ہم اسے علاج کے لیے لے جانے کی کوشش کر رہے تھے"۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور بین الاقوامی تنظیم "ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز" نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان 21 ماہ سے جاری جنگ کے نتیجے میں غزہ میں دماغی سوجن کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ چکا ہے، حالانکہ اس وقت اس کے درست پھیلاؤ کے اعداد و شمار دستیاب نہیں۔

فلسطینی علاقوں میں عالمی ادارہ صحت کے مائندے رِک پیپرکورن نے کہا کہ "ہم بچوں میں دماغی انفیکشن اور گردن توڑ بخار کے بڑھتے ہوئے کیسز پر بہت فکرمند ہیں"۔ عام طور پر غزہ میں جون سے اگست کے دوران وائرل میننجائٹس کے کیسز میں موسمی اضافہ ہوتا ہے، لیکن اس بار ناقص صفائی، ناکافی طبی سہولیات اور بچوں کی ویکسینیشن میں تعطل جیسے اضافی عوامل بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بن رہے ہیں۔ ادھر جو ہسپتال ابھی فعال ہیں وہ مریضوں سے بھرے ہوئے ہیں اور بنیادی اینٹی بایوٹکس کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ "ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز" کے غزہ میں نائب طبی رابطہ کار ڈاکٹر محمد ابو مغیصب کے مطابق ہسپتالوں میں بیڈ دستیاب ہیں، نہ الگ تھلگ رکھنے کی گنجائش۔ ناصر ہسپتال خان یونس میں بچوں اور زچگی کے شعبے کے سربراہ ڈاکٹر احمد الفرا کے مطابق گزشتہ ہفتے وائرل اور بیکٹیریائی میننجائٹس کے کم از کم 40 کیسز سامنے آئے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور کی ایک رپورٹ کے مطابق شمالی غزہ کے شہر میں واقع الرنتیسی بچوں کے ہسپتال میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران سینکڑوں کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ابو مغیصب کا کہنا ہے کہ بیکٹیریا کی شناخت کے لیے ضروری ٹیسٹ اور خون کے نمونوں کی دستیاب سہولت نہ ہونے کے باعث درست تشخیص میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ ہوا سے پھیلنے والا بیکٹیریائی میننجائٹس جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے اور وہ خیمہ بستیوں میں آسانی سے پھیل سکتا ہے، جب کہ وائرل میننجائٹس، جو نسبتاً کم خطرناک ہے، وہ ناقص صفائی والے پناہ گزین کیمپوں میں تیزی سے پھیلنے کا خدشہ رکھتا ہے۔

'غزہ سیز فائر میں کوئی رکاوٹ نہیں'

ٹرمپ کی نیتن یاھو سے ملاقات میں گفتگو، بنجمن نیتن یاھو نے ٹرمپ کو نوبل انعام کے لیے نامزد کر دیا، غزہ جنگ بندی پر حماس سے پیش رفت کی امید، ایران پر پابندیاں اٹھانے کا امریکی عندیہ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو سے پیر کی شب وائٹ ہاؤس میں ایک نجی عشائیے پر ملاقات کی۔ ملاقات سے قبل گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ غزہ میں حماس جنگ بندی کی خواہش مند ہے۔

ایک صحافی کے سوال کے جواب میں کہ آیا غزہ میں جاری جھڑپیں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات کو متاثر کریں گی، ٹرمپ کا کہنا تھا: "وہ (حماس) ملاقات اور جنگ بندی چاہتی ہے"۔ اس موقع پر بنجمن نیتن یاھو نے کہا کہ اسرائیل، امریکہ کے ساتھ مل کر ایسے ممالک کی تلاش میں ہے جو فلسطینیوں کو بہتر مستقبل فراہم کرنے میں مددگار ہوں۔ ایک اور پیش رفت میں نیتن یاھو نے صدر ٹرمپ کو نوبل امن انعام کے لیے نامزد کرنے کا اعلان کیا اور اس حوالے سے لکھے گئے خط کی نقل بھی امریکی صدر کو پیش کی۔ نیتن یاھو کا کہنا تھا کہ "ٹرمپ ایک ایک کر کے ملکوں اور خطوں میں امن کی بنیاد رکھ رہے ہیں"۔ اس ملاقات سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے بھی دو علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ یہ ملاقاتیں وائٹ ہاؤس کے قریب واقع صدارتی مہمان خانے "بلیئر ہاؤس" میں ہوئیں۔

منگل کو نیتن یاھو کی امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں کے رہنماؤں سے ملاقات بھی متوقع ہے۔ ادھر اسرائیلی حکام اور حماس کے درمیان دوحہ میں قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کے لیے امریکہ کی ثالثی میں بالواسطہ بات چیت جاری ہے۔ نیتن یاھو نے امریکہ روانگی سے قبل امید ظاہر کی تھی کہ صدر ٹرمپ کے ساتھ ہونے والی ملاقات ان مذاکرات میں پیش رفت کا باعث بنے گی۔ یہ نیتن یاھو کا جنوری میں صدر ٹرمپ کی واپسی کے بعد وائٹ ہاؤس کا تیسرا دورہ ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر نے گذشتہ ماہ ایران کے جوہری ٹھکانوں پر فضائی حملوں کا حکم دے کر اسرائیل کی عسکری کارروائیوں میں عملی حمایت فراہم کی تھی۔ اسی جنگ کے بعد فریقین کے درمیان 12 روزہ لڑائی کے خاتمے کے لیے جنگ بندی میں بھی ٹرمپ نے کردار ادا کیا۔ صدر ٹرمپ نے عندیہ دیا کہ وہ ایران پر عائد سخت امریکی پابندیاں مناسب وقت پر ختم کرنے کے خواہاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا: "میں چاہتا ہوں کہ مناسب وقت پر یہ پابندیاں ختم کی جائیں اور ایران کو ازسرِنو خود کو پرامن طریقے سے تعمیر کرنے کا موقع دیا جائے"۔ صدر نے مزید کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ ایران از خود دوبارہ ایک مضبوط مگر پرامن ریاست کے طور پر ابھرے"۔

امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کے لیے تیار ہیں: ایرانی صدر

اسرائیل نے مجھے قتل کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا: پزشکیان

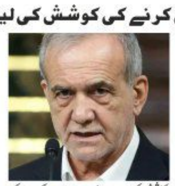

تہران: ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کے لیے تیار ہے۔ پزشکیان نے وضاحت کی کہ اگر دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد بحال ہو جائے تو ایران کو امریکہ کے ساتھ اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات دوبارہ شروع کرنے میں "کوئی مسئلہ" نہیں ہے۔ ایرانی صدر نے امریکی صحافی ٹکر کارلسن کے ساتھ ایک انٹرویو میں واشنگٹن کے ساتھ اعتماد کے بحران کا انکشاف کرتے ہوئے سوال کیا کہ ایران کیسے یقین کر سکتا ہے کہ واشنگٹن اسرائیل کو دوبارہ ایران پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دے گا؟

پزشکیان نے اسرائیل پر انہیں قتل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا تاہم انہوں نے اس کوشش کی تاریخ نہیں بتائی۔ ایرانی صدر نے انٹرویو کے دوران کہا کہ انہوں نے کوشش کی۔ ہاں، انہوں نے ایسا کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری جان لینے کی کوشش کے پیچھے امریکہ نہیں تھا۔ یہ اسرائیل تھا۔ میں ایک میٹنگ میں تھا، انہوں نے اس علاقے پر بمباری کرنے کی کوشش کی جہاں ہم میٹنگ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا یہ اسرائیل تھا۔ فرانس پریس کے مطابق پزشکیان نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا قتل کی کوشش ایران اور اسرائیل کے درمیان جون میں ہونے والی جنگ کے دوران ہوئی تھی یا کسی اور وقت میں۔

جون میں ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے دوران واشنگٹن نے ایران کے 3 جوہری مقامات پر بمباری کی تھی۔ اسرائیل نے 13 جون کو ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کے لیے اس پر حملے کر دیے تھے۔ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں ایرانی جوہری پروگرام کے اعلی فوجی حکام اور سائنسدان شہید ہو گئے تھے۔ ایرانی عدلیہ نے بتایا کہ جنگ کے نتیجے میں کم از کم 936 افراد شہید ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 24 جون کو دونوں ممالک کے درمیان فائر بندی کا اعلان کیا۔ ایران نے جمعرات کو جنگ کے پہلے دن بند ہونے کے بعد اپنی فضائی حدود کو مکمل طور پر دوبارہ کھول دیا ہے۔

ولی عہد کی نیابت، سعودی وزیر خارجہ ملکی وفد کے ساتھ 2025 کے برکس سربراہی اجلاس میں

سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی نیابت میں وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آج برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو پہنچے۔ وہ یہاں 2025 میں برکس گروپ کی 17 ویں سربراہی کانفرنس میں سعودی عرب کے وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ سعودی عرب اس اجلاس میں ایک مدعو ملک کی حیثیت سے شرکت کر رہا ہے۔ شہزادہ فیصل بن فرحان اجلاس کے دوسرے دن کی کارروائی میں شریک ہوں گے، جس میں شراکت دار اور مدعو ممالک کے علاوہ بین الاقوامی تنظیمیں بھی شریک ہیں۔
اجلاس میں عالمی ترقی کے لیے کوششوں پر غور کیا جائے گا، جن میں ماحولیاتی تبدیلی، وباؤں اور امراض کے پھیلاؤ سے نمٹنے جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

لبنان کے شمال، جنوب اور مشرق میں مختلف علاقوں پر اسرائیلی فضائی حملے

بیروت: اسرائیل نے اتوار کی شب لبنان کے شمال، مشرق اور جنوب کے مختلف علاقوں پر تقریباً 9 فضائی حملے کیے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے مشرقی لبنان میں بعلبک کے مغرب میں واقع بودای کے نزدیک فلاوی کے پہاڑی علاقے پر بم باری کی۔ مزید تین حملے بودای کے پہاڑی علاقوں پر کیے گئے۔ خبر ایجنسی نے مزید بتایا کہ شمالی لبنان کے ضلع عکار میں کفر ملکی کے علاقے کو بھی نشانہ بنایا گیا، تاہم ان حملوں کے نتائج کے بارے میں کوئی ابتدائی اطلاع فراہم نہیں کی گئی۔ اسرائیلی طیاروں نے جنوبی لبنان کے علاقے التفاح میں بھی حملے کیے۔ یہاں واقع تین دیہات... عین قانا، صربا اور حومین الفوقا کے درمیانی علاقے کو بھی نشانہ بنایا۔ جنوبی لبنان کے ضلع صیدا میں وادی الزرار یہ پر شدید فضائی حملہ کیا گیا، جب کہ ضلع صور میں ارزی اور برج رحال کے نواحی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ لبنانی خبر رساں ایجنسی نے مزید بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے جنوبی لبنان کے ضلع صور میں قاسمیہ کے علاقے میں واقع ردی اور المطریہ کے درمیانی علاقے، دریائے لیتانی کے کنارے پر بھی بم باری کی۔ یہ تمام فضائی حملے اسرائیلی جنگی اور جاسوس طیاروں کی شدید پرواز کے دوران کیے گئے، جو لبنان کے مغربی اور وسطی علاقوں کی فضاؤں میں گشت کر رہے تھے۔ اسی تناظر میں، اسرائیلی فوج کے ترجمان افیخای ادرعی نے "ایکس" پلیٹ فارم پر ایک بیان میں کہا: فوج نے کچھ دیر قبل وادی بقاع اور جنوبی لبنان میں فضائی حملے کیے۔" ان کا کہنا تھا کہ یہ حملے حزب اللہ کے متعدد عسکری مراکز، اسلحہ ذخیرہ کرنے اور اسلحہ تیار کرنے کے بنیادی ڈھانچوں، اور راکٹ فائر کرنے کی ایک جگہ کو نشانہ بنانے کے لیے کیے گئے۔" ادرعی کے مطابق، "حزب اللہ کی یہ سرگرمیاں اور ان کے زیر استعمال ہتھیار لبنان اور اسرائیل کے درمیان طے پائے جانے والے معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔" واضح رہے کہ لبنان میں نومبر سے جنگ بندی کا معاہدہ نافذ ہے، جو ایک سال سے زائد عرصے تک جاری رہنے والے اسرائیل اور حزب اللہ کے تنازع کے بعد کیا گیا تھا۔ یہ تنازع ستمبر سے کھلی جنگ کی صورت اختیار کر چکا تھا۔ اس کے باوجود، اسرائیل مسلسل لبنان خصوصاً جنوبی علاقوں میں فضائی حملے کرتا ہے، جن کے بارے میں اس کا دعویٰ ہوتا ہے کہ وہ حزب اللہ کے عناصر یا ان کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ معاہدے میں یہ بھی شامل تھا کہ حزب اللہ، دریائے لیتانی کے جنوب میں واقع علاقوں... جو اسرائیلی سرحد سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں، سے پیچھے ہٹے گا، اور وہاں اپنی عسکری تنصیبات ختم کرے گا، جبکہ لبنانی فوج اور اقوامِ متحدہ کی امن فوج (یونفیل) کی تعیناتی میں اضافہ کیا جائے گا۔

منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکوں کے خلاف سعودی عرب کی جنگ جاری

ریاض؛ مملکت سعودی عرب نے منشیات کی اسمگلنگ کو ناکام بنانے کے لیے پیشگی کارروائیاں انجام دیتے ہوئے... گزشتہ دنوں کے دوران منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت کی متعدد کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ یہ کارروائیاں چار صوبوں ریاض، الشرقیہ، جدہ اور حائل میں کی گئیں۔ ان کارروائیوں کی قیادت انسداد منشیات کے ادارے نے کی، جن میں زکوۃ، ٹیکس و کسٹمز اتھارٹی اور بارڈر گارڈز نے بھی تعاون کیا۔ سیکیورٹی آپریشنوں کے دوران بھاری مقدار میں منشیات ضبط کی گئیں، جن میں "شبو" (میتھ ایمفیٹامین) بھی شامل تھی، جو موجودہ دور کی مہلک ترین منشیات میں شمار ہوتی ہے اور فرد کی صحت و معاشرتی امن پر تباہ کن اثر ڈالتی ہے۔ انسداد منشیات کے سابقہ افسر، نجران صوبے میں خدمات انجام دینے والے ریٹائرڈ میجر جنرل محمد القرنی نے العربیہ ڈاٹ نیٹ سے گفتگو میں بتایا کہ "منشیات کی اسمگلنگ مختلف اور پیچیدہ طریقوں سے کی جاتی ہے۔ ان میں بعض اوقات انسانوں یا جانوروں کے جسمانی اعضا کو استعمال کیا جاتا ہے، یا منشیات کو گاڑیوں کے خفیہ خانوں اور ٹائروں میں چھپایا جاتا ہے۔ بعض اسمگلر پیدل دشوار گزار پہاڑی راستوں سے بھی داخل ہوتے ہیں اور اکثر کا تعلق مخصوص ممالک سے ہوتا ہے"۔ انھوں نے کہا کہ سعودی عرب اسمگلنگ اور منشیات کی فروخت کے نیٹ ورکس کے خلاف درست اور بروقت کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ سیکیورٹی ادارے اکثر منشیات کو ان کے اصل مقام یا مملکت میں ترسیل سے قبل ہی ضبط کر لیتے ہیں، جس سے ان مہلک اشیاء کے معاشرے میں پھیلاؤ میں بڑی حد تک کمی آئی ہے۔ محمد القرنی نے سعودی عرب کو دنیا کے ان چند مضبوط ترین ممالک میں شمار کیا جن کے پاس اسمگلنگ کی نشان دہی اور روک تھام کی جدید ترین تکنیکی و انسانی صلاحیتیں موجود ہیں۔ انھوں نے عوام سے اپیل کی کہ مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاع دیں اور منشیات کے عادی افراد کو بلاخوف علاج کی ترغیب دیں، کیونکہ رضا کارانہ علاج پر کوئی قانونی گرفت نہیں ہوتی۔ آخر میں انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسداد منشیات کے میدان میں حاصل ہونے والی یہ کامیابیاں سرکاری اور معاشرتی اداروں کے باہمی تعاون کے بغیر ممکن نہ تھیں۔ سعودی عرب نہ صرف اپنے ملک بلکہ پورے خلیج کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔

"غزہ ہیومینیٹیرین" نے فلسطینیوں کے قیام کیلئے پٹی کے اندر اور باہر علاقے کی تجویز دیدی

غزہ: رائٹرز کو ملنے والی ایک تجویز کے مطابق امریکہ کی حمایت یافتہ "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" نے غزہ کے اندر اور شاید باہر بھی "انسانی منتقلی کے علاقوں" کے نام سے کیمپ قائم کرنے کی پیشکش کر دی ہے، اس پیشکش کا مقصد غزہ کے فلسطینیوں کو پناہ دینا ہے۔ یہ پیشکش حماس کے آبادی پر کنٹرول کو ختم کرنے کے اس کے ویژن کی بھی عکاسی کر رہی ہے۔ باخبر ذرائع نے بتایا کہ یہ منصوبہ، جس پر تقریباً دو ارب ڈالر لاگت آئے گی اور یہ 11 فروری کے بعد کسی وقت غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے لیے تیار کیا گیا تھا، پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کو پیش کیا جا چکا ہے اور حال ہی میں وائٹ ہاؤس میں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ رائٹرز کو ملنے والے منصوبے کے مطابق ان کیمپوں کو ایسے وسیع طور پر پھیلے رضاکارانہ مقامات کے طور پر بیان کیا گیا ہے جہاں غزہ کے رہائشی عارضی طور پر رہ سکتے اور انتہا پسندی سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ دوبارہ معاشرے میں ضم ہو سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو دوبارہ آبادکاری کی تیاری کر سکتے ہیں۔ یاد رہے امریکی اخبار "واشنگٹن پوسٹ" نے مئی میں کہا تھا کہ "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے پاس غیر جنگجو فلسطینیوں کے لیے رہائشی کمپلیکس بنانے کے منصوبے ہیں۔ رائٹرز نے پریزنٹیشن سلائیڈز کا ایک مجموعہ دیکھا جس میں انسانی منتقلی کے علاقوں کی تفصیلات شامل ہیں۔ ان سلائیڈز میں منصوبے کے نفاذ اور اس کی لاگت کا بھی تذکرہ ہے۔

ٹرمپ کے "غزہ وژن" کا نفاذ

اس منصوبے میں ان وسیع سہولیات کو "مقامی آبادی کا اعتماد حاصل کرنے" اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے "غزہ ویژن" کے نفاذ کو آسان بنانے کے لیے استعمال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ رائٹرز آزادانہ طور پر اس منصوبے کی موجودہ حیثیت کا تعین نہیں کر سکا اور نہ ہی یہ جان سکا ہے کہ اسے منصوبے کو کس نے پیش کیا اور آیا یہ ابھی بھی زیر غور ہے یا نہیں۔

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن نے رائٹرز کے سوالات کے جواب میں ایسے کسی منصوبے کو پیش کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ یہ سلائیڈز "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کی دستاویزات نہیں ہیں۔ فاؤنڈیشن نے مزید کہا کہ اس نے غزہ میں محفوظ طریقے سے امداد پہنچانے کے لیے کئی نظریاتی آپشنز کا مطالعہ کیا ہے لیکن ان میں انسانی منتقلی کے علاقوں کو نافذ کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ فاؤنڈیشن نے مزید کہا کہ اس کے بجائے وہ صرف اور صرف پٹی میں غذائی اشیاء کی تقسیم پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے لیے کام کرنے والی ایک منافع بخش ٹھیکیدار کمپنی ایس آر ایس کے ایک ترجمان نے رائٹرز کو بتایا کہ ہم نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے ساتھ انسانی منتقلی کے علاقوں کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں کی اور ہمارا اگلا مرحلہ مزید لوگوں کو کھانا کھلانا ہے۔ اس کے برعکس کوئی بھی اشارہ بے بنیاد ہے اور ہماری کارروائیوں کے دائرہ کار کو مسخ کر رہا ہے۔ یاد رہے دستاویز کے سرورق پر غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کا نام اور کئی پریزنٹیشن سلائیڈز پر ایس آر ایس کا نام شامل تھا۔

جبری نقل مکانی کے خدشات

ٹرمپ نے پہلی بار 4 فروری کو عوامی طور پر کہا تھا کہ امریکہ کو تباہ کر دی گئی غزہ کی پٹی پر "کنٹرول" حاصل کرنا چاہیے اور 2.3 ملین فلسطینیوں کو دوسرے مقامات پر دوبارہ آباد کرنے کے بعد اس پٹی کو "مشرق وسطی کا رویرا" بنا دینا چاہیے۔ ان کے بیانات نے بہت سے فلسطینیوں اور انسانی ہمدردی کی تنظیموں میں غم و غصہ پیدا کر دیا تھا اور اس کے بعد غزہ کی پٹی سے آبادی کی جبری نقل مکانی کے خدشات بڑھ گئے تھے۔ کئی انسانی ہمدردی کے ماہرین نے رائٹرز کو بتایا ہے کہ اگرچہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کا منصوبہ زیر غور نہیں ہے، پھر بھی آبادی کے ایک بڑے حصے کو کیمپوں میں منتقل کرنے کا خیال ان خدشات کو مزید بڑھائے گا۔

وائٹ ہاؤس نے رائٹرز کی تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ یہ تجویز ایک پریزنٹیشن میں شامل تھی جسے ایک ذریعے کے مطابق اس سال کے شروع میں القدس میں امریکی سفارت خانے کو پیش کیا گیا تھا۔

نو کمنٹ

اس حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ نے بھی تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔ ایک سینئر انتظامی اہلکار نے کہا کہ "ایسا کچھ بھی زیر غور نہیں ہے اور اس مقصد کے لیے کسی بھی طرح سے کوئی وسائل مختص نہیں کیے جا رہے ہے۔" منصوبے پر کام کرنے والے ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے اسے آگے نہیں بڑھایا گیا۔ رائٹرز نے پہلے بتایا تھا کہ غزہ فاؤنڈیشن نے فنڈ ریزنگ کے لیے سوئٹزرلینڈ میں ایک بینک اکاؤنٹ کھولنے کی کوشش کی تھی لیکن یو بی ایس اور گولڈمین سیکس دونوں نے اس کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

اسرائیل کے امریکہ میں سفارت خانے نے بھی رائٹرز کی تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام حکومتی میڈیا آفس کے ڈائریکٹر اسماعیل الثوابتہ نے رائٹرز کو "غزہ فاؤنڈیشن" کی مکمل تردید کی تصدیق کی اور کہا کہ یہ "کوئی امدادی تنظیم نہیں ہے بلکہ اسرائیلی قبضے کا ایک انٹیلی جنس اور سکیورٹی ٹول ہے۔ یہ جھوٹے انسانی ہمدردی کے بہانے کام کر رہا ہے۔

وسیع پیمانے پر کیمپس

رائٹرز کو حاصل تاریخ کے عدم ذکر والی پریزنٹیشن، جس میں 11 فروری کی تاریخ کی تصاویر شامل ہیں، میں مزید کہا گیا ہے کہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن اس منصوبے کے لیے 2 ارب ڈالر سے زیادہ حاصل کرنے پر کام کر رہی ہے تا کہ غزہ پٹی کے اندر اور شاید باہر وسیع پیمانے پر انسانی منتقلی کے علاقے بنائے جا سکیں، انہیں محفوظ کیا جا سکے اور ان کی نگرانی کی جا سکے تا کہ آبادی غزہ کو غیر مسلح کرنے اور دوبارہ تعمیر کرنے کے آپریشن کے دوران وہاں رہ سکے۔ اس منصوبے سے تعلق رکھنے والے دو ذرائع کے مطابق پریزنٹیشن میں بیان کردہ انسانی منتقلی کے علاقے ایک ایسے عمل کا اگلا مرحلہ ہوں گے جو غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے مئی کے آخر میں پٹی میں غذائی امداد کی تقسیم کے مراکز کھولنے سے شروع ہوا ہے۔

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن اسرائیلی فوج کی ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہی ہے اور غزہ میں غذائی امداد پہنچانے کے لیے نجی امریکی سکیورٹی اور لاجسٹکس کمپنیوں کو استعمال کر رہی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ اور اسرائیل اسے اقوام متحدہ کے زیر قیادت نظام پر غزہ میں انسانی ہمدردی کی کوششوں کے لیے ترجیح دیتے ہیں۔ یو این کے نظام کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ یہ مسلح افراد کو امداد کو حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ تاہم حماس ان الزامات کی تردید کرتی ہے اور کہتی ہے کہ اسرائیل بھوک کو فلسطینیوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ جون میں امریکی محکمہ خارجہ نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے لیے 30 ملین ڈالر کی فنڈنگ کی منظوری دی اور دوسرے ملکوں سے بھی اس کی حمایت کرنے کی اپیل کی تھی۔

اقوام متحدہ نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کی کارروائیوں کو فطری طور پر غیر محفوظ قرار دیا ہے اور انسانی ہمدردی کی غیر جانبداری کے قواعد کی خلاف ورزی کہا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کا کہنا ہے کہ اس نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے امدادی مراکز پر اور اقوام متحدہ سمیت دیگر امدادی تنظیموں کے زیر انتظام انسانی امداد کے قافلوں کے قریب کم از کم 613 لوگوں کے مارے جانے کو نوٹ کیا ہے۔ پریزنٹیشن کی ایک تصویر جس میں ٹائم لائن کی نشاندہی کی گئی ہے، یہ دکھاتی ہے کہ ایک کیمپ منصوبے کے آغاز کے 90 دن کے اندر تیار ہو جائے گا اور اس میں 2160 افراد کے علاوہ لانڈری، بیت الخلا، حمام اور ایک سکول بھی شامل ہوگا۔ منصوبے پر کام کرنے والے ایک ذریعے نے بتایا کہ یہ پریزنٹیشن ایک منصوبہ بندی کے عمل کا حصہ ہے جو گزشتہ سال شروع ہوا تھا اور اس میں کل 8 کیمپوں کا تصور شامل کیا گیا تھا۔ ان آٹھ کیمپوں میں سے ہر ایک میں لاکھوں فلسطینی رہائش پذیر ہو سکتے ہیں۔

کیسے؟ اور کہاں؟

اس تجویز میں یہ نہیں بتایا گیا کہ فلسطینیوں کو کیمپوں میں کیسے منتقل کیا جائے گا یا غزہ سے باہر کیمپ کہاں بنائے جا سکتے ہیں لیکن نقشے میں مصر اور قبرص کی طرف اشارہ کرنے والے تیر کے علاوہ "اضافی منزل" لکھے ہوئے دوسرے مقامات بھی دکھائے گئے ہیں۔ اس تجویز میں کہا گیا ہے کہ غزہ فاؤنڈیشن تعمیر، نقل مکانی اور رضا کارانہ عارضی منتقلی کے لیے تمام ضروری شہری سرگرمیوں کی نگرانی اور انتظام کرے گی۔ رائٹرز کے سوالات کے جواب میں تین انسانی ہمدردی کے ماہرین نے کیمپوں کی تعمیر کے منصوبے کی تفصیلات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انٹرنیشنل ریفیوجی آرگنائزیشن کے سربراہ اور امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی کے سابق سینئر اہلکار جیرمی کونیڈیک نے اس منصوبے کا جائزہ لیا اور کہا کہ ایسی آبادی کے درمیان کوئی رضا کارانہ نقل مکانی نہیں ہو سکتی جو تقریباً دو سال سے مسلسل بمباری کا شکار ہے اور جن سے بنیادی امداد منقطع کر دی گئی ہے۔ اس منصوبے پر کام کرنے والے ذرائع نے رائٹرز کو بتایا کہ اس منصوبے کا مقصد خوف کے عنصر کو ختم کرنا اور فلسطینیوں کو حماس کے کنٹرول سے فرار ہونے کے قابل بنانا ہے اور اپنے خاندانوں کو پناہ دینے کے لیے ایک محفوظ علاقہ فراہم کرنا ہے۔ واضح رہے 7 اکتوبر 2023 کو جنگ اس وقت شروع ہوئی تھی جب حماس نے جنوبی اسرائیل کے قصبوں پر حملہ کیا اور تقریباً 1200 افراد کو مار دیا اور 251 کو یرغمال بنا لیا تھا۔ اسی دن اسرائیل نے غزہ پر بمباری شروع کر دی اور کچھ دن بعد زمینی کارروائیاں شروع کر دی تھیں۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی میں تاریخ کی بدترین نسل کشی کی جا رہی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ پٹی پر بعد میں ہونے والی اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک 57,000 سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ پٹی میں بھوک کا بحران ہے۔ اب تک 66 افراد بھوک سے موت کے منہ میں چلے گئے ہیں۔ پٹی کا دو تہائی حصہ تباہ ہو گیا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

گل 15 مقامات کی بڑی چھلانگ کے ساتھ چھٹی پوزیشن پر پہنچے

دبئی، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کی بدولت ٹیسٹ رینکنگ میں 15 درجے کی چھلانگ کے ساتھ چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں، اس کے ساتھ ہی انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک ہم وطن جو روٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پر پہنچ گئے ہیں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ٹیسٹ رینکنگ کے مطابق ایجبسٹن میں پہلی اننگ میں 158 رنز بنانے والے انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک نے اپنے ساتھی کھلاڑی جو روٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی ہے اور اب وہ روٹ سے 18 پوائنٹس آگے ہیں۔ جو روٹ اب دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ دوسرے ٹیسٹ میں 269 اور 161 رنز کی تاریخی اننگز کھیلنے والے ہندوستانی ٹیسٹ کپتان شبھمن گل 15 درجے ترقی کر کے چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ ان کے کیریئر کے بہترین 807 ریٹنگ پوائنٹس ہیں۔ اس کے علاوہ کین ولیمسن (تیسرے)، یشسوی جیسوال (چوتھے) اور

اسٹیون اسمتھ (پانچویں) ہیں۔ اپنے کیریئر کی ناٹ آؤٹ 184 رنوں کی بہترین اننگ کھیلنے والے انگلینڈ کے وکٹ کیپر بلے باز جیمی اسمتھ کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ وہ 16 درجے چڑھ کر 10 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں ناٹ آؤٹ 367 رنز کی شاندار اننگ کھیلنے والے جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ویان ملڈر کو بلے بازوں اور آل راؤنڈرز، دونوں کی درجہ بندی میں فائدہ ہوا ہے۔ وہ بلے بازی رینکنگ میں 34 درجے ترقی کر کے 22 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، نیز آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں بھی وہ 12 درجے ترقی کے ساتھ تیسری پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں رویندرا جڈیجہ بدستور سرفہرست ہیں۔

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کی

پالے کیلے، 9 جولائی (یو این آئی) کسل مینڈس (124)، کپتان چریت اسالنکا (58) کی شاندار بلے بازی نیز اسیتھا فرعینڈو اور دشمنتھا چمیرا کی عمدہ گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے تیسرے ایک روزہ میچ میں بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ منگل کی شب کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔

سری لنکا نے کسل مینڈس 114 گیندوں پر 124 اور کپتان چریت اسالنکا (58) رنوں کی شاندار بلے بازی کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 285 رنز بنائے۔ پتھم نسنکا (35) اور جنیت لیانگے نے 12 رنوں کا تعاون دیا۔ ویندو ہسرنگا (18) اور دشمنتھا چمیرا (10) رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد اور

مہدی حسن میراز نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ تنظیم حسن ثاقب، شمیم حسین اور تنویر اسلام نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

286 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور اس نے 20 رنز کے اسکور پر دو وکٹیں گنوادیں۔ تنزید حسن (17) کو اسے فرعینڈو نے بولڈ آؤٹ کیا۔ اگلے ہی اوور میں نجم الحسین شانتو (0) کو بولڈ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ بنگلہ دیش کی تیسری وکٹ پرویز حسین ایمون (28) کی صورت میں گری۔ اس کے بعد محمد توحید ہردوئے اور مہدی حسن میراز نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 43 رنز جوڑے۔

21 ویں اوور میں ڈنیت ویلالاج نے مہدی حسن میراز (28) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد بنگلہ دیش کا کوئی بھی بلے باز سری لنکا کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک رک نہ سکا۔ شمیم حسین (12) اور پھر محمد توحید ہردوئے (51) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ تنظیم حسن ثاقب (پانچ)، تسکین احمد (ایک)، تنویر اسلام (آٹھ) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش کی پوری ٹیم 39.4 اوورز میں 186 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ 124 رنز کی سنچری اور سیریز میں سب سے زیادہ 225 رنز بنانے والے کسل مینڈس کو پلیئر آف دی میچ اور پلیئر آف دی سیریز کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتھا فرعینڈو نے سات اوورز میں 33 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ دشمنتھا چمیرا نے آٹھ اوورز میں 51 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ڈونتھ ویلالاگے اور ویندو ہاسرنگا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ مہیش تھیکشنا اور کامندو مینڈس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ نے ڈیورنڈ کپ کی دوسری بار میزبانی کے لئے ٹرافی کی نقاب کشائی کی

شیلانگ، 9 جولائی (یو این آئی) میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے بدھ کو یہاں تین شاندار ڈومیسٹک فٹ بال ٹرافیوں - ڈیورنڈ کپ، شملہ ٹرافی اور پریزیڈنٹس کپ کی نقاب کشائی اور افتتاح کیا۔ 134 سالہ انڈین آئل ڈیورنڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ پانچ شہروں شیلانگ، کولکاتہ، کوکراجھار، جمشید پور اور امپھال منی پور میں منعقد ہوگا۔

ہندوستان میں فٹ بال کے ایک بڑے مرکز کے طور پر مشہور شیلانگ مسلسل دوسری بار ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے۔ دفاعی چیمپئن نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کو مقامی ٹیموں شیلانگ لاجونگ ایف سی اور رنگدا جید یونائیٹڈ ایف سی کے ساتھ رکھا گیا ہے اور گروپ ای میں ایک غیر ملکی سروسز ٹیم کے ساتھ میچ شیلانگ کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ شیلانگ جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں ایک کوارٹر فائنل اور ایک سیمی فائنل سمیت آٹھ میچوں کی میزبانی کرے گا۔ اس تقریب میں میگھالیہ ڈیورنڈ کپ ٹیم کے گانے ہیرز وی گو کی متاثر کن اور پر جوش پیش کش بھی دیکھی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے 134 ویں ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کے لیے شیلانگ کو منتخب کرنے پر ہندوستانی مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا۔

سنگما نے کہا، "گزشتہ سال ہمارا سیزن بہت کامیاب رہا تھا جہاں میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ شیلانگ ماحول، انتظامات اور مداحوں کی تعداد کے لحاظ سے بہترین میزبانوں میں سے ایک تھا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سال بھی ایسا ہی ہوگا۔ اس بار زیادہ مقامی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جس سے شیلانگ کے شائقین اور میگھالیہ کے لوگوں کے لیے یہ اور بھی دلچسپ ہوگیا ہے۔ میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے بدھ کو یہاں تین شاندار ڈومیسٹک فٹ بال ٹرافیوں۔ ڈیورنڈ کپ، شملہ ٹرافی اور پریزیڈنٹس کپ کی نقاب کشائی اور افتتاح کیا۔

فیفا ویمنز ورلڈ کپ کھیلنے کا خواب زندہ ہے: نگانگ بام سویٹی دیوی

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی خواتین فٹبال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ اے ایف سی ویمنز ایشیا کپ آسٹریلیا 2026 کے لیے ہندوستان کی تاریخی کوالیفائی کیے ہوئے چار دن ہو چکے ہیں۔ ہم آرام کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں، ورلڈ کپ کھیلنے کا ہمارا خواب زندہ ہے۔ ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ "یہ واقعی ایک راحت کی بات ہے۔ پچھلی بار ہندوستان نے ٹورنامنٹ کی میزبانی کی تھی، ہم کووڈ کی وجہ سے نہیں کھیل سکے تھے۔ لیکن اس بار ہم نے اپنے تمام میچ اچھے کھیلے، ہم نے ہر ممکن کوشش کی اور ہم نے کوالیفائی کیا۔ ہم نے یہ کارنامہ 23 سال بعد انجام دیا ہے۔ ورلڈ کپ کا خواب زندہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ "سچ پوچھیں تو، اسے بیان کرنا اب بھی مشکل ہے۔ بہت سارے ملے جلے جذبات تھے، یہ حقیقی نہیں لگتا تھا۔ ہم ایک دوسرے کو تسلی دیتے رہے، ہاں، ایسا ہو گیا، ہم نے واقعی یہ کر دیا ہے۔ اس احساس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ کوئی بھی جو خواتین کے فٹ بال کی حمایت کرتا ہے یا اس کا حصہ ہے، وہ سمجھ سکتا ہے کہ اسے اوور ہیلمنگ کرنا کیسا محسوس ہوتا ہے۔" ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی یہ بڑی اور تاریخی کامیابی ملک میں خواتین کے کھیلوں کے مستقبل کو تشکیل دے سکتی ہے۔ ویمنز ایشیا کپ فیفا ویمنز ورلڈ کپ کا گیٹ وے بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ کے لیے اپنی پہلی کوالیفائی کے بعد آرام کرنے کے موڈ میں نہیں ہے۔

کوچ کرسپن چھتری نے کل وقتی سیٹی بجانے کے بعد لڑکیوں کو ذمہ داری سمجھانے میں کوئی وقت ضائع نہیں کیا۔ جذبات، گلے ملنے، رونے اور آنسو بہانے کے بعد چھتری نے سب کو اکٹھا کیا اور کہا کہ "ہمیں ایک ٹیم کے طور پر سیکھتے رہنا ہے اور بڑھتے رہنا ہے۔ ہم ایشیا کپ تک پہنچ چکے ہیں۔ ہمارا اگلا ہدف ورلڈ کپ ہے۔ ہمیں خواب دیکھتے رہنا ہے۔" ان خوابوں کو پہلے بھی کئی دھچکے لگ چکے ہیں۔ کووڈ پھیلنے کی وجہ سے ہندوستان کی میزبانی میں اے ایف سی ویمنز ایشیا کپ 2022 سے دستبردار ہونے جیسا کچھ بھی افسوسناک نہیں تھا۔ ہندوستانیوں نے صرف ایک میچ کھیلا تھا، ایران کے ساتھ 0-0 سے ڈرا ہوا تھا، اور نظریاتی طور پر ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے سے تین میچز دور تھے، اس سے پہلے کہ ان کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ اس لمحے کی یادیں آج بھی مجھے ستاتی ہیں۔ اس لمحے کا افسوس اب بھی باقی ہے، سنگیتا باسفور نے تھائی لینڈ کے خلاف دونوں گول کرنے سے نو دن پہلے کہا تھا۔ اس سے ہندوستان کو عالمی سطح پر جگہ بنانے کا ایک اور موقع ملے گا۔ یہ دوسرا موقع ہے۔ ہندوستانی خواتین فٹبال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ اے ایف سی ویمنز ایشیا کپ آسٹریلیا 2026 کے لیے ہندوستان کی تاریخی کوالیفائی کیے ہوئے چار دن ہو چکے ہیں۔ ہم آرام کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں، ورلڈ کپ کھیلنے کا ہمارا خواب زندہ ہے۔ ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ "یہ واقعی ایک راحت کی بات ہے۔

پرو کبڈی لیگ کے سیزن 12 کا آغاز 29 اگست سے

ممبئی، 9 جولائی (یو این آئی) پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کا 12 واں سیزن 29 اگست سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس کا اعلان مشعل اسپورٹس کے منتظم نے بدھ کو کیا۔ پرو کبڈی لیگ کے لیگ کمشنر اور مشعل اسپورٹس کے چیف ایگزیکٹو انوپم گوسوامی نے کہا، "ہمیں پی کے ایل سیزن 12 کے آغاز کی تاریخ کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ اس بار ریکارڈ توڑ نیلامی میں 10 کھلاڑیوں پر ایک کروڑ روپے سے زیادہ کی بولی لگائی گئی، جس سے یہ سیزن اب تک کا سب سے زیادہ مسابقتی ہونے کا اشارہ دے رہا ہے۔ ہم شائقین کے لئے کبڈی ایکشن کا ایک اور سنسنی خیز باب لانے کے لئے پرجوش ہیں۔ پرو کبڈی لیگ سیزن 12 کے کھلاڑیوں کی نیلامی 31 مئی اور یکم جون کو ممبئی میں ہوئی تھی، جہاں ریکارڈ 10 کھلاڑیوں نے ایک کروڑ روپے سے زیادہ کے معاہدے حاصل کئے۔ گیارہ سنسنی خیز سیزن کی کامیابی کے بعد، پی کے ایل اب ایک نئے اور دلچسپ باب میں داخل ہونے جا رہی ہے۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
ilac-MRA
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
NABL
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY
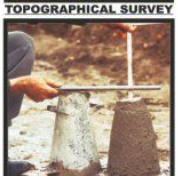
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

یوپی نے چنڈی گڑھ کو ہرایا

رانچی، 9 جولائی (یو این آئی) پندرہویں ہاکی انڈیا سب جونیئر ویمنز نیشنل چمپئن شپ 2025 کے ساتویں دن بدھ کو جہاں اتر پردیش نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چنڈی گڑھ کے خلاف جیت حاصل کی، وہیں مہاراشٹر اور پنجاب کے درمیان میچ برابری پر ختم ہوا۔ آج یہاں کھیلے گئے دن کے پہلے میچ میں مہاراشٹرا نے گروپ اے میں پنجاب کے ساتھ 1-1 سے ڈرا کھیلا۔ مہاراشٹرا کے لئے انوی راوت نے (35 ویں منٹ) گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے دو منٹ بعد ہی پنجاب کی سلونی (37 ویں منٹ) نے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں اور میچ برابری پر ختم ہوا۔ اگلے میچ میں اتر پردیش نے گروپ اے میں چنڈی گڑھ کو 4-0 سے شکست دی۔ اتر پردیش کے لیے، ریتا نے 34 ویں، 48 ویں، 59 ویں منٹ میں گول کی ہیٹ ٹرک کر کے ٹاپ گول اسکورر کا خطاب اپنے نام کیا۔

بمراہ اور آرچر کی واپسی، لیکن پچ کیسا سلوک کرے گا؟

لندن، 09 جولائی (یو این آئی) ایجبسٹن میں جسپریت بمراہ کے بغیر سیریز 1-1 سے ڈرا کرنے کے بعد ہندوستان کا اگلا ٹیسٹ لارڈس کا تاریخی میدان میں ہوگا۔ جہاں جوفرا آرچر ساڑھے چار سال بعد انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کرتے نظر آئیں گے وہیں جسپریت بمراہ بھی اس ٹیسٹ میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ لارڈز میں نہ صرف پچ بلکہ ابر آلود حالات بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں، تو آیئے جانتے ہیں کہ اس میچ سے کیا توقعات وابستہ ہیں۔ انگلینڈ نے اس میچ سے قبل اپنی پلیئنگ الیون کا اعلان بھی کر دیا ہے جہاں جوفرا آرچر کی ساڑھے چار سال بعد ٹیسٹ میں واپسی ہوئی ہے۔ 2019 میں، انہوں نے اس گراؤنڈ پر آسٹریلیا کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ ایجبسٹن میں کھیلنے والی انگلینڈ کی ٹیم میں یہ واحد تبدیلی ہے۔ ان کی جگہ جوش ٹنگ کو شامل کیا گیا

ہے جنہوں نے سیریز میں 63.33 کی اوسط سے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انگلینڈ الیون: 1 جیک کرولی، 2 بین ڈکٹ، 3 اولی پوپ، 4 جو روٹ، 5 ہیری بروک، 6 بین اسٹوکس (کپتان)، 7 جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، 8 کرس ووکس، 9 برائیڈن کارس، 10 جوفرا آرچر، 11 شعیب باس ایجبسٹن میں بمراہ کی غیر موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑا، لیکن اب اس ٹیسٹ میں ان کی واپسی سے ٹیم انڈیا کو حوصلہ مل سکتا ہے، جہاں انہیں 2-1 کی برتری حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ توقع ہے کہ وہ پرشدھ کرشنا کی جگہ ٹیم میں جگہ بنائیں گے جو پہلے دو میچوں میں مہنگے ثابت ہوئے تھے۔ ایجبسٹن میں آکاش دیپ اور محمد سراج نے آپس میں 17 وکٹیں بانٹیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کلائی کے اسپنر کلدیپ یادو کو ٹیم میں شامل کرنے کے لالچ سے بچنا چاہے گا۔

glenmark
आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !
इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A glenmark initiative
A Powerful Revolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
मवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi